سلسلۂ انتشاراتِ لاہور عجائب گھر نمبر ۴

مُفصّل فہرستِ مخطوطات

(جلد سوم)

مُشتمل بر

فرامین، دستاویزات، مُراسلات، مکتوبات و متفرّقات

مُرتّبہ

رشید احمد ایم۔ اے

شائع کردہ: عجائب گھر لاہور ۱۹۷۲ء

بسم الله الرحمن الرحیم

درین وقت فرمان والاشان عز

شرف صدور یافت که موازی دو صد

زمین افتاده لایق زراعت خارج جمع از پرگنه نصرآباد سرکار مانکپور مضاف صوبه اله آباد از تصحیح

در وجه مدد معاش بشرط استحقاق سید خواجه بایزید و غیره حسب ضمن مقرر باشد که حاصلات آن را فصل

بفصل و سال بسال صرف معیشت خود نموده بدعای بقای دولت ابد طراز مواظبت مینموده باشند می باید که حکام

حال و استقبال و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال الحکم والا مستمر دانسته اراضی مذکوره را پیموده و چک بسته تصرف

باز گذاشته اصلا تغییر و تبدیل بآن راه ندهند و بعلت مال و جهات و اخراجات قلبه و پیشکش و جریانه و ضابطانه

و محصلانه و مهرانه و داروغگانه و بیگار و شکار و ده نیمی و مقدمی و صد دوئی و قانونگوئی و ضبطی

بعد از تشخیص حکمیه و کل تکالیف دیوانی و مطالبات سلطانی مزاحمت نرسانند و درین باب [illegible]

نطلبند و اگر [illegible] سند مجدد طلب ندارند [illegible] تاریخ [illegible] شهر ربیع الاول [illegible] سنه دوازده از جلوس

عکس فرمان اورنگ زیب عالمگیر

سلسلۂ انتشاراتِ لاہور عجائب گھر نمبر ۴

مُفصّل فہرستِ مخطُوطات و نادِر مطبُوعات

جلد سُوم

مشتمل بر

فرامین، دستاویزات، مُراسلات، مکتوبات و مُتفرقات

مُرتّبہ

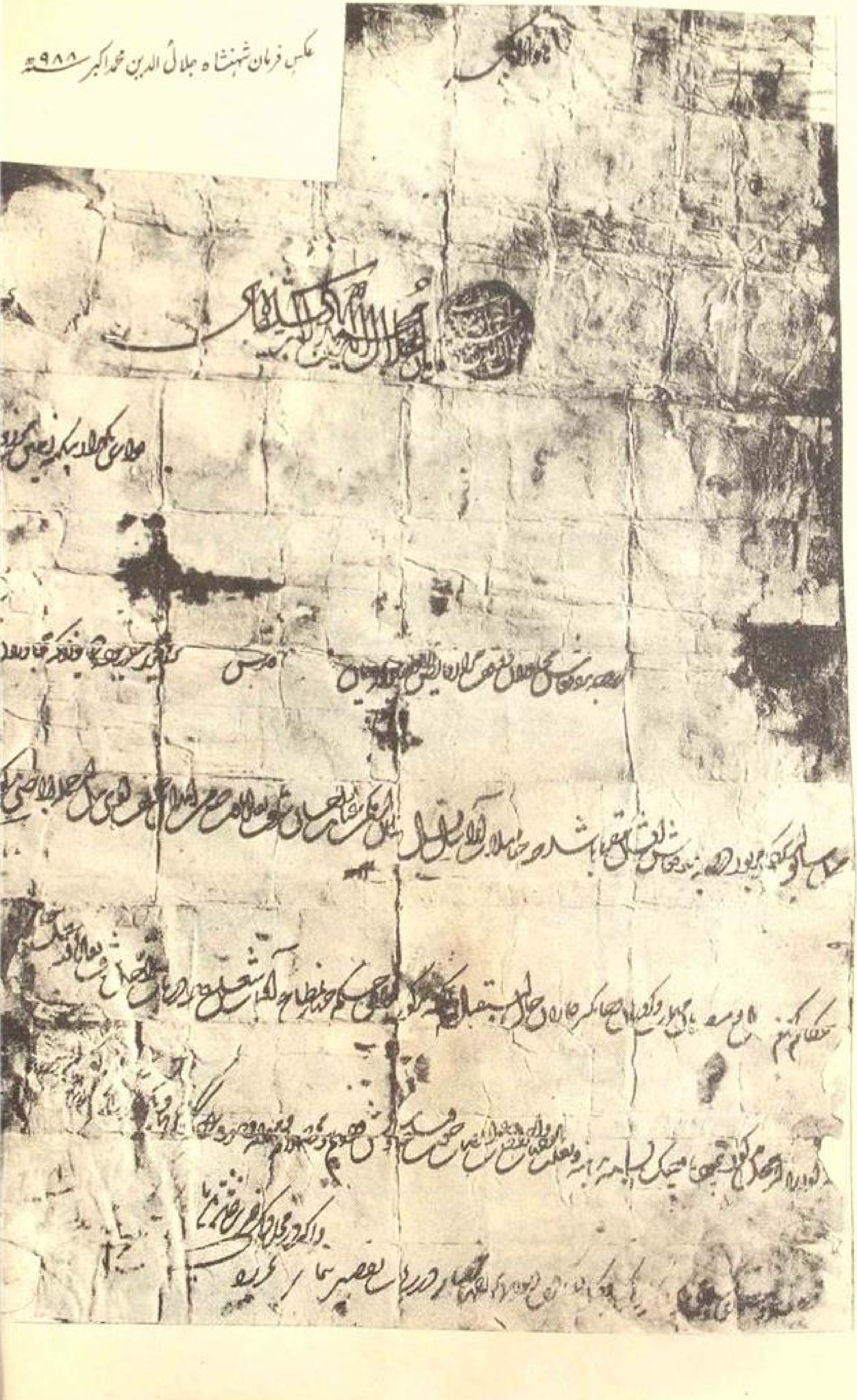
رشید احمد ایم - اے پی - ای - ایس I (سینیر) ریٹائرڈ

شائع کردہ

عجائب گھر لاہور

۱۹۷۲ئہ

عکس فرمان شہنشاہ جلال الدین محمد اکبر سنہ ۹۸۸



پیش لفظ

زیرِ نظر جلد انتشارات عجائب گھر لاہور کے سلسلے کی چوتھی کڑی ہے۔ اِس میں مغل بادشاہوں کے فرامین، اُن کے عہد اور سکھوں اور انگریزوں کے زمانے کی دستاویزات، سرکاری مراسلے، روبکاریں اور پروانے، مکاتیب اور خطوط نیز متفرقات شامل ہیں۔ اس جلد کے مشمولات میں صرف ایک (اشتہار نیلام) مطبوعہ ہے، باقی سب کے سب قلمی ہیں۔

شاہی فرامین میں چار تو اصل ہیں مگر پانچواں اصل کی نقل ہے اور اس کی پشت پر تصدیقی مُہر موجود ہے۔ یہ محمد شاہ بادشاہ کا فرمان ہے۔ پہلے نمبر پر شہنشاہ اکبر کا فرمان آتا ہے، اس پر صرف ایک گول مُہر ہے جس میں بادشاہ کا نام صاف پڑھا جاتا ہے۔ شاہجہان بادشاہ اور اورنگ زیب عالمگیر کے فرامین پر جو نام کی مُہریں ہیں ان میں اُن کا شجرۂ نسب بھی مندرج ہے۔ دونوں پر سُرخ طغرے بھی موجود ہیں۔ مُغلوں کے آخری تاجدار بہادر شاہ ظفرؔ کے فرمان پر دو مُہریں ہیں جن میں سے ایک چھوٹی ہے اور دوسری بڑی۔ بڑی مُہر میں بادشاہ کا نام ہے۔ دونوں مُہریں مستطیل شکل کی ہیں۔ شاہجہان کا فرمان جلی قلم سے اور خوشخط لکھا ہوا ہے۔ اورنگ زیب کے فرمان کا قلم بہت جلی اور خطِ نستعلیق کا عمدہ نمونہ ہے۔ عجائب گھر کو یہ فرامین قاضی محمد سعید دہلوی اور مولوی حفظ الرحمٰن منہاس مرحوم نے عطا کیے تھے۔

فرامین کے بعد دستاویزات ہیں۔ یہ دو قسم کی ہیں۔ اوّل وہ جن کا تعلق شاہانِ مغلیہ کے عہد سے ہے، دوسری وہ ہیں جو زوالِ سلطنت مُغلیہ اور مابعد کے زمانے سے متعلق ہیں۔ اوّل الذکر میں چھ سَندات شامل ہیں جن کا تعلق "عطائے اراضی در وجہ مددِ معاش" یا "بازگذاشتِ اراضی" سے ہے۔ سات تقرر نامے ہیں اور تین چک نامے یہ دستاویزات زیادہ تر قاضی محمد سعید دہلوی اور مولوی حفظ الرحمٰن منہاس مرحوم کی عطا کردہ ہیں۔

ان دستاویزات سے جہاں مُغل بادشاہوں کے عہد کے حالات پر کچھ روشنی پڑتی ہے وہاں اس امر کا بھی پتہ چلتا ہے کہ انگریزوں نے ہندوستان میں قدم رکھتے ہی دستاویزات پر سٹمپ لگانے کا قانون

نافذ کر کے ایک طرف تو عوام کو زیر بار کرنا شروع کر دیا تھا اور دوسری طرف اپنی آمدنی میں اضافہ کرنے کی یہ نئی مد نکالی تھی۔ سٹمپ کی قیمت کو دیکھیں تو یہ رفتہ رفتہ بڑھتی ہی چلی گئی ہے۔ دوسری بات جو ان دستاویزات سے معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ برٹش گورنمنٹ نے اوّل اوّل فارسی زبان کو دفتری زبان کی حیثیت سے قائم رکھا مگر تھوڑے ہی عرصے میں فارسی کی جگہ اُردو کو دے دی۔

دوسری قسم کی دستاویزات میں رہن نامے اور بیع نامے وغیرہ شامل ہیں پہلے نمبر پر جو رہن نامہ ہے یہ ایک خاتون کی طرف سے ہے۔ اس میں نہ تو راہنہ کے دستخط ہیں اور نہ اس کے انگوٹھے کا نشان ہے۔ البتہ گواہان حاشیہ میں سے دو نے اس کے اقرار کا اظہار کیا ہے۔ یہ مسماۃ قمرالنسا ءبنت سید بدرالدین زوجۂ سید خدا بخش بن سید جلال ساکنہ لاڈرخاص محلہ پرگنہ میرٹھ صوبۂ دارالخلافہ شاہجہان آباد (دہلی) کی طرف سے تحریر کیا گیا ہے۔ اس پر تاریخ کا اندراج اس طرح سے ہے۔ تحریر فی تاریخ (فی التاریخ) دہم شہر ربیع الاول ۱۲۳۴ھ مطابق ۱۲۲۷ فصلی ۱۸۱۹ء عیسوی۔ اُوپر اور نیچے اُبھرے ہوئے حروف میں دو مہریں ہیں۔ اُوپر کی مُہر میں الفاظ سٹمپ آفس انگریزی میں اور الفاظ "دوانا" اُردو اور انگریزی میں مندرج ہیں۔ ہندی تحریر بھی موجود ہے۔ گواہانِ حاشیہ کی تعداد دس ہے۔ اس پر ایک چھوٹی مستطیل مُہر بھی ہے جس میں یہ الفاظ پڑھے جاتے ہیں: "قاضی غلام علی زینبی"۔ یہ گویا قاضی صاحب کی توثیق یا تصدیق ہے۔ زبان اس رہن نامے کی فارسی ہے۔ اس سلسلے کی دوسری دستاویز بھی رہن نامہ ہی ہے یہ بھی فارسی میں ہے۔ اس پر چار آنے کی سٹمپ ہے۔ یہ ۱۸۳۱ء کا لکھا ہوا ہے تیسرے نمبر پر بیع نامہ ہے۔ یہ ۲۹ اکتوبر ۱۸۳۵ء ہے اس پر سٹمپ ایک روپے کی ہے۔ زبان اس کی بھی فارسی ہے۔ چوتھے نمبر پر ایک "قبالہ" ہے۔ یہ بھی بیع نامہ ہی ہے اور ۱۸۳۹ء کا لکھا ہوا ہے۔ زبان اس کی فارسی ہے۔ سب سے آخر میں ایک ڈگری کا بیع نامہ ہے۔ اس کی تاریخ تحریر ۵ نومبر ۱۸۶۲ء ہے۔ اور یہ بارہ روپے کے دو قطعات پر لکھا گیا ہے۔ اس کی پشت پر صدر الصدور و رجسٹرار ضلع لاہور کی تصدیق ہے۔ یہ اُردو میں لکھا گیا ہے۔

مُراسلات اور پروانہ جات کی تعداد اٹھائیس ہے۔ ان میں چار مُراسلے ایسے ہیں جو سکھوں کی طرف سے انگریزوں کو لکھے گئے ہیں ان میں سے ایک پر مہاراجہ رنجیت سنگھ کے بیٹے شیر سنگھ کی مہر ہے۔ بیس مراسلوں کا تعلق فقیر سید نُور الدین بُخاری سے ہے۔ یہ مراسلے جن میں پروانے اور روبکاریں بھی شامل ہیں' لاہور کے شہرۂ آفاق" فقیر خانہ" کے موجودہ سربراہ میجر فقیر سید مُغیث الدین سے حاصل کیے گئے ہیں۔ یہ اکثر و بیشتر فارسی میں ہیں۔ صرف ایک رپورٹ ایسی ہے جو کسی" کاردار" نے کسی زمیندار کے خلاف اُردو میں لکھی ہے۔

باقی کے چار پروانوں کا تعلق دیوان رام ناتھ نائب تحصیلدار بھوانہ ضلع کانگڑہ سے ہے۔ یہ چاروں اُردو میں ہیں۔ ان میں سے تین میں کرنل ایڈورڈ لیک کی طرف سے اختیارات اور اختیارات کے بارے میں

ہدایات درج ہیں۔ ان پروانوں کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ ایک ہی انگریز مختلف حیثیتوں سے کام کر رہا تھا۔ اس نے تفویضِ اختیارات کے سلسلے میں زبان نہایت آمرانہ استعمال کی ہے۔ چوتھے پروانے کی زبان البتہ شائستہ ہے حالانکہ حاکم یہ بھی انگریز ہی ہے۔

مکاتیب اور خطوط تعداد میں اُنیس (۱۹) ہیں۔ ان میں سے صرف ایک فارسی میں ہے، یہ راجہ سروپ سنگھ بہادر نے ۴ مارچ سنہ ۱۸۶۰ء کو کسی یوروپین کے نام اس کے کمشنر متعین ہونے کے موقع پر لکھا ہے۔ اس کی پُشت پر اُردو میں یہ تحریر ہے۔ "از کمشنری لاہور۔ جواب مناسب تحریر کیا جائے۔ المرقوم ۲۴ مارچ سنہ ۔۔" (دستخط بحروف انگریزی) باقی کے خطوط میں سے دس انگریزی میں ہیں اور آٹھ اُردو میں۔ انگریزی کے خطوط میں سے تین مسٹر سی۔ جے راجرز کے نام ہیں جو کسی زمانے میں امرتسر میں مقیم تھے اور بعد میں لاہور آ گئے تھے۔ یہ پُرانے سکوں کے علم کے ماہر تھے۔ عجائب گھر لاہور کے سکوں کی سب سے پہلی فہرست اِنھیں کی ترتیب دادہ ہے۔ ان میں سے پہلا خط مسٹر جے برگن کا ہے جن کا تعلق "محکمۂ مالیات اور زراعت" سے تھا۔ یہ ۷ اکتوبر ۱۸۸۸ء کو شملہ سے لکھا گیا ہے۔ دوسرا خط کسی نے پنج مری سے ۱۹ جولائی ۱۸۹۴ء کو لکھا ہے۔ تیسرا خط کپتان ٹریوڈر نے سری نگر سے ۱۵ اکتوبر ۱۸۹۴ء کو تحریر کیا ہے۔ ان خطوں میں زیادہ تر سکوں ہی کا تذکرہ ہے۔ باقی کے سات انگریزی خطوط میں سے ایک خط سر شادی لال چیف جسٹس پنجاب کا بنام لالہ ٹیک چند ہے۔ اس کی تاریخ تحریر ۷ جون ۱۹۱۳ء ہے۔ دوسرا خط علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کا ہے جو انہوں نے بتاریخ ۱۰ فروری ۱۹۱۴ء کسی رئیس دوست کو لکھا ہے۔ تین خطوط قائدِاعظم محمد علی جناح کے ہیں۔ چھٹا خط نواب احمد یار خاں چیف پارلیمنٹری سیکرٹری پنجاب گورنمنٹ کا ہے۔ یہ ایڈیٹر "پیسہ اخبار" لاہور کے نام ہے۔ اِس کی پُشت پر ایڈیٹر صاحب نے خط کے جواب کا مسودہ اُردو میں تیار کیا ہے۔ آخری انگریزی خط سردار آتما سنگھ نامدھاری کا ہے جو انہوں نے بیگم لیاقت علی خاں کے نام ۲۰ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو خان لیاقت علی خاں کی شہادت پر بطور تعزیت نامہ لکھا ہے۔

انگریزی کے خطوط کی نقول یا ان کے اقتباسات زیرِ نظر جلد کے آخر میں لگا دیئے گئے ہیں۔ اُردو مکاتیب زیادہ تر علمی اور ادبی قسم کے ہیں۔ ان میں سے چار تو مرزا واجد حسین یاس یگانہ لکھنوی مُقیم لاہور کے نام ہیں۔ باقی کے تین میں سے ایک مکتوب سر نظامت جنگ بہادر (حیدر آباد دکن) کا بنام ایڈیٹر "پیسہ اخبار" لاہور ہے دوسرا خط مولانا عبدالماجد دریابادی کا بنام ابوسعید بزمی کا ہے۔ اس کی تاریخ تحریر ۳۱ مارچ ۱۹۴۴ء ہے۔ اس خط میں کچھ شکوے شکایات ہیں۔ اندازِ ان شکووں کا دلچسپ ہے۔ اس لیے اس خط کی مکمل نقل (بااستثنا ایک دو الفاظ کے) شائع کی گئی ہے۔ آخری خط جناب احسان دانش کا ہے جو انہوں نے مولوی حفظ الرحمٰن منہاس (مرحوم) کو بتاریخ ۸ اگست ۱۹۵۱ء تحریر کیا ہے۔ یہ خط بھی اس جلد میں من و عن دے دیا گیا ہے۔

خطوط تمام کے تمام (بہ استثنائے نمبرا) مولوی حفظ الرحمٰن منہاس مرحوم کا عطیہ ہیں۔

متفرقات میں ایک مطبوعہ اشتہار ہے جس میں "نیلام سامان مع گھوڑے خچر اور ایک ہاتھی" کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس کی پشت پر فقیر سید نورالدین محمد کا نام انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں لکھا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ اشتہار فقیر صاحب کے پاس بھی بغرض اطلاع بھیجا گیا تھا۔ پھر ایک ورق "در وقائع رنجیت سنگھ" ہے۔ یہ کسی ڈائری کا کچھ حصہ معلوم ہوتا ہے۔ اس کے بعد ایک درخواست مخلوط زبان میں ہے۔ یہ درخواست زبان کی رنگا رنگی کی وجہ سے بڑی دلچسپ ہے۔ اور سب سے آخر میں ایک سپاسنامے کا عکس ہے جو "دہلی سوسائٹی" کے اراکین کی طرف سے مسٹر کولڈ سٹریم کو اردو میں پیش کیا گیا تھا۔ اس پر عمائدینِ دہلی (بہ شمول مرزا اسداللہ خاں غالب) کے دستخط موجود ہیں۔ حاشیہ میں مسٹر کولڈ سٹریم نے انگریزی میں لکھا ہے کہ "یہ سپاسنامہ ۲۲ مارچ ۱۸۶۶ء کو میرے گھر پر پیش کیا گیا۔"

زیرِ نظر فہرست میں لاہور کے شہرۂ آفاق "فقیر سید جلال الدین ٹرسٹ" لاہور کے موجودہ سربراہ میجر فقیر سید مغیث الدین کے عطا کردہ فرامین اور مراسلات وغیرہ بھی شامل کیے گئے ہیں۔ یہ دستاویزات اس فہرست میں ایک نہایت اہم اضافے کی حیثیت رکھتی ہیں۔

عجائب گھر لاہور کا یہ ذخیرہ اس اعتبار سے نہایت اہم اور قابلِ قدر ہے کہ اس کے مطالعہ سے تاریخ کے بعض گمنام گوشوں پر کافی روشنی پڑتی ہے۔ امید ہے کہ یہ کتابچہ تاریخ کے طالب علموں کی رہنمائی کے لیے وافر سامان بہم پہنچائے گا۔

عجائب گھر لاہور۔ فروری ۱۹۷۲ء

رشید احمد :۔ فہرست ساز خصوصی

فہرست مندرجات مفصل فہرست

مخطوطات ونادر مطبوعات عجائب گھر لاہور

(جلد سوم)

۱۔ مغل بادشاہوں کے فرامین اوران کے عہد کی دستاویزات

(ا) شاہی فرامین (تعداد پانچ)

سلسلہ نمبر	عجائب گھر نمبر	سائز	تفصیل	زبان	صفحہ نمبر
۱	۶۸۵ / ۰۴۷۳۶	۴۴½ سم × ۲۵ سم	فرمان شہنشاہ اکبر مورخہ ۲۰ محرم ۹۸۸ھ مطابق ۱۵۸۰ء (بامہر شہنشاہ) دربارہ عطائے یک ہزار بگیھہ اراضی در وجہ معاش مجاورانِ مزارِ حضرت مجدالدین حاجی واقع جھجر (عطیۂ قاضی محمد سعید ساکن مہرولی صوبہ دہلی)	فارسی	۱
۲	۶۹۰ / ۰۴۷۳۷	۵۱ سم × ۲۵ سم	فرمان شہنشاہ شاہجہان سنہ ۱ جلوس ۱۰۳۷ھ مطابق ۱۶۲۷ء دربارہ عطائے شش صد و بیست و یک بگیھہ و پنج بسوہ اراضی برائے مجاوران مزار حضرت مجدالدین حاجی واقع جھجر (بامہر و طغرا) (عطیۂ قاضی محمد سعید ساکن مہرولی صوبہ دہلی)	فارسی	۲
۳	A-8 / ح-۷ / ۱۴۲۹	۴۶½ سم × ۴۶½ سم	فرمانِ شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر مورخہ ۱۰ ربیع الاول ۱۰۸۰ھ مطابق ۱۶۶۹ء (بامہر و طغرا) دربارۂ عطائے دو صد بگیھہ اراضی در وجہ مدد معاش سید خواجہ بازید وغیرہا در پرگنۂ نصر آباد (عطیۂ مولوی حفظ الرحمٰن منہاس لاہور)	فارسی	۲
۴	۶۹۸ / ۰۴۷۴۵ / ح-۷	۶۰ سم × ۲۱ سم	نقل فرمان شہنشاہ محمد شاہ مورخہ ۴ جمادی الاول سنہ ۱۲ جلوس مطابق ۱۱۴۳ھ (۱۷۳۱ء) دربارہ عطائے یک صد روپیہ یومیہ برائے اخراجات روضۂ قطب الاقطاب حضرت	فارسی	۳

سلسلہ نمبر	عجائب گھر نمبر	سائز	تفصیل	زبان	منفونمبر
			خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ واقع دہلی۔ پشت پر تصدیقی مہر ثبت ہے۔ (عطیہ قاضی محمد سعید ساکن مہرولی دہلی)		
۵	۶۶۸ / ۰۴۷۴۴	۶۸سم×۲۱سم	فرمان شہنشاہ ابوظفر بہادر شاہ مورخہ ۱۴ر جمادی الاول ۱۲۶۶ھ مطابق ۱۸۴۹ء در بارہ عطائے وکالت نامہ بنام مجاوران درگاہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ واقع دہلی	فارسی	۴

(ب) شاہی دستاویزات (تعداد سولہ)

سلسلہ نمبر	عجائب گھر نمبر	سائز	تفصیل	زبان	منفونمبر
۱	ج-۴ / ج-۷ / ۱۴۳۰	۲۷سم×۱۸سم	سند عطائے اراضی مورخہ ۲۵ر ذی الحجہ ۱۰۳۸ھ در وجہ مدد معاش شیخ تاج مع مہر جونصف سے زیادہ کٹی ہوئی ہے (عطیہ مولوی حفظ الرحمٰن منہاس لاہور)	فارسی	۶
۲	۶۹۳ / ۰۴۷۳۸	۳۸سم×۱۷½سم	سند بازگزاشت اراضی مورخہ ۱۳ الٰہی سنہ (۱۰۴۴ھ) متعلقہ مزار حاجی مجد الدین واقع جھجر (مع مہر افضل خاں) (عطیہ قاضی محمد سعید ساکن مہرولی دہلی)	فارسی	۷
۳	۱۲۷۱	۲۹سم×۱۷½سم	سند بازگزاشت اراضی مورخہ ۱۴ر ربیع الاول ۱۰۵۰ھ بحق قاضی تاج الدین وطاہر (مع مہر افضل خاں)	فارسی	۸
۴	۱۲۷۲	۳۵سم×۱۱سم	چک نامہ اراضی مورخہ ۱۰ر جمادی الثانی ۱۰۶۰ھ (۱۶۴۹ء) در وجہ مدد معاش سید حسین وزہرا کوچ شیخ طاہر (مع مہر قاضی محمد رشید بن قاضی شاہ محمد)		۸
۵	۶۸۶ / ۰۴۷۴۱	۴۰سم×۴۰سم	چک نامہ اراضی مورخہ ۱۱ر ربیع الثانی ۱۰۸۴ھ (۱۶۷۳ء) (مع مہر قاضی محمد شاکر ولد قاضی شاہ محمد) (عطیہ قاضی محمد سعید ساکن مہرولی صوبہ دہلی)	فارسی	۹
۶	۶۹۳ / ۰۴۰۳۹	۴۴½سم×۲۲سم	سند بازگزاشت اراضی مورخہ ۷ر جمادی الاول ۲۳ سنہ	فارسی	۱۰

سلسلہ نمبر	عجائب گھر نمبر	سائز	تفصیل	زبان	صفحہ نمبر
			جلوس (۱۰۹۱ھ) مع مہر کفایت اللہ صدرالصدور دربارِ شاہجہانی (عطیۂ قاضی محمد سعید ساکن مہرولی صوبہ دہلی)		
۷	۶۹۱ / ۵۰.۴۷	۲۳ سم × ۱۷ سم	سندِ بازگزاشتِ اراضی مورخہ ۲۶ رجب ۱۰۹۳ھ (۱۶۲۲ء) بحق مجاورانِ مزار حضرت مجدالدینؒ واقع جھجر (مع گول مُہر) (عطیۂ قاضی محمد سعید ساکن مہرولی صوبہ دہلی)	فارسی	۱۱
۸	د - ۶ / ح - س / ۱۴۳۱	۴۵½ سم × ۲۵½ سم	تقرر نامۂ سید خواجہ بازید بجائے سید صمام الدین بر منصب قضا مورخہ ۱۹ رجمادی الثانی ۱۱۳۲ھ (مع گول مُہر و طغرا) (عطیۂ مولوی حفظ الرحمن منہاس)	فارسی	۱۱
۹	۶۸۴ / ۴۴.۴۷	۴۵ سم × ۲۰½ سم	چک نامۂ اراضی مورخہ ۱۱ ربیع الاول ۱۱۳۶ھ مطابق ۱۷۲۳ء بحقِ مجاوران مزار حضرت مجدالدینؒ (مع مواہیر) (عطیۂ قاضی محمد سعید ساکن مہرولی صوبہ دہلی)	فارسی	۱۲
۱۰	د - ۵ / ح - س / ۱۴۳۲	۴۵ سم × ۲۱ سم	تقرر نامہ محمد دانش ولد سید عبدالحکیم بر منصب قضائے پرگنہ محسن پور مع مُہر و طُغرائے عبیداللہ خان ترخان صدرالصدور بادشاہ محمد شاہ غازی مؤرخہ ۱۷ رمحرم سنہ ۲۶ جلوس مطابق ۱۱۵۵ھ (عطیۂ مولوی حفظ الرحمن منہاس لاہور)	فارسی	۱۳
۱۱	۶۹۵ / ۵۵۵.	۴۷ سم × ۲۰½ سم	تقررِ نامۂ ملا لطف اللہ بر منصبِ قضائے پرگنۂ کامراج صوبۂ کشمیر مع مُہر و طغرائے عُبَیداللہ خاں ترخان صدرالصدور دربار احمد شاہ بادشاہ	فارسی	۱۴
۱۲	۶۹۷ / ۵۳۶ / ۰۶۰۶	۱۵ سم × ۲۰ سم	تقرر نامۂ غلام رسول بر منصب قضائے پرگنۂ مظفر آباد سرکار فیض آباد بجائے میر محمد قیوم مؤرخہ ۹ رجمادی الثانی ۱۱۶۷ھ مع مہر و طغرائے عُبَیداللہ خاں ترخان صدرالصدورِ دربارِ احمد شاہ بادشاہ	فارسی	۱۵
۱۳	۶۸۹	۵۲½ سم × ۲۱ سم	تقرر نامہ ملا اسد اللہ ولد ملا لطف اللہ بحیثیت محتسب	فارسی	۱۶

سلسلہ نمبر	عجائب گھر نمبر	سائز	تفصیل	زبان	صفحہ نمبر
			پرگنہ اسلام آباد صوبہ کشمیر - مورخہ ۹ رمضان المبارک ۵ سنہ جلوس مطابق ۱۱۷۲ھ (مع مہر و طغرائے اعتبار الدولہ غلام علی خاں بہادر (صدر الصدور در بادشاہ عالمگیر ثانی)		
۱۴	۶۹۹ / ۰۴۰۷	۴۶سم × ۲۰½سم	تقرر نامہ غلام رسول بر منصب قضائے پرگنہ مظفر آباد سرکار فیض آباد بجائے شیخ سراج الدین مورخہ ۲۰ رجب ۱۶ سنہ جلوس (۱۱۷۶ھ) مع مہر و طغرائے شریعت اللہ خان صدر الصدور بادشاہ محمد شاہ	فارسی	۱۷
۱۵	۱۲۷۳	۲۹سم × ۱۸سم	سند بازگذاشت اراضی مورخہ ۴ ذی قعدہ ۳ سنہ جلوس (۱۱۷۶ھ) کل ۱۱ سطور در وجہ مدد معاش بنام شریفہ بانو وغیرہ (مع مہر "عبد السبحان مرید شاہ عالم بادشاہ غازی")	فارسی	۱۷
۱۶	ا - ۷ / ر - ح / ۱۴۳۳	۵۰سم × ۴۴½سم	تقرر نامہ سید خواجہ بازید ولد سید محمد صالح بر منصب قضائے پرگنہ سلون ۵ سنہ جلوس (۱۱۷۵ھ) بجائے عنایت اللہ مع مہر و طغرائے امجد خاں صدر الصدور شاہ عالم بادشاہ غازی	فارسی	۱۸

(عطیۂ مولوی حفظ الرحمٰن منہاس)

۲- دیگر دستاویزات (تعداد سات)

سلسلہ نمبر	عجائب گھر نمبر	سائز	تفصیل	زبان	صفحہ نمبر
۱	۱۲۷۴	۲۷½سم × ۱۹سم	اقرار نامہ سید عمرو سید کمال، مورخہ ۱۱ ذی قعدہ ۱۰۳۹ھ درباره تصفیۂ اراضی مابین برادران مع مہر سید عمرو پانچ گواہان حاشیہ	فارسی	۲۰
۲	۶۸۷ / ۴۷۴۲	۳۴سم × ۲۰سم	قسمت نامۂ املاک مدد معاش مورخہ ۲۴ ذی الحجہ ۱۰۹۰ھ (۱۶۸۰ء) با مہر نور اللہ الحسینی لاخراری (عطیۂ قاضی محمد سعید ساکن مہرولی صوبہ دہلی)	فارسی	۲۱

سلسلہ نمبر	عجائب گھر نمبر	سائز	تفصیل	زبان	صفحہ نمبر
۳	۱۲۶۹	۳۱½ سم × ۲۰ سم	رہن نامۂ اراضی چار بیگھے از قمر النسا بنت سید بدرالدین مؤرخہ ۱۰ ربیع الاوّل ۱۲۳۴ھ (سنہ ۱۲۲۷ فصلی ۱۸۱۹ء) مع مُہر خزانہ عامرہ و قیمت سٹامپ (دو آنہ) اُبھرے ہوئے حرُوف میں۔	فارسی	۲۲
۴	۱۲۷۰	۳۸ سم × ۲۰½ سم	رہن نامۂ اراضی چھ بیگھے از قمرالدین مؤرخہ ۷ رجب ۱۲۴۷ھ ۱۸۳۱ء مع مُہر خزانۂ عامرہ و قیمت سٹامپ (چار آنہ) اُبھرے ہُوئے حروف میں۔	فارسی	۲۲
۵	۱۲۶۸	۳۸ سم × ۳۰ سم	بیع نامہ اراضی سولہ بیگھے و حویلی از شیخ عنایت علی ولد نجف علی ساکن لاوڑ پرگنہ میرٹھ مؤرخہ ۲۹ اکتوبر ۱۸۳۵ء (کاغذ کا خریداری نمبر ۲۶۴۳۰) مع مُہر خزانۂ عامرہ و قیمت سٹامپ (ایک روپیہ) اُبھرے ہوئے حرُوف میں۔	فارسی	۲۳
۶	ل ۹ / ح - س / ۱۳۳۴	۳۱ سم × ۱۵½ سم	قبالہ (بیع نامہ) مکان واقع لاہور از مسماۃ بشن کور بنام حکیم بھگوان داس مورخہ یکم جمادی الاوّل ۱۲۵۵ھ مطابق ۱۰ ر بھادوں سمت ۱۸۹۶ (۱۸۸۲ء) مع مُہر "شری اکال جیو سہائے قبالہ دار دارالسلطنت لاہور مُہر مبارک درماہ چیت ۱۸۸۲ء"	فارسی	۲۳
۷	۶۱۰ - ل	۶۶ سم × ۲۱ سم	بیع نامۂ ڈگری از حافظہ بی بی و قمرن بی بی دختران امداد علی بنام شیخ معظم علی ساکنان لاہور۔ مورخہ ۲۸ نومبر ۱۸۶۴ء بارہ روپے کے سٹامپ پر۔ پُشت پر صدرُ الصّدور و رجسٹرار ضلع لاہور کی تصدیق ہے (عطیہ سید قمر الحسن جعفری، سمن آباد، لاہور)	اُردو	۲۴

۳۔ مُراسلات و پروانہ جات (تعداد اٹھائیس ۲۸)

(ا) سکھ مُراسلات

سلسلہ نمبر	عجائب گھر نمبر	سائز	تفصیل	زبان	صفحہ نمبر
۱	۱۳۸۱	۳۱ سم × ۱۳ سم	سکھ مُراسلہ بنام مسٹر جارج رسل کلارک ایجنٹ ٹو دی گورنر جنرل مع لفافہ مرقومہ ۱ ربیساکھ سمت ۱۸۹۷	فارسی	۲۶

سلسلہ نمبر	عجائب گھر نمبر	سائز	تفصیل	زبان	صفحہ نمبر
۲	۱۳۸۲	۲۷ سم × ۱۱ سم	سکھ مُراسلہ بنام مسٹر جارج رسل کلارک یجنٹ نُودی گورنر جنرل مُورخہ ۱۰ ر بیساکھ سمت ۱۸۹۶ نعافی پر مہاراجہ رنجیت سنگھ کے لڑکے شیر سنگھ کی منتطیل مُہر ہے جو ۲ سم لمبی اور ۱½ سم چوڑی ہے اور تاریخ ایک جگہ ۲۰ ر جنوری ۱۸۴۰ء ہے اور دوسری جگہ ۲۸ ر جنوری ۱۸۴۰ء (مع لفافہ)	فارسی	۲۶
۳	۱۳۸۳		سکھ مُراسلہ بنام کپتان ولیم مری (بلا تاریخ)	فارسی	۲۷
۴	۱۳۸۴	۳۷ سم × ۱۲ سم	سکھ مُراسلہ بنام مسٹر جارج رسل ایجنٹ نُودی گورنر جنرل	فارسی	۲۷
			(ب) دیگر پروانہ جات و مُراسلات		
۵	۱۳۸۵		پروانہ (سند) خوشنودی مورخہ ۴ ستمبر ۱۸۴۶ء بنام فقیر سید نورالدین محمد بخاری	فارسی	۲۷
۶	۱۳۸۶		مُراسلہ مُورخہ ۹ ر فروری ۱۸۴۶ء بنام فقیر سید نورالدین محمد بخاری درباب دریافت کیفیت مکان شگیلیا واقع لاہور مع ایک صفحہ کیفیت دریافت طلب اُمور	فارسی	۲۸
۷	۱۳۸۷		روبکار مُورخہ ۲۸ ر جون ۱۸۴۶ء درباب دریافت کیفیت کُتب مع فہرست کُتب و نمونہ نقشہ کیفیت مطلوبہ۔	فارسی	۲۸
۸	۱۳۸۸		روبکار مُورخہ ۲۸ ر جون ۱۸۴۷ء باجلاس کرنیل ہنری منٹگمری لارنس ایجنٹ نُودی گورنر جنرل ممالک شمال و مغرب و رزیڈنٹ لاہور درباب کیفیت کتب مع فہرست کتب و نمونہ نقشہ کیفیت مطلوبہ	فارسی	۲۹
۹	۱۳۸۹		پروانہ (سند) خوشنودی مورخہ ۲۳ ر جولائی ۱۸۴۷ء بنام فقیر سید نُورالدین محمد بُخاری	فارسی	۲۹
۱۰	۱۳۹۰		مُراسلہ مورخہ ۲۷ ر ماہ اسوج سمت ۱۹۰۵ (۱۲ ر ستمبر ۱۸۴۸ء) درباب سامان برائے طیاری پُل راوی۔	فارسی	۲۹
۱۱	۱۳۹۱		رپورٹ مورخہ ۲۷ ر ستمبر ۱۸۴۸ء خلاف عطر سنگھ زمیندار		۳۰

سلسلہ نمبر	عجائب گھر نمبر	سائز	تفصیل	زبان	صفحہ نمبر
			درباب شکست کرلینے شاہ نہر مع حکم مؤرخہ ۳۰ ستمبر ۱۸۴۸ء	اردو	
۱۲	۱۳۹۲		مراسلہ مؤرخہ ۲ اکتوبر ۱۸۴۸ء بنام فقیر سید نورالدین بخاری درباب رپورٹ محولہ بالا	فارسی	۳۰
۱۳	۱۳۹۳		مراسلہ مؤرخہ ۱۷ پھاگن سمت ۱۹۰۵ (۱۳ مارچ ۱۸۴۹ء) بنام فقیر سید نورالدین محمد بخاری درباب شکستگی شدن ملاحان	فارسی	۱۳
۱۴	۱۳۹۴		مراسلہ مؤرخہ ۱۷ پھاگن سمت ۱۹۰۵ (۱۳ مارچ ۱۸۴۹ء) بنام فقیر سید نورالدین محمد بخاری درباب مرمت پل مابین خانقاہ گھوڑے شاہ و باغبانپورہ، لاہور	فارسی	۳۱
۱۵	۱۳۹۵		مراسلہ کپتان ہیکین مؤرخہ ۱۲ مارچ ۱۸۴۹ء بنام فقیر سید نورالدین محمد بخاری درباب شاخہائی درختاں برکنار دریائے راوی	فارسی	۳۲
۱۶	۱۳۹۶		مراسلہ کپتان ہیکین مؤرخہ ۲۸ مارچ ۱۸۴۹ء بنام فقیر سید نورالدین محمد بخاری درباب مرمت کشتی	فارسی	۳۲
۱۷	۱۳۹۷		مراسلہ مؤرخہ ۱۶ ماہ چیت سمت ۱۹۰۶ (۱۰ اپریل ۱۸۴۹ء) بنام فقیر سید نورالدین محمد بخاری درباب فراہمی سامان و زرِنقد برائے میم صاحبہ مسٹر جان لارنس حاکم سوم بورڈ پنجاب	فارسی	۳۳
۱۸	۱۳۹۸		روبکار مورخہ ۲۳ مئی ۱۸۴۹ء درباب دریافت حالِ تبرکات واقع قلعہ لاہور مع نمونہ نقشہ کیفیت تبرکات جو مطلوب ہے	فارسی	۳۳
۱۹	۱۳۹۹		مراسلہ مؤرخہ ۲۳ مئی ۱۸۴۹ء (نقل محولہ بالا) درباب تبرکات	فارسی	۳۴
۲۰	۱۴۰۰		پروانہ (سند) خوشنودی مورخہ ۱۹ جون ۱۸۴۹ء بنام فقیر سید نورالدین محمد بخاری درباب فراہمی کیفیتِ تبرکات	فارسی	۳۴
۲۱	۱۴۰۱		روبکار محکمہ بورڈ ممالک پنجاب وغیرہ باجلاس مسٹر جان لارنس حاکم سوم بورڈ مؤرخہ ۱۶ اکتوبر ۱۸۴۹ء مع مُہر کلاں درباب قیمت تین زنجیر فیل	فارسی	۳۵

سلسلہ نمبر	عجائب گھر نمبر	سائز	تفصیل	زبان	صفحہ نمبر
۲۲	۱۳۰۲		جواب روبکار خولہ بالا مؤرخہ ۲۰ر اکتوبر ۱۸۴۹ء منجانب فقیر سید نور الدین محمد بخاری	فارسی	۳۶
۲۳	۱۴۰۳		مراسلہ مؤرخہ ۳ر جولائی ۱۸۵۱ء بنام فقیر سید نور الدین محمد بخاری در باب مصارف طیاری پل راوی	فارسی	۳۶
۲۴	۱۴۰۴		مراسلہ مورخہ ۲ر جون ۱۸۵۰ء منجانب پنڈت اجودھیا پرشاد اسسٹنٹ کمشنر و تحصیلدار لاہور بنام فقیر سید نور الدین محمد بخاری در باب مرمت عمارات مشہورہ	فارسی	۳۷
۲۵	۱۴۰۵		پروانہ مورخہ ۱۷ر جون ۱۸۶۳ء از پیش گاہ کرنیل ایڈورڈ لیک کمشنر مال قسمت دوآبہ جالندھر بنام دیوان رام ناتھ نائب تحصیلدار بھوانہ ضلع کانگڑہ مشتمل بر اختیارات و ہدایات	اردو	۳۸
۲۶	۱۴۰۶		پروانہ مورخہ ۱۷ر جون ۱۸۶۳ء از پیش گاہ کرنیل ایڈورڈ لیک سول جج قسمت دوآبہ جالندھر بنام دیوان رام ناتھ نائب تحصیلدار بھوانہ ضلع کانگڑہ مشتمل بر اختیارات و چہار ہدایات	اردو	۳۸
۲۷	۱۴۰۷		پروانہ مورخہ ۱۷ر جون ۱۸۶۳ء از پیش گاہ کرنیل ایڈورڈ لیک سشن جج قسمت دوآبہ جالندھر بنام دیوان رام ناتھ نائب تحصیلدار بھوانہ ضلع کانگڑہ مع فہرست ۲۰ اختیارات مشتمل بر چہار صفحات	اردو	۳۹
۲۸	۱۴۰۸		پروانہ مورخہ ۲ر جون ۱۸۶۳ء از پیش گاہ میجر کرکپاٹرک سشن جج قسمت دوآبہ جالندھر بنام دیوان رام ناتھ نائب تحصیلدار بھوانہ ضلع کانگڑہ مشتمل بر اختیارات و ہدایات	اردو	۳۹

۴ - مکاتیب و خطوط (تعداد نو)

سلسلہ نمبر	عجائب گھر نمبر	سائز	تفصیل	زبان	صفحہ نمبر
۱	۶۹۲ / ۰۲۰۲		مکتوب راجہ سروپ سنگھ مورخہ ۴ر مارچ ۱۸۶۰ء کسی یورپین کے نام بر موقع تقرر بحیثیت کمشنر مع مہر	فارسی	۴۰

سلسلہ نمبر	عجائب گھر نمبر	سائز	تفصیل	زبان	صفحہ نمبر
			"راجہ سروپ سنگھ بہادر راکال سہائی"		
۲	۱۴۰۹		مکتوب جرنیل پنجاب سنگھ مورخہ یکم کاتک سمت ۱۹۵۰ء (۱۳؍اکتوبر ۱۸۹۳ء) جس کا حوالہ کپتان ٹریوور کے انگریزی خط مورخہ ۱۵؍اکتوبر ۱۸۹۳ء میں دیا گیا ہے۔	اردو	۴۰
۳	۱۴۱۰ / ۹-ئی		کارڈ مرزا فہیم بیگ بنام مرزا واجد حسین یاس یگانہ مقیم لاہور ۲۲؍نومبر ۱۹۲۶ء	اردو	۴۱
۴	۱۴۱۱ / ۸-ئی		کارڈ منشی دیا نرائن نگم ایڈیٹر "زمانہ" کانپور بنام مرزا یاس یگانہ مقیم لاہور ۷؍جنوری ۱۹۲۷ء	اردو	۴۱
۵	۱۴۱۲ / ۹-یو		مکتوب سید ذوالفقار علی بخاری بنام مرزا یاس یگانہ مقیم لاہور مورخہ ۱۷؍جنوری ۱۹۲۷ء	اردو	۴۲
۶	۱۴۱۳ / ۱۰-یو		مکتوب سید ذوالفقار علی بخاری بنام مرزا یاس یگانہ مقیم لاہور مورخہ ۲۳؍مارچ ۱۹۴۳ء	اردو	۴۲
۷	۱۴۱۵ / ۸-ایکس	۲۲½سم × ۱۴½سم	مکتوب سر نظامت جنگ بہادر (حیدرآباد دکن) بنام ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور مورخہ ۲۲؍اپریل	اردو	۴۲
۸	۱۴۰۲ / ۳-ڈی / ۵		مکتوب مولانا عبدالماجد دریابادی بنام ابوسعید بزمی مورخہ ۱۳؍مارچ ۱۹۴۴ء	اردو	۴۲
۹	۱۴۱۶ / ۵/۶-ڈی	۲۲سم × ۱۷سم	مکتوب احسان دانش بنام مولانا حفظ الرحمٰن منہاس مورخہ ۸؍اگست ۱۹۵۱ء	اردو	۴۴

۵۔ متفرقات (تعداد چار)

سلسلہ نمبر	عجائب گھر نمبر	سائز	تفصیل	زبان	صفحہ نمبر
۱	۱۴۱۷	۲۳سم × ۱۸½سم	اشتہار نیلام سامان مع گھوڑے، خچر اور ایک ہاتھی مطبوعہ مطبع کوہ نور لاہور	اردو (مطبوعہ)	۴۰
۲	۱۴۲۳ / ۵-جے / ۲-ج	۴۴سم × ۱۲سم	ورق در وقائع رنجیت سنگھ	فارسی	۴۰
۳	۱۴۱۸		درخواست دربارہ بقایا تنخواہ من جانب نتھا دچند واساس و	مخطوطہ (اردو وفارسی جعلی)	۴۷

سلسلہ نمبر	عجائب گھر نمبر	سائز	تفصیل	زبان	صفحہ نمبر
			سلطان خیمہ دوزان و پارہ دوزان مع حکم مورخہ ۱؍مئی ۱۹۳۶ء		
۲	۶۴۲	۳۰سم×۲۰½سم	عکس سپاسنامہ مورخہ ۲۲؍مارچ ۱۸۶۶ء من جانب ارکانِ "دہلی سوسائٹی" بخدمت مسٹر کولڈ سٹریم (مرزا غالب کے دستخط بھی ہیں)	اردو	۴۸

عطیات :- از نقیر سید جلال الدین ٹرسٹ، لاہور

			(اس میں دو فرامین اور ۳۲ دیگر دستاویزات ہیں)	فارسی	۴۹تا۷

۶۔ خطوط بزبان انگریزی (تعداد دس) ([illegible])

۱۴۱۹	۱	مورخہ ۱۷؍اکتوبر ۱۸۹۸ء	از مسٹر جے برگن بنام مسٹر سی جے راجرس
۱۴۲۰	۲	مورخہ ۱۹؍جولائی ۱۸۹۴ء	از مسٹر جے برگن بنام مسٹر سی جے راجرس
۱۴۲۱	۳	مورخہ ۱۵؍اکتوبر ۱۸۹۴ء	از مسٹر ٹریوور بنام مسٹر سی جے راجرس
۱۴۲۲	۴	مورخہ ۷؍جون ۱۹۱۳ء	از سر شادی لال بنام لالہ ٹیک چند
۱۴۲۳	۵	مورخہ ۱۰؍فروری ۱۹۱۴ء	از علامہ سر محمد اقبال بنام یکے از دوستان
۱۴۲۴	۶	مورخہ ۲۹؍جنوری ۱۹۳۹ء	از قائد اعظم محمد علی جناح بنام عبدالمجید منیجر "پیسہ اخبار" لاہور۔
۱۴۲۵	۷	مورخہ ۱۲؍ستمبر ۱۹۳۹ء	از قائد اعظم محمد علی جناح، بنام ایڈیٹر "پیسہ اخبار" لاہور
۱۴۲۶	۸	مورخہ ۱۴؍ستمبر ۱۹۲۳ء	از قائد اعظم محمد علی جناح بنام عبدالمجید منیجر "پیسہ اخبار" لاہور
۱۴۲۷	۹	مورخہ ۲۴؍اگست،	از احمد یار خاں پارلیمنٹری سیکرٹری پنجاب بنام عبدالمجید منیجر "پیسہ اخبار" لاہور
۱۴۲۸	۱۰	۲۱؍اکتوبر ۱۹۵۱ء	از آتما سنگھ نامدھاری، بنام بیگم لیاقت علی خاں (تعزیت نامہ)

شاہی فرامین

(تعداد پانچ)

سلسلہ نمبر ۱۔ عجائب گھر نمبر ۳۶ ؍ ۴۷ ۹۸۵ م۔

فرمانِ اکبر بادشاہ دربارہ اراضی وقف حاجی محمد الدین مقام جھجر یک ہزار بیگھہ

بخطِ شکستہ۔ جلی قلم سائز ۳۲ ½ سم × ۲۵ سم۔ کاغذ بوسیدہ ہوچکا ہے اور کٹ پھٹ گیا ہے

خطِ طغرا میں یہ عبارت ہے:۔

هوالاکبر

چھوٹی گول مہر: "جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ۹۶۷"

موازی یک ہزار بیگھہ زمین مزروع . . . . در وجہ مدد معاش مجاوران وقف مزار فائض الانوار متبرکہ میاں . . . قدس سرہٗ العزیز مقرر بود درینولا کہ مجاوران مذکور پیشگاہ خلائق شدہ۔ محل سابق از مزبور در وجہ مددِ معاشِ ایشاں مقرر باشد وحاصلات آں را سال بہ سال از کمین عنایت و احسان شرفِ بقا یافت من ابتدائی خریف از جملہ اراضی مذکور موازی ہفصد بیگھہ زمین لطناب بانس . . . حکام کرام حال و متصدیان مہمات وکروریاں وجاگیرداران حال واستقبال پرگنہ مذکور موافق حکم جہاں مطاع آفتاب شعاع درباب . . . شرف بقا یافتہ عمل نمود . . . . از محل مذکور پیمودہ وچک بستہ بہ ہندولعلت بالوجہ واجرلئے دعوے . . . . پیشکش ومحصلانہ . . . . واگر در محل دیگر چیزے . . . . .

تحریر فی التاریخ ۲۰ ر شہر ذی الحجہ ۹۸۵ھ درسم وسلامی وشکار وبیگار۔ پُشت پر پانچ مہریں ہیں۔ (۱) منصور شاہ غلام شاہ اکبر (۲) خطِ طغرا میں (۳) محمد عارف میر سامان (۴) . . . مال . . . (۵) خادم الفقرا خواجہ سلطان تین سطروں میں شکستہ تحریر ہے۔ تحریر فی التاریخ ۲۹ . . . . . ۲۰ . . . .

(عطیۂ قاضی محمد سعید ساکن مہرولی صوبہ دہلی)

سلسلہ نمبر ۲۔ عجائب گھر نمبر ۶۹۰

فرمانِ شہنشاہ شاہجہان ۔ دربارہ عطائے اراضی برائے مزار حضرت مجدالدین حاجی

نہایت خوش خط جلی قلم ۔ کاغذ بوسیدہ ۔ سائز ۱۵ سم × ۲۵ سم ۔

سُرخ طغرا:۔ فرمان ابوالمظفر شہاب الدین صاحب قران ثانی بادشاہ غازی

"چوں . . . . . بگھہ زمین

بطناب بانس ششصد و بیست و یک بگھہ و پنج بسوہ زمین از پرگنۂ

مجھر سرکار دار الملکِ دہلی در وجہِ مددِ معاشِ مجاورانِ وقف مزار فائض

الانوار مجدالدین حاجی مقرر بود شرف اصدار و عز ایراد یافت کہ موازی

مذکور از محل قدیم بدستور سابق بشرطِ قبض و تصرف در وجہِ مددِ معاشِ

وقفِ مزار مذکور حسب الضمن مقرر و مسلّم باشد کہ حاصلات آں را فصل بہ فصل

و سال بہ سال در وجہِ معیشتِ خود خرج و صرف نمودہ . . . . دوامِ

عرض مُہر ۵ء۲ سم × ۵ء۲ سم ۔ کالی زمین سفید حروف

یا فتاح	یا ناصر
صاحب قران ثانی ابوالمظفر	
محمد شہاب الدین شاہجہان	
سنہ احد جلوس	
یا رازق	یا حافظ

اس مُہر میں شاہجہان کے تمام
آباء اجداد کے نام آگئے ہیں

دولت ابد پیوند اشتغال نمودہ می باشد می باید کہ حکام و عمال و جاگیرداران وکروریانِ حال و استقبال در استوار و استقرار ایں حکم اقدسِ اعلیٰ کوشیدہ اراضی مذکور را بتصرف آنہا باز گزاشتہ اصلاً و مطلقاً تغییر و تبدیل بداں راہ ندہند و بعلت بالوجہ . . . . . و پیشکش و جریانہ و محصلانہ و مُہرانہ و داروغگانہ و بیگار و شکار و مقدمے و صدد وئے و قانون گوئے و ضبط ہر سالہ . . . . . و کُل تکالیف دیوانی و مطالبات سلطانی مزاحمت نرسانند و دریں باب ہر سالہ سند مجدد نہ طلبند و اگر در محلے دیگر چیزی داشتہ باشند آں را اعتبار نکنند"

پُشت بر خطِ شکستہ میں اسی فرمان کا خلاصہ دے رکھا ہے ۔ اس کے علاوہ دو گول مُہریں ہیں ۔ بڑی مُہر تو موسوی خاں کی ہے اور نسبتاً چھوٹی میں لکھا ہے "بندہ غلام شاہجہان بادشاہ" اور مختصر سی عبارتیں خطِ شکستہ میں اور بھی ہیں

(عطیۂ قاضی محمد سعید ساکن مہرولی صوبہ دہلی)

سلسلہ نمبر ۳ ۔ عجائب گھر نمبر ۱۸/ح ۔ ۴۲۹۷

فرمان شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر دربارۂ اراضی در وجہِ مددِ معاش سید خواجہ بازید وغیرہ

جلی قلم نہایت خوشخط ۔ بائیں طرف سے عبارت کٹی ہوئی ہے ۔ تحریر ۱۰ سطور سائز ½۶۴ سم × ½۳۷ سم

سُرخ طغرا ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ سُرخ روشنائی نقطے اور شدّات سیاہ

"فرمانِ ابوالظفر محمد محی الدین اورنگ زیب بادشاہ غازی۔ دریں وقت فرمانِ والاشان سعادت نشان شرفِ صدور یافت کہ موازی دو صد بیگھہ

زمین افتادہ لائق زراعت خارج از پرگنۂ نصرآباد سرکارِ مانکپور مضاف بصوبہ الہ آباد . . . . . دروجہ مدد معاش بشرطِ استحقاق سید خواجہ بازید وغیرہا حسبِ ضمن مقرر باشد کہ حاصلات آں را فصل بفصل و سال بسال صرفِ معیشت خود ہا نمودہ بدعائے بقائی دولت ابد طراز مواظبت می نمودہ باشند می باید کہ حکام و عمال و جاگیرداران وکروریانِ حال و استقبال ایں حکمِ والا را مستمر دانستہ اراضیِ مذکورہ را پیمودہ چک بستہ بتصرفِ آنہا بازگزاشتہ اصلاً تغیر و تبدیل بداں راہ ندہند وبعلتِ مال وجہات واخراجات مثل قلغہ و پیشکش و جریبانہ وضابطانہ ومحصلانہ ومہرانہ و داروغگانہ و بیگار و شکار

مُربع مُہر ۶½ سم × ۶½ سم
سیاہ زمین سفید حروف

یافتاحُ	یاواسعُ
ابوالظفر محمد محی الدین اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ غازی۔	
یارافعُ	. . .

اس مُہر میں اورنگ زیب عالمگیرؒ کے تمام آبا و اجداد کے نام آگئے ہیں

ودہ نیمی ومقدمی وصد دوئی وقانونگوئی وضبط ہر . . . . بعد از تشخیص چک دیگر زراعت وکُل تکالیفِ دیوانی و مطالبات سلطانی مزاحمت نرسانند و دریں باب ہر سال سندِ مجدد نطلبند واگر در محلی دیگر چیزی داشتہ باشند آنرا اعتبار نکنند۔ بتاریخ دہم شہر ربیع الاول سنہ ۱۲ دوازدہ از جلوس نوشتہ شد"

پُشت پر سات سطروں میں بخطِ شکستہ متوسط قلم سے دفتری اندراجات ہیں۔ اور نیچے ایک چھوٹی کالی گول مُہر ہے:۔ "عبدالخالق خاں مُرید بادشاہِ عالمگیر"

سلسلہ نمبر ۴ - عجائب گھر نمبر ۴۹۸

فرمانِ شہنشاہ محمد شاہ دربارۂ اخراجات درگاہ خواجہ قطب الدین دہلی

متوسط قلم۔ بخط شکستہ آمیز۔ کھلی تحریر۔ کل گیارہ سطور۔ سائز ۶۰ سم × ۲۱ سم

"نقل فرمان عالی شان عہد حضرت   آنکہ دریں وقت میمنت اقتران

فرمانِ والاشان واجب الاذعان صادر شد کہ یک تنکہ روپیہ یومیہ بلاقصور وصولی بجنس بلاقید رسم از خزانہ کوٹھہ پارچہ وغیرہ صوبہ دارالخلافہ شاہجہان آباد از ابتدائے یازدہم ذوالحجہ سال دہم از جلوسِ میمنت مانوس برائے قُوت خادمانِ روضۂ منورۂ قطب الاولیاء الواصلین قدوۃ العرفاء الکاملین قطب الاقطاب حضرت قدس سرہ العزیز حسب الضمن مقرر باشد کہ آں را صرفِ معیشت نمودہ بدعاءِ بقاءِ دولت روز افزوں مواظبت

نمایند باید کہ متصدیان مہمات و داروغگان و مشرفان حال و استقبال یومیہ مذکورہ موافق ضابطہ و معمول بآنہا میرسانیدہ باشند دریں باب ہر سال سند مجدد نطلبند" بیست و چہارم جمادی الاولی سال دوازدہم از جلوس والا تحریر یافت"

پشت پر بائیں کونے میں ایک بڑی گول مہر ہے جس میں عبارت بخطِ نسخ لکھی ہے مگر پڑھی نہیں جاتی۔ داہنی طرف خطِ شکستہ میں یہ عبارت تحریر ہے:۔

"برسالت وزارت و امارت پناہ اقبال و اجلال دستگاہ رکن السلطنۃ العالیہ موتمن الدولۃ الخاقانیہ منظور نظر حضرت ظلِ سبحانی سزاوار عنایات خلیفۃ الرحمانی قدیم الخدمت جان نثار بے ریو رنگ عزت الدولہ شیر افگن خان بہادر صفدر جنگ و نوبت واقعہ نویسی غلام علی"

پشت ہی پر دوسری طرف بڑی مفصّل عبارت ہے جس کے چند جملے یہ ہیں۔

"شرح یادداشت واقعہ بتاریخ روز جمعہ بیست و چہارم شہر ربیع الاول سنہ جلوس مبارک موافق سنہ ۱۱۴۱ھ

مشیر صائب یار با وفا یکرنگ وزیر ممالک جملۃ الملک مدار المہام اعتماد الدولہ قمر الدین حسین خان بہادر نصرت جنگ بعرض مکرر رساند شرح دستخط رفعت و معالی پناہ لائق العنایت و الاحسان علی احمد خاں . . . . . . "

اس کے نیچے ایک اور عبارت ہے جس کا آغاز یہ ہے:۔

"شرح سیاہہ دفتر خالصہ شریف آں کہ یک صد روپیہ یومیہ خادمان درگاہ حضرت و پنجاہ روپیہ یومیہ درگاہ حضرت از ابتدائے ۲۱ ذوالحجہ سنہ از محصول کوٹھہ پارچہ مقرر شد . . . . "

سلسلہ نمبرہ عجائب گھر نمبر ۴۴، ۴۴/۶۸۷

فرمانِ ابوظفر بہادر شاہ برائے عطائے وکالت نامہ برائے مجاوران مزار حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ

جلی قلم۔ خط اچھا ہے۔ بڑی مستطیل مُہر ۴ سم × ۳ سم۔ سائز ۶۸ سم × ۲۱ سم

چھوٹی مُہر:۔

"نقش بندہ بر خاتم دل محمد شاہ ۱۲۵۸"

"انوار جہاں مطالع آفتاب شعاع ابوظفر محمد سراج الدین بہادر شاہ بادشاہ غازی

سنہ احد"

"باسم مراد بخش و محمد بخش و حافظ رحمت بخش و ضیاء الدین و احمد بخش پسران علی بخش و علاء الدین خادمان درگاہ حضرت خواجہ قطب الاقطاب بختیار (بختیار) کاکیؒ آنکہ حسب الحکم خدمت وکالت و دعاگوئی حضور بابت روضہ منورہ

جناب حضرت خواجہ صاحب بعہدہ آنہا مقرر و مفوّض گشتہ باید کہ خدمت ماموره روضۂ منوره را براستی و درستی قرار واقعی بجا آورده ارسال نذر و نیاز حضور را معرفتِ خود بدرگاه شریف می گزراینده باشند و شب و روز از آنجناب فیض مآب ازدیاد و ترقی جاه و جلال سلطنت ابد مدّت ما بدولت مسالت می نموده باشند این معنی را عین عبادتِ عظمیٰ و سعادتِ کبریٰ دانستہ موجبِ آسایش و آرام خلق اللہ شناسند۔"

نیچے یہ عبارت ہے۔

"حقیقت اینست کہ از قدیم عرصہ چہل و پنج سال تخمیناً زمانۂ ولیعہدی عہدۂ وکالتِ درگاہِ شریف بنام علی بخش و علاؤ الدین کہ دو باہم برادران حقیقی بودند مقرر بود بعد از وفاتِ آنہا بنام نامبردگان کہ پسران مشارٌ الیہما اند مقرر است الحال عرضی در باب تیاری سندِ وکالت بشرح صدر مزیّن بدستخط انور بدفتر رسیده آینده ہرچہ حکم۔"

اور پہلو میں یہ عبارت ہے۔

"شرحِ سوال دفتر آنکہ عرضی گزرانیده مُراد بخش و محمد بخش و حافظ رحمت بخش و ضیاء الدین و احمد بخش پسران علی بخش و علاؤ الدین وکیل درگاه حضرتِ قطب الاقطاب بختیار کاکیؒ طاب اللہ ثراہٗ بدیں مضمون کہ خدا تعالیٰ جلّ شانہٗ حضور انور را تا ابد الدہر سلامت دارا د امید داریم کہ سندِ وکالت نام تیار کنانیده بدعا گویان مرحمت گردد"

"دستخط انور مزیّن شد کہ اہل کارخانہ سامانی سند کرده دہند بدفتر رسیده بر طبق آں سوال دفتر بہ نظرِ اقدس گزشتہ دستخط خاص تزئین یافت سند بدہند"

آخر میں تاریخ دی ہے۔

"تحریر بتاریخ چہاردہم ماه جمادی الاول ۱۲۶۱ سنہ ہجری قدسی مطابق سنہ جلوس والا"

پُشت پر یہ تحریر ہے۔

"پنجدہم جمادی الاول سنہ معلیٰ مطابق ۲۶ ماهِ مئی ۱۸۴۵ء نقل بدفتر والا رسید"۔

العبد
شیو لعل

شاہی دستاویزات

(تعداد سولہ)

سلسلہ نمبر ۱ ۔ عجائب گھر نمبر ۴ج/ح ی/۱۴۳۰

سندِ عطائے اراضی در وجہِ مدد معاش شیخ تاج از دربار صاحب قِران ثانی شاہجہان بادشاہ غازی سنہ ۱۰۳۸ھ

مورخہ ۲۵ ذی الحجہ سنہ ۱۰۳۸ھ قلم متوسط بخط شکستہ ۔ کاغذ بوسیدہ ۔ سات سطور ۔ سائز ۲۷ سم × ۱۸ سم

"ھوالصاحب

جنت مکانی

گماشتہائی کروریان و جاگیرداران حال و استقبال پرگنہ امروہہ سرکار . . . . . اعلام

گردد کہ چون موازی بیست بگیھہ اراضی بتاریخ ۲۱ ماہِ مہر الٰہی سنہ از ابتدائے خریف در وجہ

مدد معاش شیخ تاج مقرر بود

فرمان و اسناد خود او حاضر آوردہ نمود پرگنہ مذکور کہ حی و قائم است

وہوالحق . . . . صدور سابقہ

تصحیح بندہ درگاہ رسید می باید کہ اراضی مزبور بہ قبض و تصرف از محل قدیم

سال بہ سال در خود صرف نمودہ بدعای گوئی دوام سلطنت . . . . ما

مشغول باشد

تحریر ۲۵ شہر ذی الحجہ سنہ ۳۸ھ"

چوتھی اور پانچویں سطور کے درمیان حاشیے میں بالکل کنارے پر گول ایک تہائی مہر ہے جس کے اوپر لکھا ہے۔

اللہ اکبر

بتصحیح رسید

مہر کے الفاظ:-

صاحب قران ثانی بادشاہ غازی

پُشت پر بھی صرف تاریخ کا اندراج ہے یعنی ۲۵ ذی الحجہ سنہ ۱۰۳۸ھ

(عطیہ مولوی حفظ الرحمٰن منہاس مرحوم ۔ لاہور)

سلسلہ نمبر ۲ - عجائب گھر نمبر ۶۹۳

سَندِ بازگزاشتِ اراضی مزارِ حضرت مجد الدّین

مؤرخہ ۱۳ ماہ الٰہی سشنہ (۱۰۴۴ھ)

سائز ۲۸ سم × ۱۷ ½ سم (خط اچھا ہے - جلی قلم)

"اللّٰہ اکبر"

گول مُہر

بندہ شکر اللہ قاسم
افضل خاں
۱۰۴۴ھ

عرش آشیانی صاحب قرآن ثانی ظلِ سبحانی

گماشتہائی جاگیرداران و کروریانِ حال واستقبال پرگنہ جھجر سرکار دارالملک دہلی را اعلام آں کہ چوں بموجب فرمان عالیشان حضرت موازی ہفتصد بیگھہ زمین بطناب بانس کہ شش صد و بیست و یک بیگھہ و پنج بسوہ زمین بگز الٰہی میشود از پرگنہ مذکور در وجہ مددِ معاش مجاورانِ وقف مزار فائض الانوار مجد الدّین حاجی مقرر بود دریں ولا بموجب فرمانِ عالی شان حضرت از قرار تاریخ ۲۰ شہریور ماہ الٰہی سشنہ موازی مذکور از محلِ قدیم بدستور سابق بشرط قبض و تصرف در وجہ مددِ معاش مجاورانِ وقفِ مذکور حسب الضمن مقرر شدہ باید کہ اراضی مذکورہ را بتصرف آنہا بازگزاشتہ اصلاً و مطلقاً تغییر و تبدیل بداں راہ ندہند و ہیچ اسم و رسم طلب و مطالبہ نکنند کہ حاصلات از فصل بہ فصل و سال بسال متصرف گشتہ بدعا می دوام ما قیام نمایند دریں باب قدغن .... عام

تحریر فی التاریخ ۱۳ ماہ الٰہی سشنہ"

پشت پر یہ عبارت درج ہے۔

"مقررہ اراضی بوجہ مدد معاش بنام مجاوران وقف مزارِ فائض الانوار
مجد الدّین حاجی در پرگنہ جھجر سرکار دارالملک دہلی
از محل قدیم بدستور سابق بشرط قبض و تصرف
۶۲۱ بیگھہ و پنج بسوہ زمین از محل قدیم

عطیہ قاضی محمد سعید
ساکن مہرولی صوبہ دہلی

سلسلہ نمبر ۳ - عجائب گھر نمبر ۱۲۷۱

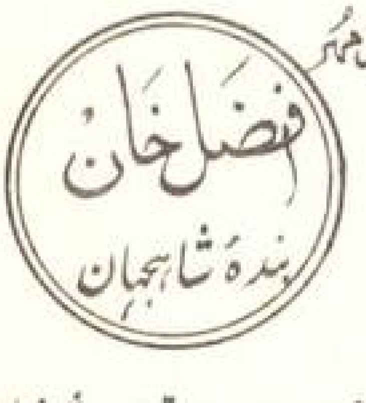
سَنَدِ بازگزاشت اراضی دروجہ مدد معاش قاضی تاج الدین و طاہر

مورخہ ۱۴ شہر ربیع اول سنہ ۱۰۵۰ھ (در عہد شاہجہان بادشاہ)

ساتویں اور آٹھویں سطر کے بیچ میں افضل اللہ خاں کی مُہر ہے۔ کُل دس سطور۔ متوسط قلم۔ خط شکستہ
سائز ۲۹ سم × ۱½ سم

"گماشتہائے جاگیرداران و کروریان حال و استقبال پرگنہ سردھنہ سرکار سہارنپور صوبہ دہلی را اعلام آنکہ
چوں موازی دو صد و شصت و چہار بیگھہ و دہ بسوہ زمین . . . . . فرمان عالی شان . . . .
از ۲۰ شہر ربیع الاول ۹۸۶ھ دروجہ مدد معاش تقوی شعار قاضی شاہ محمد و جلال واللہ داد وغیرہ مقرر بود مشارٌالیہم
فوت شدند دریں ولا کہ قاضی تاج الدین و طاہر وغیرہ حاضر آمدند شہود مشعر شہادت دادند کہ ہمیں اشخاص وارثانِ
متوفین حیّ و قائم و قابض و متصرف اند بنابراں تصدیق فرقِ مبارک بندگان حضرت خلافت پناہی ظل الٰہی

گول مُہر



اراضی مزبورہ را تجویز نمودہ حسب الضمن مقرر و مسلم داشتہ شد می باید کہ اراضی
مزبورہ را از محل قدیم بدستور سابق بشرطِ قبض و تصرف بحال خود دانستہ اصلاً و
مطلقاً تغییر و تبدیل بقواعد آں راہ ندہند و بہیچ اسم و رسم مزاحم احوالِ آنہا نشوند کہ
حاصلات آں را صرف . . . خود ہا نمودہ بفراغ بال و رفاہ حال بدعاگوئی
دوام دولتِ ابد قرین اشتغال می نمودہ باشند دریں باب تاکید تمام دانستہ تخلف و انحراف نورزند
تحریر فی التاریخ ۱۴ ربیع الاول سنہ ۱۰۵۰ھ"

پُشت پر دُرشار اور اُن کے حصوں کی تفصیلات دے رکھی ہیں اور مختلف مقامات پر کچھ دفتری اندراجات ہیں

سلسلہ نمبر ۴ - عجائب گھر نمبر ۱۲۷۲

چک نامہ اراضی

دروجہ مدد معاش بنام مسماۃ فاطمہ کوچ سید حسین و زہرا کوچ شیخ طاہر

مورخہ ۱۵ جمادی الثانی سنہ ۱۰۶۰ھ سائز ۲۵ سم × ۱۱ سم جلی قلم۔ خط شکستہ سات سطور۔ اللہ اکبر
صاحب قرانِ ثانی۔ صاحب عالم عالمیان چک نامہ اراضی مدد معاش بنام مسماۃ فاطمہ کوچ سید حسین و
زہرا کوچ۔ شیخ طاہر موازی ششصد و پنج بیگھہ زمین پختہ در موضع مرتضی آباد معمولہ پرگنہ بران بموجب
فرمان عالیشان حضرت مقرر است و حکومت سابقہ . . . . . سعد از سرکار نواب قدسی القاب . . .

. . . . ومتولی وچودریان وقانونگویان درموضع مذکور بمیودہ چک بستہ دادہ شد در دعاگوئی بندگانِ حضرت مشغول باشند"

گول مُہر — بندۂ درگاہ / بندہ این لعل چند / ۱۰۵۸

دوسری مُہر — دوسری مُہر پڑھی نہیں جاتی غالباً ابن لعل چند ہی کی ہے

اس کے نیچے زمین کی تفصیل دے رکھی ہے۔

تحریر فی التاریخ ۱۵ شہر جمادی الثانی سنہ ۱۰۶۰ھ

حاشیے میں دو مُہریں ہیں۔ (۱) بندہ حضرت معبود قاضی محمود . . . . .

(۲) المتوکل علی اللہ بندہ محمد رشید بن قاضی شاہ محمد

گواہ شد چودھری شمس   گواہ شد چودھری عالم

نیچے دو سطریں دیوناگری حروف میں ہیں۔

سلسلہ نمبر ۵ عجائب گھر نمبر ۶۸۶

چک نامۂ اراضی مددِ معاشِ مجاورانِ مزارِ حضرت مجدالدین حاجیؒ

مؤرخہ ۱۱ ربیع الثانی سنہ ۱۰۸۶ھ سائز ۳۰ سم × ۲۰ سم جلی قلم بخطِ شکستہ اصل دستاویز نو سطروں میں ہے بعد میں دو مُہریں ہیں۔

"چک نامہ اراضی مددِ معاش مجاوران وقف مزار متبرکۂ حضرت مولانائے مجدالدین بموجب فرمانِ عالی شان واجب الاطاعات والاذعان از قرار تاریخ ۲۰ شہریور الٰہی سنہ ۱۸ موافق تصحیحہ صدارت پناہ ابوالغیث واقعۂ الامر بتاریخ ۱۵ ذی القعدہ سنہ ۱۸ جلوس والا مبارک بقرار منصف بداند و کمال . . . حکومت . . . و . . . گردھرداس قانونگوئی وجریب کش احمد وغیرہ . . . . موازی شش بیست ویک بگیہ پنج بسوہ در موضع بھیکن پور مزرعہ جہانگیر پور محلہ پرگنہ . . . . بہل

کہ از قبل ازیں مقرر است در ینولا نیز بمیودہ چک بستہ دادہ کہ حاصلات آں را قابض بتصرف گشتہ بدعائے دوام دولت مشغول باشند" دو قطعہ

بڑی گول مُہر — خادم شرع محمد مصطفی / الحقیقی محمد شاکر ولد قاضی / شاہ محمد صدیقی / ۱۰۷۵

چھوٹی گول مُہر — محمد قاسم الحسینی / ۱۰۸۳

اس کے بعد زمین کی تفصیلات ہیں اور آخر میں تاریخ ہے ۔ تحریر فی التاریخ ۱۱ شہر ربیع الثانی ۱۰۸۴ھ

حاشیے میں ۔

(۱) گواہان سجان سنگھ قانون گوئے

العبد

(۲) اختیار چودھری

موہن لال کارکن

(۳) گردھرداس قانون گوئی

(۴) دونی چند قانون گوئی

پُشت پر ایک جگہ تاریخ درج ہے اور دوسری جگہ دستخط ہیں جو پڑھے نہیں جاتے

(عطیہ قاضی محمد سعید ساکن مہرولی صوبہ دھلی)

سلسلہ نمبر۶ - عجائب گھر نمبر ۶۹۴

سندِ بازگزاشتِ اراضی مزار حضرت مجدالدین ۱۰۹۱ھ

سائز ۴۰½ سم × ۲۲ سم - قلم جلی خط شکستہ "اللہ اکبر"

ظلِ سبحانی خلیفۂ الرحمانی خلیفہ امیر المومنین صاحب قران ثانی خلدَ ملکہ ابدا

عن دیوان الصدارۃ العلیۃ العالیہ

گماشتہائی جاگیرداران وکروریاں حال واستقبال پرگنہ جھجر من اعمال سرکار وصوبہ دار الخلافہ حضرت شاہجہان آباد را اعلام آں کہ چوں بموجب فرمان عالی شان سعادت نشان عنایت عنوان بندگان اعلیٰ حضرت خلافت منزلت سلیمان مرتبت سکندر شوکت کیواں رفعت جمشید حشمت قدر قدرت مُروّج شریعت غرا مُشیّدِ ملتِ بیضا مسطور بتاریخ ۲۷ شہر لور ماہِ الٰہی سنہ جلوس مبارک موازی ششصد وبیست ویک بیگھہ وپنج بسوہ زمین از پرگنۂ مذکور در وجہ مددِ معاشِ مجاورانِ وقفِ مزارِ فائض الانوار مجد الدین حاجی حسب الضمن مقرراست در ینولا تصدیق معتبر رسید کہ حیٌ وقائم و فائض اند بشرطِ قبض وتصرف آنہا بازگزاشتہ اصلاً ومطلقاً تغییر وتبدیل بداں راہ ندہند وبہیچ اسم ورسم طلب وطمع ننمایند کہ حاصلات آں را متصرف بودہ بدعاگوئی دوام دولت ابد پیوند اشتغال می نمودہ باشند واگر در محلے دیگر چیزے داشتہ باشند آں را اعتبار نکنند ۔ دریں باب نہایت قدغن وتاکید ابرام دانند تحریر فی التاریخ ۱۷ شہر جمادی الاولیٰ ۲۴ سنہ (جلوس شاہجہان)

پُشت پر اسی سَند کا خلاصہ ہے لیکن مُہر بہت دُور لگائی گئی ہے اور وُہ پڑھی بھی نہیں جاتی ۔

دو جگہ اور بھی مختصر سی عبارت خطِ شکستہ میں ہے ۔

حاشیے میں دو گول مُہریں ہیں :- سید احمد قادری ابن ہدایت اللہ صدر الصدور - ۱۰۵۰ شاہجہان بادشاہ غازی

دُوسری مُہر کے اوپر یہ عبارت ہے: اللہ اکبر۔ بتاریخ ۲۰ جمادی الاولیٰ سنہ ۲۹ . . . . وقفِ مزارِ مددِ معاشِ مجاوران بدستورِ سابق بحالِ خود مقرر دانند (عطیہ قاضی محمد سعید ساکن مہرولی صوبہ دہلی)

سلسلہ نمبر ۷، عجائب گھر نمبر ۶۹۱

سَنَدِ بازگزاشتِ اراضی مزار حضرت مجدالدینؒ

مورخہ ۲۶ رجب ۱۰۹۳ھ سائز ۲۳ سم × ۱۷ سم۔ بخطِ شکستہ مگر صاف جلی قلم "ہوالفیاض" فردوس آشیانی

مولانا مجدالدین قدس سرہ الشریف

گول مُہر سفید حروف جلی: بجز او ندارد پناہے

عاملانِ پرگنہ جھجر معلوم نمایند کہ چون بحسبِ فرمانِ . . . حضرت مرقومہ بتاریخ ۲۷ شہریور ماہ الٰہی سنہ موازی شش صد و بیست بگیہ و پنج بسوہ زمین از پرگنہ مذکور در وجہِ مددِ معاشِ مجاورانِ وقفِ مزارِ فائض الانوارِ حضرت مقرر است و دریں والا تصحیح نامہ مجدد و بمہرِ سیادت و رفعت پناہ میر نور اللہ صدر نیز حاصل نمودہ اند بنابریں نگارش می رود کہ مطابقِ اسنادِ مرقومہ عمل نمودہ زمینِ مرقومہ را بدستورِ سابق از محلِ قدیم بشرطِ قبض و تصرف آنہا واگذارند کہ حاصلاتِ آں را صرف مایحتاج خود ہا نمودہ بدُعائی بقاء دولتِ ابد مدت مواظبت می نمودہ باشند و اگر در محل دیگر چیزے داشتہ باشند آں را اعتبار نکنند دریں باب قدغن تمام دانند

بتاریخ ۲۶ شہر رجب المرجب سنہ ۱۰۹۳ھ قلمی شد"

پُشت پر:۔ بتاریخ ۲۸ رجب سنہ ۱۰۹۳ھ نقل دفترِ دیوان رسید۔ داخل سایۂ حضور شد

بموجب پروانہ رُوبرُو و فردِ یادداشت کردہ شد — ملاحظہ شد

بتاریخ ۲۸ شہر رجب سنہ ۱۰۹۳ھ اصل بدفتر دیوان آمدہ است

(عطیہ قاضی محمد سعید ساکن مہرولی صوبہ دہلی)

سلسلہ نمبر ۸ – عجائب گھر نمبر ۶/ح-۱۳۱/۴۳

تقرر نامہ سیّد خواجہ بازید بہ منصبِ قضا پرگنہ سلون بجائے سیّد صدر الدین

مُورخہ ۱۹ جمادی الثانی سنہ ۲ جلوس

زمین سنہری پھولوں سے سجائی ہے

مستطیل طغرا کالی روشنائی سے:۔

عن دیوان الصدارۃ العلیۃ العالیہ

۵ سم × ۲۲ سم

سائز ۵۴½ سم × ۲۵½ سم

دونوں طرف سنہری بیل کے حاشیے قلم متوسط بخطِ شکستہ تحریر سات سطور

کالی بڑی گول مُہر سفید حروف میں :-

"معتمد الملک میر جملہ معظم خان
خان خاناں مظفر جنگ بہادر
خانہ زاد محمد شاہ بادشاہ
غازی
سنہ"

"گماشتہائے حال و استقبال جاگیرداران وکروریان وجمہور سکنہ پرگنہ سلون تابع سرکار مانکپور صوبہ الہ آباد را اعلام آن کہ حسب الحکم جہان مطاع آفتاب شعاع گردون ارتفاع منصب قضائے پرگنۂ مذکور مع سواد قصبہ وقریات متعلقۂ آں از تغیر سید صمار الدین بسید خواجہ بازید ولد محمد صالح مفوض گشتہ کہ کما ینبغی بلوازمِ منصبِ مسطور قیام نمودہ در فصلِ قضایا وخصومات واجرائے حدود وتعزیرات واقامتِ جمعہ وجماعات وترغیب مردم بطاعات . . . . . . وقسمتِ تبرکات وحفظِ اموال غنیمت وایتام وتعین اوصیا ونصبِ قوام مساعیِ موفورہ بہ تقدیم رساند باید کہ برطبقِ حکم فیض شیم عمل نمودہ مشارٌ الیہ را قاضیِ آں جا دانستہ دستِ تصدی مومی الیہ در امور متعلقہ الخدمت مستقل دانند ودیگرے را سہیم وشریکِ او ندانند وسکوک وسجلات را بمُہرِ او معتبر شمارند دریں باب قدغن دانستہ حسب المسطور بعمل آرند نوزدہم جمادی الاخری سنہ ۲"

پشت پر :- دو سطروں میں بخطِ شکستہ دفتری اندراجات ہیں

بتاریخ نوزدہم جمادی الاخر سنہ ۲ (۱۱۳۲ھ)

بتاریخ بیست وسوم شہرِ جمادی الثانی سنہ ۲ نقل دفترِ دیوان آمدہ است

داخلِ دفتر شد

داخلِ فہرست شد

(عطیۂ مولوی حفظ الرحمن منہاس مرحوم، لاہور)

سلسلہ نمبر ۹ - عجائب گھر نمبر ۴۳، ۴/۴۴

چک نامۂ اراضی

مددِ معاش مجاوران مزارِ حضرت مجد الدینؒ

مورخہ ۱۱ ربیع الاول سنہ ۱۱۳۶ھ - متوسط قلم بخط شکستہ - سائز ۶۵ سم × ۲۰½ سم

مُہر :- خادم شرع قاضی فضل اللہ

(کاتب کم سواد معلوم ہوتا ہے)

حضرت مخدوم مولانای مجد الدین حاجیؒ قدس سرہٗ

"فردوس آستان

رؤس الدولہ بہادر ظفر جنگ با وفا

چک نامہ اراضی مدد معاش باسم خادمانِ درگاہ بجہت صَرف روضۂ منورہ موازی ششصد و بیست و یک بیگھہ و پنج بسوہ کہ بموجب فرمان عالیشان عہد حضرت جہت صرفِ روضۂ منورہ مذکورہ از موضع ...... جاگیر عملہ پرگنہ جھجر در قبض و تصرّفِ خادمان است بموجب پروانہ نواب مستطاب مستغنی الالقاب نواب مرقوم بتاریخ بیست دویم شہر ذی الحجہ سنہ جلوس معلّٰی موازی سیصد و نود و ہشت بسوہ زمین بابت جاگیر در موضع دربست باقی بود و عمل از سبب اختلاط اراضی جاگیر وجہ محصول زمین صرف روضۂ منورہ بواقعی نمی دادند بنا برآں ہر دو فصل خریف ۱۱۳۲ھ فصلی بر زمین جاگیر جہت صرفِ روضۂ منورہ مقرر شد در منولا اراضی سیصد و ہشت بیگھہ زمین مسطور حسب الامر نواب مُستطاب از موضع مذکور منجر و کارکنی عبد الرحمٰن گماشتہ امانت پناہ را دہاکشن و عبد اللہ گماشتہ چودھری محمد بختیار وسجے رام برادر سالولداس قانونگوی و فتح محمد و محمود و یوسف جریب کشان تمام موضع بست اراضی سابق و حال پیمودہ بتصرّف خادمان روضۂ منورہ مذکور دادہ شد کہ فصل بفصل سال بسال بر محصول تمام موضع دربست متصرّف بودہ صَرفِ روضۂ منورہ ساختہ در دعاگوئی مزید عمر و دوامِ دولتِ ابد مدّت اشتغال می داشتہ باشند"

چھوٹی مُہر:- راو ہاکشن سہائی

بڑی مُہر:- المتولیّ الی اللہ المعطی مفتی محمد نعیم بن شیخ رحمت اللہ

تفصیلِ اراضی

تحریر بتاریخ یازدہم شہر ربیع الاول سنہ جلوس والا محمد شاہی مطابق ۱۱۳۶ھ پُشت خالی ہے

گواہان حاشیہ (۱) دونی چند قانونگوئی (۲) بدل سنگھ قانونگوئی (۳) بختیار چودھری (۴) سالولداس قانونگوئی (۵) (دستخط بحروف دیوناگری)

پُشت خالی ہے۔

(عطیۂ قاضی محمد سعید مہرولی صوبہ دھلی)

سلسلہ نمبر ۱۰ عجائب گھر نمبر ۵۱/ح ۔ ۱۴۳۲/۸

تقرّر نامۂ محمد دانش

ولد سید عبد الحکیم از تغیر حبیب اللہ وغیرہ

مورخہ ۱۷ محرم سنہ ۲۶ جلوس والا ۱۷ محرم ۱۱۵۵ھ سائز ۵۴ سم × ۲۱ سم دوہرا حاشیہ۔ زمین پھولدار

(سنہری پھول) تحریر سات سطور۔ سائز ۴۵ سم × ۲۱ سم

بڑا طغرا کالی روشنائی سے

"عن دیوان الصدارۃ العلیہ العالیہ سنہ ۲۶ ج سنہ ۱۱۵۶ھ"

چھوٹے پتے کی شکل کا طغرا۔ باسمہ سبحانہٗ

گول بڑی کالی مہر سفید حروف

عبید اللہ خان ترخان
صدر الصدور فدوی راسخ الاعتقاد
بادشاہ محمد شاہ غازی
سنہ ۲۶

"گماشتہائی جاگیرداران وجمہور سکنہ پرگنہ محسن پور سرکار کورا وغیرہ مضاف صوبۂ الہ آباد وغیرہ اعلام آنکہ حسب الحکم جہاں مطاع آفتاب شعاع گردوں ارتفاع منصب قضائے پرگنۂ مسطور وغیرہ مع سواد قصبات وقریات متعلقۂ آں از تغیر حبیب اللہ وغیرہ بہ محمد دانش ولد سید عبد الحکیم حسب الضمن مقرر و مفوض گشتہ کہ کما ینبغی بلوازم منصب مزبور قیام نمودہ در فصل قضایا وخصومات واجرائے حدود وتعزیرات واقامت جمعہ وجماعات وترغیب مردم بطاعات . . . . وقسمت تبرکات وحفظ اموال غیب وایتام وتعین اوصیا ونصب قوام مساعی موفورہ بتقدیم رساند وجائے کہ خود نتواند رسید نائب مید ہد طالب علم تعین نماید کہ برطبق حکم فیض شیم عمل نمودہ مشارٌ الیہ را قاضی آنجا دانستہ دست تصدی مومی الیہ در امور متعلقۂ الخدمت مستقل دانند ودیگرے را سہیم وشریک او نداند دریں باب قدغن دانستہ حسب المسطور بعمل آرند بتاریخ ہفدہم شہر محرم الحرام سنہ ۲۶ جلوس والا قلمی شد"

پشت پر مختلف دفتری اندراجات ہیں

(عطیۂ مولوی حفظ الرحمٰن منہاس مرحوم، لاہور)

سلسلہ نمبر ۱۱ ۔ عجائب گھر نمبر ۶۹۵/۵۵

تقرر نامہ وکیل ملا لطف اللہ بحیثیت قاضی پرگنہ کامراج

مورخہ ۲۶ شوال سنہ ۱۱۶۱ھ متوسط قلم خط شکستہ۔ سائز ۴۲ سم × ½ ۲۰ سم

تحریر سات سطریں۔ مبارک فردوس آرامگاہ

چھوٹا طغرا پتے کی شکل کا:۔ "باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ"

بڑا طغرا، ½۶ سم × ۷ سم:۔ "عن دیوان صدارۃ العلیۃ العالیہ"

سنہ ۱۱۶۱ھ

سنہ احمد ج

دو گول بڑی مُہریں ہیں :۔
بخطِ نستعلیق، اوپر کی ذرا واضح ہے
مگر نیچے کی مدھم ہو چکی ہے ۔ عبارت
دونوں کی ایک ہی ہے ۔

صدرُ الصدُور
راسخ الاعتقاد احمد شاہ بہادر
بادشاہ غازی
فدوی عبداللہ خان ترخان

"گماشتہائی جاگیرداران وکروریان وجمہور سکنہ پرگنہ کامراج مضاف صوبہ کشمیر اعلام آنکہ وکیل ملا لطف اللہ ولد ملا عطاء اللہ التماس نمودہ کہ موکل بہ منصب قضائی پرگنہ مسطور سرافرازی دارد امیدوار است کہ پروانہ بحالی عہدہ و منصب قضائے پرگنہ مسطور مرحمت شود ازانجاکہ از روی سررشتۂ دفتر بظہور پیوست کہ بموجب پروانہ عہد حضرت مرقوم دوازدہم شہر رجب المرجب ۱۱۲۵ھ منصب مزبور بمشارٌالیہ مقرر است لہٰذا حسب الحکم الاعلیٰ قلمی می گردد کہ مشارٌالیہ را بدستور سابق بحال داشتہ دست تصدی مومی الیہ در امور متعلقہ بخدمت مستقل دانند و دیگرے را سہیم و شریک او نداند دریں باب قدغن دانستہ حسبُ المسطور بعمل آرند بتاریخ بیست و ششم شہر شوال ۱ سنہ جلوس والا قلمی شد۔"

پُشت پر :۔ در ۲۶ شہر شوال ۱ سنہ جلوس والا
بتاریخ بیست ۲۶ و ششم شہر شوال ۱ سنہ جلوس والا داخل حضور شد
بتاریخ بیست و ششم شہر شوال نقل بدفتر دیوان . . . .

سلسلہ نمبر ۱۲ - عجائب گھر نمبر ۶۹

تقرّر نامہ غلام رسول

بحیثیت قاضی پرگنہ مظفر آباد ۱۱۶۷ھ بجائے میر محمد قیوم

۹ جمادی الثانی ۱۱۶۷ھ - بخطِ شکستہ جلی قلم زمین پھولدار سنہری - سائز ۴۸ سم × ½۲۰ سم دوہری جدول کل سات سطریں

گول بڑی مُہر

میر جملہ عبداللہ خان بہادر
ترخان صدرُ الصدُور فدوی
راسخ الاعتقاد بادشاہ
غازی احمد شاہ بہادر
سنہ ۳

"گماشتہ ہای جاگیرداران وکروریان وجمہور سکنہ پرگنہ مظفرآباد سرکار فیض آباد مضاف صوبہ دارالخلافہ شاہجہان آباد را اعلام آں کہ حسب الحکم جہاں مطاع آفتاب شعاع گردوں ارتفاع منصب قضائے پرگنہ مسطور مع سواد قصبہ و قریات متعلقہ آں از تغیر میر محمد قیوم بہ غلام رسول ولد محمد رضا مقرر و مفوض گشتہ کہ کماینبغی بلوازم منصب مزبور قیام نمودہ در فصل قضایا و خصومات و اجرائے حدود و تعزیرات و اقامت جمعہ و جماعات و ترغیب مردم بطاعات و . . .

. . . . و قسمت تبرکات وحفظ اموال رعیت مرایتام وتعین اوصیا ونصب توام مساعی موفورہ بتقدیم می رساند باید کہ برطبق حکم فیض شیم عمل نمودہ مشارالیہ راقاضی دانستہ دست تصدی مومی الیہ درامور متعلقہ بخدمت مستقل دانند ودیگرے راسہیم وشریک اوندانند . . . . . . دریں باب قدغن دانستہ حسب المسطور بعمل آرند بتاریخ نہم شہر جمادی الثانی سنہ جلوس والا قلمی شد۔

پُشت پر ایک طرف لکھا ہے۔ مجلکا گرفتہ شد

اور پہلو میں بخط شکستہ دو سطروں میں جو تحریر ہے اس سے بہت کم لفظ پڑھے جاتے ہیں۔
بتاریخ نہم شہر جمادی الثانی سنہ جلوس والا بتاریخ دہم شہر جمادی الثانی سنہ جلوس والا

. . . نقل بدفتر دیوان الصدارت العالیہ رسید

. . . . . موافق فہرست است

. . . .

سلسلہ نمبر ۱۳ - عجائب گھر نمبر ۶۸۹

تقرر نامہ ملا اسد اللہ ولد ملا لطف اللہ

بحیثیت محتسب پرگنہ اسلام آباد صوبہ کشمیر
بامُہر صدر الصدور عالمگیر ثانی ۱۱۷۲ھ

رمضان المبارک ۱۱۷۲ھ سائز ۵۲½ سم × ۲۱ سم دوہری جدول متوسط قلم بخط شکستہ زمین پھولدار سنہری طغرا وغیرہ کے نیچے سات سطروں میں تحریر

پتے کی شکل کا چھوٹا طغرا:- باسمہ سبحانہ

بڑا طغرا ۷ سم × ۶½ سم:-

عن دیوان الصدارۃ العلیۃ العالیہ سنہ ۱۱۷۲ج

بڑی گول مُہر:

سنہ اعتبار الدولہ
قطب الملک سیف جنگ بہادر
غلام علی خاں صدر الصدور
خانہ زاد بادشاہ غازی
عالمگیر

"گماشتہائی جاگیرداران وکروریان وجمہور پرگنہ اسلام آباد وغیرہ مضافات صوبہ کشمیر اعلام آنکہ وکیل ملا اسد اللہ ولد لطف اللہ التماس نمودہ کہ موکل برمنصب احتساب پرگنہ مسطور وغیرہ سرفرازی دارد امیدوار است کہ پروانہ بحالی مرحمت شود ازانجاکہ ازروئے سررشتہ دفتر بظہور پیوست کہ بموجب پروانہ عہد مرقوم چہارم شہر جمادی الاول سنہ منصب مزبور بمشارالیہ مقرر است لہذا حسب الحکم اعلیٰ قلمی می گردد کہ مشارالیہ را بدستور سابق حسب المضمن بحال داشتہ دست تصدی مومی الیہ درامور متعلقہ الخدمت مستقل دانند ودیگرے را سہیم وشریک او ندانند دریں باب قدغن دانستہ حسب المسطور بعمل آرند بتاریخ نہم شہر رمضان المبارک سنہ جلوس والا قلمی شد"

نوٹ :- پشت پر دفتری اندراجات ہیں جن کی عبارت پڑھی نہیں جاتی۔

سلسلہ نمبر ۱۴ - عجائب گھر نمبر ۶۹۹

تقرر نامۂ غلام رسول

بجائے شیخ سراج الدین بحیثیت قاضی پرگنہ مظفر آباد ۲۰ رجب ۱۱۷۲ھ

متوسط قلم بخط شکستہ - سائز ۴۶ سم × ۲۰½ سم

طغرا اور مہر کے نیچے سات سطروں میں تحریر ہے پتے کی شکل کا

گول مہر: شریعت اللہ خان تیغ خان / خانہ زاد بادشاہ غازی / محمد شاہ ۱۴

چھوٹا طغرا : سبحانہٗ

بڑا طغرا ، ۷ سم × ۶½ سم

"عن دیوان الصدارۃ العلیہ العالیہ ۱۱۷۶ سنہ ۱۶ ج"

"گماشتہائے جاگیرداران وکروریاں وجمہور سکنہ پرگنہ مظفر آباد سرکار فیض آباد مضاف صوبہ دار الخلافہ شاہجہان آباد را اعلام آنکہ حسب الحکم جہاں مطاع آفتاب شعاع گردوں ارتفاع منصب قضائے پرگنہ مسطور مع سواد قصبہ وقریات متعلقہ آں از تغیر شیخ سراج الدین بہ غلام رسول ولد محمد رضا مقرر و مفوض گشتہ کہ کما ینبغی بلوازمِ منصبِ مسطور قیام نمودہ در فصلِ قضایا وخصومات واجرائے حدود وتعزیرات واقامت جمعہ وجماعات وترغیبِ مردم . . . . . وقسمت تبرکات وحفظِ اموال رعیت وایتام وتعین اوصیا ونصب قوام مساعی موفورہ بتقدیم می رساند باید کہ بر طبقِ حکم فیض شیم عمل نمودہ مشارٌ الیہ را قاضی دانستہ دستِ تصدیِ مومی الیہ را در اُمور متعلقہ الخدمت مستقل دانند و دیگرے را سہیم وشریک او ندانند ومسکوک وسجلات را بمہرِ او معتبر شمارند دریں باب قدغن دانستہ حسب المسطور بعمل آرند بتاریخ پانزدہم رجب المرجب سنہ ۱۶ قلمی شد"

پشت پر دو سطریں خطِ شکستہ میں ہیں :-

بتاریخ بستم شہر رجب المرجب سنہ ۱۶ جلوس والا

. . . . حضور آمدہ

. . . .

بتاریخ بستم شہر رجب المرجب سنہ ۱۶ جلوس والا

نقل بدفتر دیوان الصدارت رسید محمد یوسف

. . . . موافق خدمت

سلسلہ نمبر ۱۵ - عجائب گھر نمبر ۱۲۷۳

سندِ عطائے اراضی

در وجہ مدد معاش مسماۃ شریفہ بانو وغیرہ

مورخہ ۴ ذی قعدہ ۱۱۷۶ھ متوسط قلم - بخطِ شکستہ - سائز ۲۹ سم × ۱۸ سم کل گیارہ سطور

گول مُہر :-

عبدالسبحان
مرید شاہ عالم بادشاہ
غازی

"فردوس آشیانی"

"گماشتہائی جاگیرداران وکروریانِ حال واستقبال پرگنہ برن سرکار وصوبہ دارالخلافہ شاہجہان آباد بدانند کہ چوں موجب فرمان عالیشان حضرت مرقوم بتاریخ بستم آذرماہِ الٰہی سنہ موازی ششصد و پنج بگیھہ زمین از پرگنہ مذکور در وجہ مدد معاش مسماۃ فاطمہ کوح سیّد حسین وغیرہ ہا مقرر بُود تصحیحہ نامہ نوراللہ مغفور قریشی محمد منور صدر سابق بدست ہستند و دریں ولا بہ تصدیق معتبر بظہور پیوست کہ مشارٌ الیہا فوت شدند و مسماۃ شریفہ بانو وغیرہ ہا ورثہ متوفین حق و قائم و اراضی مرقومہ را قابض و متصرف اند و استحقاق بدرجہ کمال دارند از انجا کہ ہمیں عالی حضرت سکندر شوکت قدر قدرت مصروف . . . احوال براختلال ضعفا وغیرہ . . . ملحوظ . . . تصدُّقِ فرق مبارک حضرت خلافت منزلت خدیوِ زمین و زماں خداوند تمکین و مکان ذریعہ امن و اماں و قبلہ آرامش عالمیان ظلِ ظلیل ایزد متعال . . .

پروردگار رحمت اعظم آفریدگار بانی بنیان جہانبانی

خلافت پناہ ـ ظل اللہ حسب الضمن محال را . . . باید کہ زمین مرقومہ بدستور سابق از محل قدیم بشرط قبض و تصرف آنہا دادہ شد اصلاً و مطلقاً مزاحمت و مداخلت . . حاصلات آنرا بصرف تبعیت خود ہا نمودہ بدعائے بقار دولت ابد پیوند اشتغال می نمودہ باشند اگر در محلے دیگرے چیزے شنیدہ باشند آں را اعتبار نہ کنند ـ ۴ ذی قعدہ سنہ ۳ نوشتہ شد"

سلسلہ نمبر ۱۶ ـ عجائب گھر نمبر ۷/ ح-۱۹۲۳/۸

تقرر نامہ سیّد خواجہ بازید ولد سیّد محمد صالح بحیثیت قاضی پرگنہ سلون بجائے عنایت اللہ

گول کالی مُہر
سفید حروف جلی

بندہ امجد خاں
صدر جہان شاہ عالم
بادشاہ غازی

سائز ۵۰ سم × ۲۲½ سم متوسط قلم بخطِ شکستہ

چھوٹے پتے کی شکل کا طغرا :- باسمہ سبحانہٗ

طغرا کالی روشنائی سے :- عن دیوان الصدارۃ العلیۃ العالیہ ۴ سم × ۳ سم

تحریر سات سطور میں ہے۔

"گماشتہائی جاگیرداران وکروریان وجمہور سکنہ پرگنہ سلون تابع سرکار مانکپور من مضافِ صوبۂ الہ آباد دراِعلام آں کہ حسب الحکم جہاں مطاع آفتاب شعاع گردوں ارتفاع منصب قضاء پرگنہ مذکور مع سواد قصبہ و قریات متعلق آں از تغییر عنایت اللہ بسیّد خواجہ بازید ولد سیّد محمد صالح مقرر و مفوض گشتہ کہ

کما ینبغی بلوازمِ منصبِ مسطور قیام نمودہ در فصلِ قضایا و خصومات و اجرا، حدود و تعزیرات و اقامت جمعہ و جماعات و ترغیب مردم بطاعات . . . . . . وقسمت ترکات وحفظ اموال غیب و ایتام و تعیین وصایا ونصب قوام مساعی موفورہ بتقدیم رساند باید کہ برطبق حکمِ فیض شیم عمل نمودہ اور اقاضی آنجا دانستہ دستِ تصدّی مومی الیہ را در امور متعلقۂ الخدمت مستقل دانند و دیگرے را سہیم و شریکِ مشارٌ الیہ ندانند و مسکوک و سجلات را بمُہرِ او معتبر شمارند

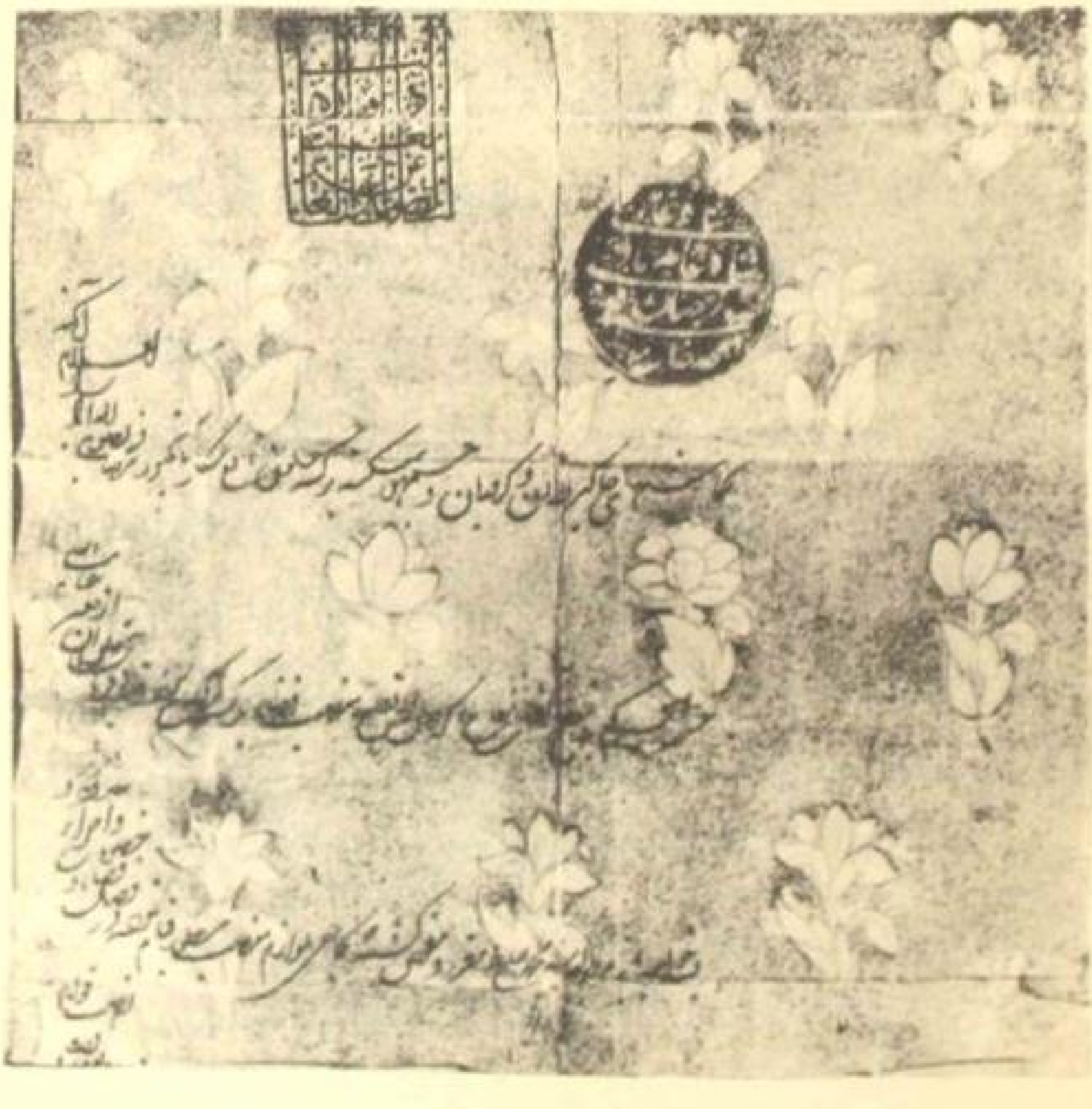
آخری سطر مٹی ہوئی ہے . . . . شہر سنہ قلمی شد (۱۱۱۸ھ)

پُشت پر ۱۰ نہم شہر رجب المرجب نقل دفتر دیوان الصدارت رسید
منشی ولی محمد

داخل ادارہ نمودہ شد

داخل فہرست نمودہ شد

(عطیۂ مولوی حفظ الرحمٰن منہاس مرحوم ساکن لاہور)



عکس تقرر نامۂ سید بازید (۱۱۱۸ھ)

دیگر دستاویزات

(تعداد سات)

سلسلہ نمبر ۱۔ عجائب گھر نمبر ۱۲۷۴

اِقرار نامہ سید عمر و سید کمال پسران سید شجاع بخاری بحق سید مخدوم عالم ولد سید شجاع بخاری دربارۂ زمین

مورخہ ۱۱ ذی القعدہ ۱۰۳۸ھ

(در عہد شاہجہان بادشاہ)

متوسط قلم ۔ بخطِ شکستہ ۔ کاغذ بوسیدہ ہو چکا ہے

تحریر چھ سطروں میں ہے ۔

جملہ گواہان حاشیہ نے باستثنائے سید حاتم اپنی اپنی مہریں ثبت کی ہیں۔

اللہ اکبر

غرض ازیں نوشتہ آنکہ ایان کہ سید عمر و سید کمال ولد سیادت و نقابت پناہ مرحومی و مغفوری سید شجاع بخاری ایم چوں درمیان اینجانب و سید مخدوم عالم و سیادت پناہ مذکور مباحثہ میراث از بابت بہائے تمر نیل وغیرہ بود در ثنائے حال مردم ثالث درمیان آمدہ بمبلغ چہار صد و بیست و پنج ... بموجب تفصیل مشخص نمودند کہ بر ذمۂ مایان ثابت است و قبول نمودیم کہ بسید مخدوم عالم وصول سازیم و ازیں جملہ مبلغ ہفتاد و پنج ... بالفعل وصول نمودہ تتمہ سیصد و پنجاہ ... را قرار یافت کہ بموجب تفصیل ذیل در فصل خریف پیلان ہیل جواب گوئیم و من بعد دعویِ طرفین باطل است و اگر تمسک یا اسناد دیگر ظاہر کنند بر باطل باشد۔

مُہر سید عمر سفید حروف میں:-

(الٰہی عاقبت محمود گرداں سید عمر)

تحریر فی التاریخ

۱۱ ر شہر ذی القعدہ ۱۰۳۸ھ (سال اوّل جلوس شاہجہان)

گواہان حاشیہ:-

بندۂ درگاہ گواہ شد	گواہ شد	گواہ شد	گواہ شد
مُہر:- " یا غفور " ۱۰۳۵	مُہر:- بندۂ درگاہ	نیک محمد	احمد شاری
کتبہ سید حاتم بخطہٖ	درویش بخاری	مُہر	مُہر

پُشت پر وصولی کے کچھ اندراجات ہیں۔

سلسلہ نمبر ۲ - عجائب گھر نمبر ۶۸۷

قسمت نامہ - جلی قلم - بخطِ شکستہ - سائز ۴۴ سم × ۲۰ سم

هو الغنی

قسمت نامۂ املاکِ مددِ معاش کہ بموجب فرمانِ عالی شان مرقومہ بتاریخ ۲۷ ر شہر پور بشنہ از پرگنہ جھجر بنام مجاوران وقفِ مزار فائض الانوار قدرۃ العارفین مقرر است درمیان خود ما خرخشہ داشتند چوں در نیولا ہر کدام برضا و رغبت خود با راضی نامہ بمہر مشیخت و فضیلت پناہ شیخ محمد یوسف مفتی نوشتہ دادند کہ برین قسمت نامہ مایان ہمہ رضامندایم و ہیچ کس را عذری نیست بنابراں برضامندیِ فریقین از جملہ اراضی مددِ معاش باسم الٰہ بخش و امان اللہ وغیرہ مع شرکاء وارثان شیخ موسیٰ مرحوم مقرر نمودہ شد

۶۲۱ بیگھے و پنج بسوہ بموجب فرمان - ۲۸۷ بیگھے ۵ بسوہ قسمت نامہ علیحدہ برد . . . . .

مشارٌالیہ ۴۶ بیگھے امان اللہ وغیرہ مشارٌالیہ ۲۳ بیگھے جان محمد

تحریر فی التاریخ ۲۴ ر ذی الحجہ ۲۳ سنہ جلوس والا بمطابق ۱۰۹۰ھ

پُشت پر نہایت مختصر سی عبارت ہے مگر وہ پڑھی نہیں جاتی

(عطیۂ قاضی محمد سعید ساکن مہر دلی صوبہ دہلی)

سلسلہ نمبر ۳ ۔ عجائب گھر نمبر ۱۲۶۹

رہن نامہ اراضی

چار بیگھے از قمر النساء بنت سید بدرالدین بعوض ۵۰ روپیہ چاندی

مورخہ ۱۰ ربیع الاول ۱۲۳۴ھ (۱۲۲۶ فصلی ۱۸۱۹ء)

سائز ۳۱½ سم × ۲۰ سم قلم خفی ۔ بخط شکستہ ۔ ۱۵ سطور ۔ زبان فارسی

اوپر بڑی گول مہریں STAMP OFFICE اور TWO ANNAS اور

اور ہندی میں اوپر نیچے دو لفظ دیئے ہیں ۔ نیچے کی مہر میں لکھا ہے خزانہ عامرہ (TREASURY)

اور ہندی میں دو لفظ لکھے ہیں ۔ مہریں دونوں ابھرے ہوئے حروف میں ہیں اور صاف پڑھی جاتی ہیں

آغاز :- اقرار معتبر کردو اعتراف صحیح شرعی نمود منجر باسم و نسب خود مسماۃ قمر النساء بنت سید بدرالدین زوجہ سید خدا بخش بن سید جلال ساکنہ لاوڑ خاص عملۂ پرگنہ میرٹھ مضاف دار الخلافہ شاہجہان آباد ۔ ۔ ۔

اختتام :- تحریر فی التاریخ (فی التاریخ) دہم شہر ربیع الاول ۱۲۳۴ھ ہجری مطابق ۱۲۲۶ فصلی ۱۸۱۹ء

حاشیے میں دس گواہوں کے دستخط ہیں اور قاضی غلام علی زینبی کی مہر ہے ۔

پشت پر بخط طغرا تاریخ وغیرہ دے رکھی ہے ۔ بیست و ششم ماہ جنوری ۱۸۱۹ء ۔ ایک طرف انگریزی میں دستخط ہیں ۔

سلسلہ نمبر ۴ ۔ عجائب گھر نمبر ۱۲۷۰

رہن نامۂ اراضی

چھ بیگھے از قمر الدین ولد بدرالدین مورخہ ۷ رجب ۱۲۴۷ھ مطابق ۱۸۳۱ء بعوض ۱۶ روپے

سائز ۳۸ سم × ۲۰½ سم ۔ قلم متوسط ۔ بخط شکستہ ۱۷ سطور زبان فارسی

قاضی شرع کی کالی مہر سفید حروف میں اوپر لگائی گئی ہے ۔

ابھرے ہوئے حروف میں اوپر بڑی گول مہر ہے اور نیچے بھی بڑی گول مہر ہے ۔ ان دونوں میں حسب بالا دفتر کا نام اور سٹمپ کی قیمت (چار آنہ) ہے ۔

آغاز :- اقرار معتبر و اعتراف صحیح شرعی آورد منجر باسم و نسب خود مسمی قمر الدین ولد بدرالدین ائمہ دار لاوڑ خاص عملۂ پرگنۂ میرٹھ مضاف صوبۂ دار الخلافہ شاہجہان آباد

اختتام :- تحریر فی التاریخ ہفتم شہر رجب ۱۲۴۷ھ ہجری مطابق ۱۸۳۱ء عیسوی

حاشیے میں دو گواہوں کے دستخط ہیں۔ ایک نے لکھا ہے گواہ شد باقرار قمر علی دوسرے نے لکھا ہے گواہ شد باقرار قمرالدین اور خود راہن نے اپنے دستخط العبد کے نیچے اس طرح کئے ہیں:۔
قمر علی نوشتہ تن قبول

پشت پر ہشتم دسمبر ۱۸۳۱ء کی تصدیق ہے۔ اور دستاویز کا نمبر ۱۶۰۹۲ دیا گیا ہے۔

سلسلہ نمبر ۵ ۔ عجائب گھر نمبر ۱۲۶۸

بیع نامہ اراضی سولہ بیگھہ و حویلی از شیخ عنایت علی و نجف علی ساکن لاوڑ پرگنہ میرٹھ بعوض ۹۰ روپیہ

مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۸۳۵ء سائز ۳۸ سم × ۲۰ سم خفی قلم بخط شکستہ، ۲۲ سطور۔ زبان فارسی۔ کالی زمین کی بڑی گول مہر میں قاضی شرع کا نام سفید حروف میں لکھا ہے۔ اوپر اور نیچے ابھرے ہوئے حروف میں دو بڑی گول مہریں ہیں جن میں دفتر کا نام اور سٹمپ کی قیمت (ایک روپیہ) لگائی گئی ہے۔

آغاز :۔ اقرار معتبر کردہ اقرار صحیح شرعی آورد منجر باسم و نسب خود مستحق شیخ عنایت علی ولد نجف علی ساکن و دائم دار لاوڑ خاص معمولہ پرگنہ میرٹھ مضاف صوبہ دار الخلافہ شاہجہان آباد . . . .

اختتام :۔ تحریر بتاریخ نہم ۲۹ ماہ اکتوبر ۱۸۳۵ء گواہان حاشیہ چودہ ہیں جن میں سے دو نے دستخطوں کے علاوہ مہریں بھی لگائی ہیں۔ العبد لکھ کر نیچے یہ الفاظ دیئے ہیں:۔ علامت انگشت شیخ عنایت علی نوشتہ تن قبول است۔

پشت پر انگریزی میں نمبر کے علاوہ باقی الفاظ ایک پٹی کے اندر چھاپے گئے ہیں۔
دوسری طرف کاغذ کی خریدی کا نمبر ۹۵۹، برائے بیعنامہ اور تاریخ خریداری ۲۷ اکتوبر ۱۸۳۵ء دی ہے، نیچے فروخت کنندہ کی مہر ہے۔

سلسلہ نمبر ۶۔ عجائب گھر نمبر ۹ ڈی/ح۔ ۱۴۳۳/۴۴

قبالہ (بیع نامہ) مکان واقع لاہور از مسماۃ بشن کور بنام حکیم بھگوان داس بعوض ۲۷۰ روپیہ

مورخہ یکم ماہ جمادی الاول ۱۲۵۵ھ مطابق یکم ماہ ساون ۱۸۹۶ سمت (۱۸۳۹ء)
سائز ۳۱ سم × ۱۵ ½ سم، خفی قلم۔ بدخط۔ کل تیرہ سطور۔ زبان فارسی
سب سے اوپر کالی زمین کی بڑی گول مہر سے جس میں یہ الفاظ لکھے ہیں: سری اکال جیو سہائے قبالہ دار السلطنت لاہور مہر مبارک در ماہ چیت سمت ۱۸۹۹"

آغاز:- اقرار معتبر شرعی نمودہ . . . . . باسمہا و نسبہا مسماۃ بشن کور بنت سُوجا سنگھ زوجہ دل سنگھ . . . . قوم زرگر . . . .

اختتام متن:- در قبض خود آورد دم دامے باقی نیست

تحریر فی التاریخ اوّل ماہ جمادی الاوّل ۱۲۵۵ھ اوّل ماہ ساون سمت ۱۸۹۶

نیچے (آخر میں) مہاجنی حروف میں دستخط ہیں۔ داہنی طرف سے اس دستاویزات کا کچھ حصہ کٹ گیا ہے۔

سلسلہ نمبر ۷۔ عجائب گھر نمبر ۶۱۰ ر

بیع نامۂ ڈگری از حافظہ بی بی و قمرن بی بی دختران امداد علی بنام شیخ معظم علی ساکنان لاہور

مؤرخہ ۲۸ نومبر ۱۸۶۲ء (دو قطعہ اشٹامپ قیمتی بارہ روپے) (دس روپے اور دو روپے کو جوڑ کر) سائز ۶۶ سم × ۲۱ سم۔ قلم متوسط۔ خط شکستہ ۲۳ سطور زبان اُردو۔ سٹیمپ آفس کی مہریں نہایت خوبصورت چھاپی گئی ہیں اور اُبھرے حروف کی مہریں بھی لگائی گئی ہیں۔

آغاز:- مایانکہ مسمیانان حافظہ بی بی و قمرن بی بی دختران شیخ امداد علی متوفی ساکنان محلہ ردہ شہر لاہور کے ہیں . . . .

اختتام:- تحریر فی التاریخ اٹھائیسویں مہینہ نومبر ۱۸۶۲ء مطابق بست و دوم اگھن سمت ۱۹۱۹ روز جمعہ۔ حاشیے میں العبد لکھ کر نیچے لنڈے حروف میں کوئی سوا چار سطروں کی تحریر ہے۔ پھر تین گواہوں کے دستخط ہیں۔ اس دستاویز کی تکمیل بیع کنندگان کی طرف سے شیخ اُمراؤ علی نے کرائی۔

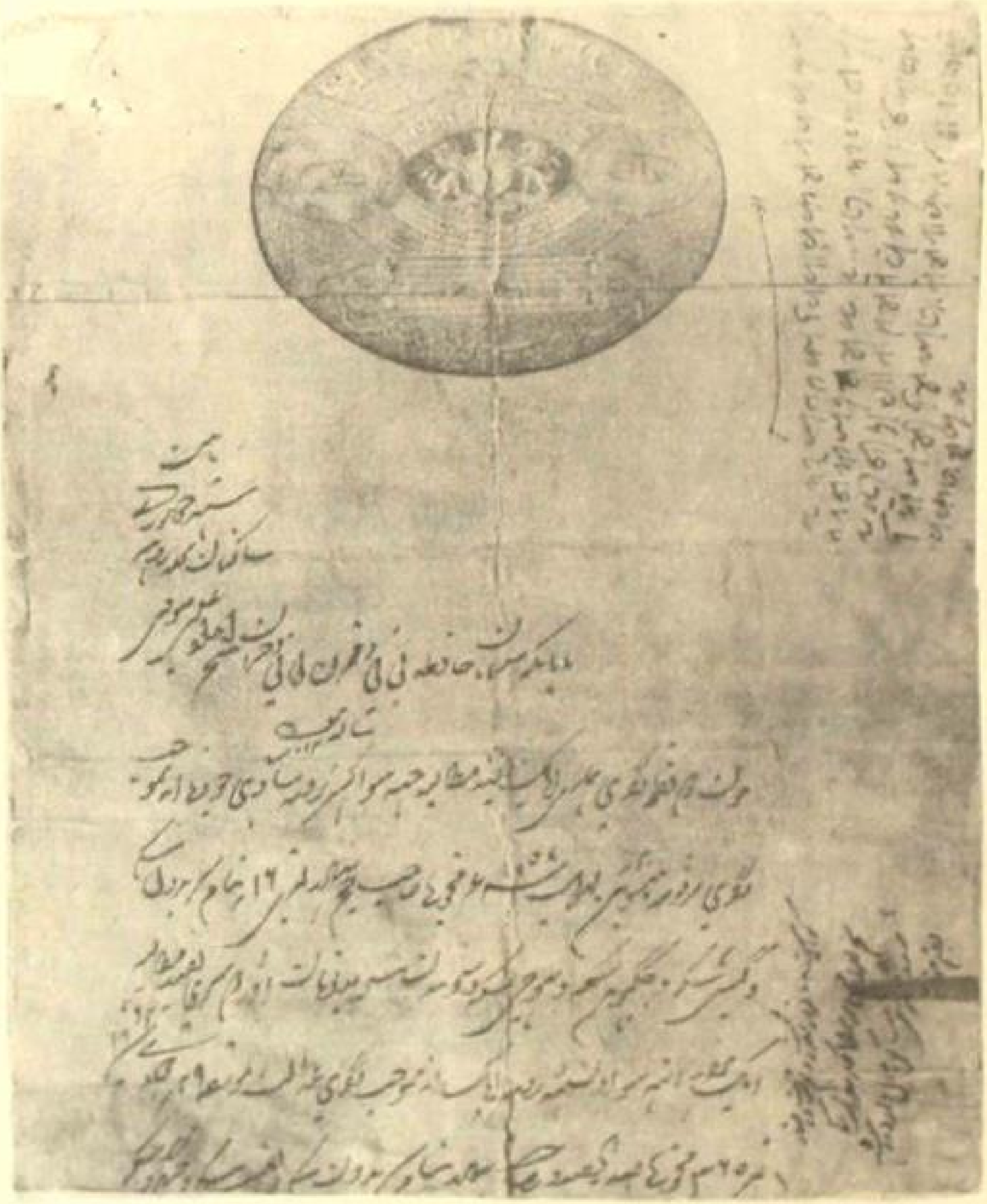
دونوں قطعات کی پشت پر اوّل تاریخ فروخت اشٹامپ ہے (۲۷ نومبر ۱۸۶۲ء) پھر نمبر فروخت (۴۴) ہے۔ رجسٹرار کی تصدیق بدیں عبارت کی گئی ہے:-

"باجلاس مولوی محمد عبداللہ خاں بہادر صدر الصدور (رجسٹرار) ضلع لاہور آج دوپہر دن پر تین بجے روز جمعہ شیخ امراؤ علی مختار نے بعد تصدیق مختار نامہ ضابطہ کی طرف سے مسمایان حافظہ بی بی و قمرن بی بی اس بیع نامہ کو گزران کر مضمون اس کا تصدیق کیا اور مسمیان درگا چوبلے و شیخ غلام علی دو گواہ منجملہ تین گواہان حاشیہ بحلفنامہ ۵ راگست ۱۸۴۰ء شناخت مختار مقر و صحت وثیقہ ہذا . . . . دستخط رجسٹری کے مکمل کر کے اصل اس کی کتاب اوّل جلد ششم میں ۲۹۹ صفحہ ۸۶ لے کر خود مختار کو دیا گیا اور واضح ہو کہ اس دستاویز

کی گیارھویں سطر میں لفظ اجرای کی بالائے سطر لکھی ہے اور کہیں مشکوک نہیں ہے۔

المرقوم پانچویں ڈسمبر ۱۸۶۲ء دستخط (عاصی محمد عبداللہ) دو جگہ مہر عدالت صدر امین اعلیٰ ضلع لاہور ثبت کی گئی ہے نیچے یہ اندراج ہے:۔ یہ بیع نامہ ہمراہ . . . . شیخ معظم علی خریدار ڈگری مسمایان حافظ بی بی و قرن بی بی ڈگری داران بمقدمہ ڈگری داران مذکوران داخل ہوا تھا چناں چہ بموجب حکم مرقومہ ۹ دسمبر ۱۸۶۲ء مشتبہ ظہر . . . . . . شیخ معظم علی ڈگری بعد ملاحظہ واپس دیا گیا۔

العبد (دستخط امیر حیدر سر رشتہ دار) ۹ دسمبر ۱۸۶۲ء



عکس بیع نامہ ڈگری از حافظ بی بی و قرن بی بی

مُراسلات و پروانہ جات

(تعداد اٹھائیس)

ا- سِکھ مُراسلات

اِن سب مُراسلات کی زمین سنہری پھولوں سے آراستہ ہے

سلسلہ نمبر ۱ - عجائب گھر نمبر ۱۳۸۱

باجدول سنہری پھولدار۔ متن ۳۱ سم × ۱۳ سم کُل ۲۳ سطریں۔ حاشیے میں ۱۲ سطریں

بفضل شری اکال پورکھ جی

"نواب مستطاب معلیٰ القاب صاحب مشفق مہربان اشفاق نشان شفیق دوستان سلامت"

لفافہ :- (ایک سطر)

"بمطالعہ مباہجہ صاحب مہربان دوستان یک جہتی و یکرنگی نشان مجموعہ خوبیہائی بیکران مسٹر جارج رسل کلارک صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر سلامت شگفتہ باد"

سلسلہ نمبر ۲ - عجائب گھر نمبر ۱۳۸۲

بلاجدول - ۲۷ سم × ۱۱ سم کُل ۱۷ سطریں

"صاحب بسیار مہربان ازدل وجان یگانگت و یکرنگی نشان جرنیل صاحب بہادر سلامت"

لفافہ :- (ایک سطر)

"بمطالعہ مباہجہ مشفق مہربان دوستان مجموعہ خوبیہائی بیکراں جارج رسل کلارک صاحب بہادر ایجنٹ انبالہ مفتوح باد"

۴ سم × ۳½ سم مستطیل مہر
HRH
SHER SING

مرقومہ ۱۰ بیساکھ سمت ۱۸۹۷
۲۸ جنوری ۱۸۴۱ء تحریر شد
بستم جنوری ۱۸۴۱ء۔ مقام انبالہ

سلسلہ نمبر ۳ - عجائب گھر نمبر ۱۳۸۳

متن ۱۷ سطریں۔ حاشیے میں ۴ سطریں

بلاجدول

" صاحب مہربان دوستان یکرنگی دیک جہتی نشان ولیم مسٹر مری صاحب بہادر سلامت "

- -

لفافہ :- (ایک سطر)

" اشاعہ صاحب مشفق بسیار مہربان اعتضاد دوستان کپتان مری صاحب بہادر مفتوح باد "

سلسلہ نمبر ۴ - عجائب گھر نمبر ۱۳۸۴

باجدول سنہری پھولدار ایک طرف

متن ۲۷ سم × ۱۴ سم ، ۲۳ سطور ۔

حاشیے میں ۳۵ سطور

بفضل شری اکال پورکھ جی

نواب مستطاب معلّی القاب صاحب مشفق مہربان اشفاق نشان شفیق دوستان سلامت

لفافہ :- (ایک سطر)

"بمطالعہ مباہجہ صاحب مہربان دوستان یک جہتی و یک رنگی نشان مجموعہ خوبیہائی بیکراں مسٹر جارج رسل کلارک صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر سلامت شگفتہ باد"

سلسلہ نمبر ۵ - عجائب گھر نمبر ۱۳۸۵

(ب) دیگر پروانہ جات ومُراسلات

سَنَدِ خوشنودی مورخہ ۴ ستمبر ۱۸۴۶ء بنام فقیر سید نورالدین محمد بُخاری سائز ۳۹ سم × ۱۸ سم متوسط قلم بخطِ نستعلیق وشکستہ۔ کل سات سطور۔ بامُہر۔ زبان فارسی

آغاز - باعث تحریر حروف ارقام آنکہ

چوں خلیفہ صاحب مہربان فقیر سید نورالدین محمد بخاری در خیر خواہی سرکار . . . . .
اختتام :- لہذا جائزہ نہضت ایں جانب نامی آں صاحب مرقوم مرتب است المرقوم ۴ ماہ ستمبر ۱۸۴۶ء

سلسلہ نمبر ۶ - عجائب گھر نمبر ۱۳۸۶

مراسلہ مورخہ ۹ فروری ۱۸۴۷ء برائے دریافت کیفیت مکان سنگیلیا

بنام فقیر سید نورالدین محمد بخاری سائز ۳۵ × ۲۲ متوسط قلم ۔ خط اچھا ہے ۔ ۱۲ سطور ۔ زبان فارسی حاشیے میں لکھا ہے ۔ مقام لاہور اور نیچے انگریزی میں دستخط ہیں ۔

آغاز :- فقیر صاحب مشفق مہربان دوستان سلامت

بعد از اشتیاق ملاقات مسرت آیات کہ متجاوز الحد والعد است مکشوف خاطر محبت مآثر باد ۔ چونکہ آں مشفق از مدت در سرکار دوستی مدار خالصہ جی اقامت دارند و بفضل پروردگار فہیم و عقیل و واقف و ماہر امور علمی و عقلی ہستند . . . .

اختتام :- از مکاتبات خیریت آیات مسرور و منبسط می فرمودہ باشند ۔ زیادہ چہ ارقام رود ۔ فقط المرقوم نہم فروری ۱۸۴۷ء

مندرجہ بالا مراسلے کا ضمیمہ :- ۳۰ سم × ۲۰ ½ سم ۔ متوسط قلم ۔ خط اچھا ہے ۔ زبان فارسی

آغاز :- مکان سنگیلیا کہ دریں وقت بسمت مغرب لاہور درمیان رچنا دتی ویران مطلق افتادہ کدام سمت از دریائے راوی واقع است

- - - - - - - - - - - - - - -

اختتام :- از روئے تاریخ قدیم باعث تسمیہ آں چہ خواہد بود ۔ مفصل و مشرح بہ تحقیقات از روئے سند کتب تاریخ و بیان معتبر ارقام فرمایند

نیچے انگریزی میں مختصر دستخط ہیں

سلسلہ نمبر ۷ - عجائب گھر نمبر ۱۳۸۷

روبکار بغرض دریافت کیفیت بعضی از کتب قدیم منجانب کرنیل ہنری منٹگمری لارنس ایجنٹ ڈپٹی گورنر جنرل ممالک شمال و مغرب

مورخہ ۲۸ جون ۱۸۴۷ء سائز ۳۰ ½ سم × ۲۳ ½ سم ، ۱۸ سطور ۔ زبان فارسی ، متوسط قلم ۔ معمولی خط پیشانی پر انگریزی میں دستخط ہیں اور کتابوں کی فہرست جن کا حال مطلوب ہے ۔ روبکار کے ساتھ لگادی ہے اور آخر میں نقشہ جس کے مطابق کیفیت درکار ہے ، لگا رکھا ہے ۔ فہرست کتب ۵ صفحوں پر مشتمل ہے ۔

آغاز متن روبکار :۔ فہرست کتاب ہائے کہ بسر کار صاحب جلیل الشان الیٹ صاحب بہادر سکتر محکمہ محتشمہ
ب نواب مستطاب معلیٰ القاب نواب گورنر جنرل بہادر دام شوکتہم مطلوب است
ہر کتاب بجائے کہ یافتہ شود، اول حال آں کتاب مطابق نقشہ ہذا مندرج گردیدہ پیش ایں جانب رسد
ملاحظہ آں تجویز طلب کردنش بقیمت یا نقل گرفتنش خواہد شد۔ نظر برآں حکم شد نقل روبکاری ہذا مع نقل
یست کتابہا . . . .
اختتام :۔ یک نقل بہ فقیر صاحب مشفق مہربان دوستان فقیر نورالدین برائے تلاش بہ لاہور دادہ آید۔ فقط

نقشہ

فہرست کتب تواریخ بزبان عربی و فارسی وغیرہ :۔ اسامی کتب۔ تختی کتاب خرد یا کلاں مربع یا مستطیل، تعداد
ہ۔ تعداد سطر ہر صفحہ۔ کامل یا ناقص۔ نام مصنف۔ سنہ تحریر کتاب۔ مختصر حالات فلاں از سنہ فلاں تا فلاں

سلسلہ نمبر ۸ - عجائب گھر نمبر ۱۳۸۸

مورخہ ۲ر جون ۱۸۴۷ء نقل روبکار محولہ بالا سائز ۲۸ سم × ½ ۱۵ سم۔ متوسط قلم۔ معمولی خط، ۲۲ سطور، زبان
ی۔ مع فہرست کتب (۱۰ صفحے) جن کی کیفیت مطلوب ہے۔ اور نقشہ جس کے مطابق کیفیت تیار کرنی درکار ہے

سلسلہ نمبر ۹ - عجائب گھر نمبر ۱۳۸۹

سندِ خوشنودی بنام فقیر سید نورالدین محمد

مورخہ ۲۳ر جولائی ۱۸۴۸ء متوسط قلم۔ بخطِ شکستہ۔ سامنے سات سطریں سیدھی، ایک
ر حاشیے میں سیدھی اور گیارہ سطریں دوسرے حاشیے میں ترچھی۔ نیچے انگریزی میں طویل دستخط ہیں
ر ایک کالی مستطیل مہر ۶ سم × ½ ۴ سم کی ہے۔

آغاز :۔ فقیر صاحب مشفق مہربان . . . . . مکاتبہ بہجت طراز ہمرہان مع تشریف
ں خود ہمرکاب مہارانی صاحبہ معظمہ تا بمقام میرٹھ
اختتام :۔ مسرت دخور سندی نمودہ باشند
المرقوم - ۲۳ جولائی ۱۸۴۸ء مقام باغ حامد شاہ

سلسلہ نمبر ۱۰ - عجائب گھر نمبر ۱۳۹۰

مُراسلہ بنام فقیر سید نورالدین محمد مورخہ ۲۷ر ماہ اسوج سمت ۱۹۰۵ (۱۲ر ستمبر ۱۸۴۸ء)
دربارۂ اسباب طیاری پُل راوی

ساز ۹×۹ سم × ۹×۹ سم. خفی قلم. بدخط. تھوڑے کرم خوردہ. ۱۳ سطور اور حاشیے میں ۱۰ سطور ترچھی. زبان فارسی

بفضل سری اکال پورکھ جی

آغاز: ارشاد والا ... نقاوۂ خاندان

اختتام: الٰہی بخش [illegible] گان [illegible] ... ور نفقہ [illegible] مامور کردہ وجمعدار مسمیٰ انصرام شود.

سلسلہ نمبر ۱۱ بجانب گمر نمبر ۹۰۰۳

رپورٹ از شنکر ناتھ کاردار بحالات علا سنگھ زنجدار مورخہ ۱۰ نومبر ۱۸۴۳ مع حکم مورخہ ۱۰ نومبر ۱۸۴۳. ساز ۱۱×۱۹ سم × ۹×۹ سم. متوسط قلم. بدخط. تھوڑے کرم خوردہ. رپورٹ آٹھ سطروں میں ہے. زبان اردو

آغاز: بندگان عالی متعالی خداوند نعمت دام اقبالہ

علاوہ ازیں علا سنگھ زنجدار موضع بیری کے نے [illegible] شاہ نہر کی شکست کرکے پانی [illegible] میں رہا ہے

اختتام: کمترین نے علا سنگھ مسطور کو بمقام [illegible] نظر بند کیا اور واسطے اطلاع کے عرض کیا. جیسا ارشاد ہو ویسا عمل میں آوے. آفتاب دولت و اقبال تاباں و درخشاں باد

کمترین شنکر ناتھ کاردار ضلع [illegible] مورخہ ۱۰ نومبر ۱۸۴۳

حکم ہوا کہ علا سنگھ ... عرضی پاس وزیر صاحب کے بھیج جاوے ... ۱۰ نومبر ۱۸۴۳

سلسلہ نمبر ۱۲ بجانب گمر نمبر ۹۰۰۳

مراسلہ درباره رپورٹ مذکور بالا بنام وزیر [illegible] الدین محمد بخاری مورخہ [illegible] ۱۸۴۳ ساز ۹×۹ سم × ۹×۹ سم. متوسط قلم. معمولی خط. سامنے ۱۰ سطریں. حاشیے میں سات ترچھی سطریں. زبان فارسی

آغاز: وزیر صاحب مشفق ومہربان ... عرضی شنکر ناتھ درباره شکست کردن آب از شاہ نہر مسمی علا سنگھ زنجدار موضع بیری

اختتام: ... علا سنگھ مسطور را مورد سزای رسانند کہ عبرت آن آیندہ اعادی باشد

گستاخی بکدامی کس پیش نہ آید و بے اطلاع آب نگیرد۔ فقط

مدام از تسطیر الطاف نامہ لطف طراز یاد فرمودہ باشند

تحریر دوم اکتوبر ۱۸۴۸ء

دستخط انگریزی میں   نقل عرضی   خط خود

نیچے ۲۸۶ درج ہے۔

سلسلہ نمبر ۱۳ - عجائب گھر نمبر ۱۳۹۳

مُراسلہ

بنام فقیر سید نورالدین محمد بخاری درباب شکستہ شدن کشتی

مورخہ ۱۷ر پھاگن سمت ۱۹۰۵ (بمطابق ۱۳ر مارچ ۱۸۴۹ء)

سائز ۱/۲ ۱۳ سم × ۱۴ سم ۔ متوسط قلم ۔ خط اچھا ہے ۔ قدرے کرم خوردہ

سامنے ۱۰ سطریں، حاشیے میں ۵ سطریں، زبان فارسی

بفضل سری اکال پورکھ جی

آغاز:- سلالۂ خاندان عزّ و عُلا . . . . . .

چوں قادر بخش و محمد بخش ملاحان راج گھاٹ عرضی خود مورخہ ۲۰ر جنوری ۱۸۴۹ء درباب شکستہ شدن کشتیِ خود . . . . . .

اختتام:- لہذا ارشاد والا بنام شما صادر می گردد کہ زر لاگت کشتی شکستہ دعوی مدعی تجویز کردہ بحضور در عرض دارند کہ بعد ازاں حکم مناسب صادر خواہد شد

تحریر بتاریخ ۱۷ر پھاگن سمت ۱۹۰۵ روانگی حضور

پشت پر:- مطلع شد   ۳۰ر ماہ پھاگن

نیچے چھوٹی سی مہر ہے   سمت ۱۹۰۵   دستخط انگریزی

سلسلہ نمبر ۱۴ - عجائب گھر نمبر ۱۳۹۴

مُراسلہ

بنام فقیر سید نورالدین محمد بخاری دربارہ مرمت پل مابین خانقاہ گھوڑے شاہ و باغبانپورہ

مورخہ ۱۷ر پھاگن سمت ۱۹۰۵ (مطابق ۱۳ر مارچ ۱۸۴۹ء) سائز ۲۱ سم × ۱۲ سم متوسط قلم بخطِ شکستہ۔ قدرے کرم خوردہ

بفضل سری مہاراج جی

آغاز:- سُلالۂ دودمانِ عزّ و علا . . . . .

ایں وقت ارشاد والا بنام شما صادر می گردد ۔ باید کہ

اختتام:۔ صاحب بہادر ممدوح گزارش سازند کہ صاحب بہادر ممدوح بعد دریافتِ آں اجازت تیاری جسر خواہند داد

۱۷ ماہ پھاگن سمت ۱۹۰۵

ابتدائی سطروں کے درمیان دو چھوٹی بیضوی مُہریں ہیں اور دو مستطیل ۔
پُشت پر مختلف اندراجات ہیں ۔

۱۹ ماہ پھاگن سمت ۱۹۰۵ ۲۲ ماہ پھاگن سمت ۱۹۰۵

مطلع شد مندرج شد

نیچے مہر ہے دستخط انگریزی میں

ایک بیضوی مُہر مختصر دستخط

سلسلہ نمبر ۱۵ ۔ عجائب گھر نمبر ۱۳۹۵

مُراسلہ کپتان ہیکن بنام فقیر سید نورالدین محمد بخاری

مورخہ ۲۱ مارچ ۱۸۴۹ء دربارہ شاخہائے درختہا کہ برکنارِ راوی و نزد پُل باشند ۔ زبان فارسی (مع لفافہ)

سائز ۲۶½ سم × ۱۷ سم سامنے ۶ سطور حاشیے میں ۴ سطور ترچھی متوسط قلم ۔ خط مائل بشکستہ ۔
قدرے کرم خوردہ

آغاز:۔ فقیر صاحب مشفق مہربان دوستان .

اختتام:۔ شاخہائے انبہ جامن بوہڑ پیپل وغیرہ

والسلام از تسطیر الطاف نامۂ لطف طراز . . فقط

لفافہ:۔ الراقم کپتان ہیکن صاحب بہادر مورخہ ۲۱ ماہ مارچ ۱۸۴۹ء

بخدمت فقیر صاحب مشفق مہربان دوستان .

سلسلہ نمبر ۱۶ ۔ عجائب گھر نمبر ۱۳۹۶

مُراسلہ کپتان ہیکن بنام فقیر سید نورالدین محمد بخاری ۔ مورخہ ۲۸ مارچ ۱۸۴۹ء دربارہ مرمت کشتی ۔ سائز ۲۶ سم × ۱۷ سم متوسط قلم بخط شکستہ مائل ۔ (مع لفافہ) قدرے کرم خوردہ

یہ مُراسلہ بھی فارسی زبان میں ہے

آغاز :- فقیر صاحب مشفق مہربان دوستان

اختتام :- مبلغ بست وپنج روپیہ صرف خواہد شد موجب مزید اشفاق خواہد شد

والسلام از تسطیر الطاف نامہ لُطف طراز . . . . . . فقط

تحریر بتاریخ ۲۸ مارچ ۱۸۴۹ء

دستخط بحروف انگریزی

سلسلہ نمبر ۱۷ - عجائب گھر نمبر ۱۳۹۷

مُراسلہ بنام فقیر سید نورالدین محمد بُخاری در بارہ ارسالِ سامان بخدمتِ میم صاحبہ صاحب والاشان مسٹر جان لارنس صاحب بہادر - مورخہ ۱۰ اپریل ۱۸۴۹ء سائز ۳۰ سم × ۲۲ سم متوسط قلم بخط شکستہ مائل - زبان فارسی - گیارہ سطور

بفضلِ سری اکال پورکھ جی

ارشاد والا بہ نقاوۂ دودمان عظام سلالۂ خاندان کرام استاد الرئیس، رئیس الحکماء خیر خواہ

باوفا قدیم فقیر سید نورالدین محمد

دریں وقت میم صاحبہ صاحب والاشان مسٹر جان لارنس صاحب بہادر از طرف جالندھر در لاہور تشریف آوردہ باید کہ شما بدیں موجب از طرف سرکار والا در خدمت صاحبہ موصوفہ باید رسانید

از توشہ خانہ	از گلاب خانہ	نقد صما
ظروف	ڈبے انگور	انار
لعہ لعہ	لعہ	لہ

- - - - - - - - -

لاہور ۱۶ ماہ چیت سمت ۱۹۰۶

سلسلہ نمبر ۱۸ - عجائب گھر نمبر ۱۳۹۸

روبکار بنام فقیر سید نورالدین محمد بُخاری - مورخہ ۲۳ مئی ۱۸۴۹ء سائز ۳۱ سم × ۲۶ سم قدرے کرم خوردہ - در بارۂ حالِ تبرکات واقع قلعہ لاہور ۶ سطور - متوسط قلم - بخط شکستہ روبکار محکمہ بورڈ ممالک پنجاب وغیرہ باجلاس مسٹر جان لارنس صاحب بہادر - واقع ۲۳ مئی ۱۸۴۹ء

مقام لاہور

چوں دریافت حال تبرکات واقع قلعہ لاہور از ضروریات است بناءً علیہ

حکم شد کہ

یک نمونہ نقشہ فہرست تبرکات لف خط نزد فقیر نورالدین محمد مرسل شود کہ مطابق آں بر تجویز صاحب عالی شان لوکن صاحب بہادر طیار نمایند و نقل روبکار ہذا بخدمت صاحب عالی شان ممدوح رود کہ از فقیر موصوف فہرست تبرکات تیار کنانیدہ برائے ملاحظہ ایں جانب ارسال فرمایند۔ فقط

پشت پر۔ نقل خط موسومہ فقیر سید نورالدین محمد بعد القاب معمولی

دریں ولا دریافت حال تبرکات

حکم شد کہ اصل روبکار ہذا

المرقوم بست سوم مئی ۱۸۴۹ء مقام لاہور

۲۴ مئی ۱۸۴۹ء دستخط بحروف انگریزی

نمونہ نقشہ فہرست تبرکات

نام تبرک۔ حلیہ تبرک۔ از کدام جناب است۔ کیفیت

سلسلہ نمبر ۱۹ - عجائب گھر نمبر ۱۳۹۹

مُراسلہ بنام فقیر . . . . . بمراد دریافت حال تبرکات

مورخہ ۲۳ مئی ۱۸۴۹ء (محولہ بالا ہی کی نقل ہے)

سائز ۳۶ سم × ۱۹ سم۔ متوسط قلم۔ بخطِ شکستہ۔ ۱۰ سطور، ۴ سطور حاشیے میں مع دستخط انگریزی

اس مراسلے کے ساتھ نمونۂ نقشہ فہرست تبرکات الگ لگایا گیا ہے۔ یہ نمونہ کرم خوردہ ہے۔

سلسلہ نمبر ۲۰ - عجائب گھر نمبر ۱۴۰۰

سَنَدِ خوشنودی بنام فقیر سید نورالدین محمد بخاری

مورخہ ۱۹ جون ۱۸۴۹ء بسلسلہ فراہمی حال تبرکات واقع قلعہ لاہور

سائز ۳۲ سم × ۲۳ ½ سم۔ جلی قلم۔ خط اچھا ہے۔

سامنے سات سطریں۔ حاشیے میں تین سطریں ترچھی

فقیر صاحب مشفق مہربان دوستان سُلالۂ دُودمانِ عزّ و عُلا نقاوہ مجد و اعتلا استاد الرئیس و رئیس الحکماء

خیر خواہ باصفا قدیم فقیر سید نورالدین محمد سلامت

بعد اشتیاق ملاقات مسرت آیات کہ متجاوز الحد است مکشوفِ خاطرِ اتحاد مآثر باد خطِ آں مہربان درباره تحقیقات و مصروفیت بدریافتِ حال تبرکات و فہرستِ تبرکات نوشته آں مہربان مُرسلۂ ڈاکٹر لوکن صاحب بہادر بملاحظۂ ایں جانب درآمده بدریافت مصروفیت ہائی آں مشفق دریں خصوص باعثِ نہایت خوشنودیِ ایں جانب شده - فقط - دوام از خطوط خیریت مسرور و محظوظ می نموده باشند

المرقوم ۱۹ / جون ۱۸۴۹ء مقام لاہور - ڈیره انار کلی

دستخط بحروف انگریزی

سلسلہ نمبر ۲۱ - عجائب گھر نمبر ۱۴۰۱

روبکار محکمہ بورڈ ممالک پنجاب وغیره بنام فقیر سیّد نور الدین محمد بُخاری

مورخہ ۱۶- اکتوبر ۱۸۴۹ء دربارهٔ قیمت سه زنجیر فیل

سائز ½۳۱ سم × ۲۷ سم - متوسط قلم - خط اچھا ہے - نو سطور - زبان فارسی

روبکار محکمہ بورڈ ممالک پنجاب وغیره باجلاس مسٹر جان لارنس صاحب بہادر حاکم سوم بورڈ

واقع ۱۶- اکتوبر ۱۸۴۹ء مقام لاہور

بڑی بیضوی مُہر جس میں اُردو اور انگریزی میں بورڈ کا نام لکھا ہے۔

ایک طرف انگریزی میں دستخط ہیں۔

سلیمان خاں پشاوری کہ سابق درار دلی ریذیڈنٹ سابق لاہور نوکر بود و در ۱۸۴۶ء نوکری گزاشتہ ملازمت راجہ لعل سنگھ اختیار کرده بود، دعویٰ شش ہزار روپیہ بابت قیمت سه زنجیر فیل کہ در سرکار مہاراجہ صاحب مشفق و مہربان مہاراجہ دلیپ سنگھ صاحب بہادر فروختہ بود می کند و آں ہر سه زنجیر حوالہ بھیا چیت رام شده و بھیا مسطور سپرد عوض خاں فیلبان نموده و مقدمہ اش روبروئے راجہ دینا ناتھ بہادر پیش شده بود و فقیر صاحب مہربان فقیر محمد نور الدین را معلوم و دیگر مردم دربار ہم می دانند بریں

حکم شد کہ

نقل روبکار ہذا بخدمت راجہ صاحب و فقیر صاحب بدیں مُراد مُرسل گردد کہ ہرچہ احوال ایں مقدمہ معلوم باشد مفصل نگاشتہ ارسال فرمایند فقط و تاریخ خریداری فیلاں و تعداد قیمت آں و وصول شدن قیمت یا باقی ماندن ہرچہ باشد زود ارقام فرمایند و اگر کدام کاغذ دریں باب بدفتر باشد ارسال فرمایند۔

فقط

سلسلہ نمبر ۲۲ - عجائب گھر نمبر ۱۴۰۲

جواب روبکار مولہ بالا من جانب فقیر سید نورالدین محمد بخاری مشعر برکیفیت مفصل ہر سہ فیلاں

مورخہ ۲۲ اکتوبر ۱۸۴۹ء متوسط قلم۔ خط اچھا ہے۔ سائز ۲۷½ سم × ۱۶ سم۔ کاغذ کرم خوردہ۔ کل ۲۹ سطور۔ دو طرفہ تحریر

آغاز:۔ صاحب عالی شان اشفاق نشان الطاف ترا ماں، مخزن عطوفت و امتنان جان لارنس صاحب بہادر دام عنایتہ

وسط:۔ بچہ فیل از سلیمان خاں باستصواب راجہ لعل سنگھ مقبول و داخل در فیلخانہ شد و مہاراجہ صاحب نام بچہ فیل مذکور گنیش پرشاد نہادند و برائے دو فیل باقی سلیمان خاں التجامی کرد کہ در خدمت مہاراج آں ہم قبول و منظور شوند لیکن در ہماں اثنا عرض شد کہ سلیمان خاں و آدمان مشارٌالیہ ہر دو فیل باقی را گزاشتہ روانہ شدند

اختتام:۔ آنچہ فیل خورد مہاراجہ صاحب از سلیمان خان گرفتہ نام او گنیش پرشاد نہادہ بودند، دریں روز ہا نیلام شد واضح رائے گرامی باد زیادہ ایام ثروت بکام مستدام باد

تحریر بتاریخ ۹ ماہ کاتک سمت ۱۹۰۶ مطابق بیست دوم ماہ اکتوبر ۱۸۴۹ء

سلسلہ نمبر ۲۳ - عجائب گھر نمبر ۱۴۰۳

مُراسلہ بنام فقیر سید نورالدین محمد بُخاری

مورخہ ۲ جولائی ۱۸۵۰ء در بارہ مصارف تیاری پُل راوی۔ سائز ۲۶ سم × ۱۸ سم متوسط قلم۔ خط مائل بہ شکستہ مگر پڑھنے میں زیادہ دشواری نہیں ہوتی۔ سامنے ۱۴ سطور حاشیے میں ۱۵ سطور ترچھی۔ زبان فارسی

آغاز:۔ فقیر صاحب . . . . بعد اشتیاق ملاقات . .

بنظر دریافت حال ہر یک رقوم جزوی تیاری پُل دریائے راوی از ابتدا اول ماہ جنوری ۱۸۴۹ء لغایت آخر ماہ مئی ۱۸۵۰ء خط بنام راجہ صاحب مشفق مہربان راجہ دینا ناتھ بہادر قلمی رفتہ بود امروز خط راجہ موصوف مع گوشوارہ کل خرچ سمت ۱۹۰۵ از ابتدای ۲ ماہ اسوج سمت ۱۹۰۵ لغایت ۲۴ پھاگن مطابق پنجم ماہ مارچ ۱۸۴۹ء . . .

اختتام:۔ و حساب مذکور صرف بدریافت تخمینہ طیاری پُل مطلوب است از راہِ عنایت رقعہ ارسال فرمانید بعد معائنہ واپس خواہد شد۔ دوام بارقام خیریت نامجات دوستی آیات مسرور و مبتہج می داشتہ باشند

المرقوم سوم جولائی ۱۸۵۰ء

مقام لاہور

دستخط بحروف انگریزی

. . . .

DY SECRY

سلسلہ نمبر ۴۴-۲۔ عجائب گھر نمبر ۱۴۴

مُراسلہ پنڈت اجودھیا پرشاد اسسٹنٹ کمشنر تحصیلدار لاہور بنام فقیر سید نورالدین محمد بخاری دربارۂ عماراتِ مرمّت طلب

مورخہ ۲ر جون ۱۸۵۱ء (مع لفافہ)

سائز ۲۰ ½ سم × ۲۷ سم متوسط قلم ۔ خط شکستہ مائل ۔ سامنے دس سطور، حاشیے میں دس سطور ترچھی

زبان اُردو

جناب فیض مآب مخدوم و مکرم بندہ فیض بخش فیض رساں جناب فقیر خلیفہ نورالدین صاحب دام اقبالہ، بعد گزارش تسلیمات کے التماس یہ ہے کہ بمنظوری صاحبانِ صدر ممالک پنجاب پیشگاہ صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور سے بنام کمترین حکم صادر ہوا ہے کہ کس قدر مکانات بادشاہی اور مقبرہ جات اور زیارت گاہ اس علاقہ میں لائق مرمّت و تعمیر طلب ہیں اور ان کی مرمّت ضروری میں کیا خرچ آئے گا ۔ فقط ۔ چونکہ عہد سرکار خالصہ میں کام مرمّت مکانات سرکاری کا تفویض ملازمانِ جناب کے تھا اور آپ کو حال جملہ مکانات بادشاہی زیارت گاہ اور مقبرہ و مسجد کا جو لائق مرمّت ہیں، بخوبی معلوم ہوگا، اس واسطے آپ کی خدمتِ مبارک میں گزارش کیا جاتا ہے کہ آپ معرفت کارپردازان اپنے کے براہِ بندہ نوازی فہرستِ مکانات زیارت گاہ وغیرہ مع نام تعمیر کنندہ و مدّت تعمیر بقید عہد بادشاہ و مشہور حال بنام این کہ او تخمینہ لاگت مرمّت حال کے مرمت کرانے بہ میعاد دو روز کے عنایت فرمایئے کہ ہر چہار طرف شہر لاہور کے فلاں فلاں عمارت تعمیر کردہ شاہانِ سلف واقع ہے اور نیز مکانات زیارت گاہ اندرون شہر جو کہ نامی ہیں ان کا حال سب ارقام فرمایئے ۔ مثلاً مسجد وزیرخاں، چوبرجی . . . . اور درگاہ ملک ایاز اور دیگر مکانات جو نامی ہوں اور لائق مرمّت ہوں ان کا حال مفصل ارقام فرمایئے ۔ کمال نوازش آپ کی ہوگی ۔

تحریر ۲ر جون ۱۸۵۱ء

چھوٹی مُہر ۔ اجودھیا پرشاد

لفافہ :- بلفضہ عریضہ ہذا

بخدمت فیض درجت جناب فیض مآب مخدوم و مکرم بندہ جناب خلیفہ سید نورالدین صاحب بخاری

دام اقبالہٗ بگرزد - ملتمسہ پیشکار:- کمترین پنڈت اجودھیا پرشاد اسسٹنٹ کمشنر

تحصیلدار لاہور

سلسلہ نمبر ۲۵ - عجائب گھر نمبر ۱۴۰۵

پروانہ بنام دیوان رام ناتھ نائب تحصیلدار بھوانہ ضلع کانگڑہ مع بڑی گول مہر صاحب کمشنر بہادر

مورخہ ۲۷ جون ۱۸۶۴ء (مشتمل بر دو اختیارات) سائز ۳۳ سم × ۲۲ سم - قلم متوسط - خط اچھا ہے۔

کل تیرہ سطور (زبان اُردو)

آغاز :- ۶ سم قطر کی بڑی گول مُہر جس میں دفتر کا نام اُردو میں بہت جلی لکھا ہے اور ہندی میں بھی ہے۔

مُہر کے نیچے ایڈورڈ لیک کے دستخط انگریزی میں ہیں۔

از پیش گاہ کرنیل ایڈورڈ لیک صاحب بہادر کمشنر مال و سپرنٹنڈنٹ قسمت دوآبہ جالندھر

رفعت و عوالی مرتبت دیوان رام ناتھ نائب تحصیلدار بھوانہ ضلع کانگڑہ حفظہ حسب منشائے سرکلر کتابی نمبر ۴۴ صاحب جوڈیشل کمشنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۸۶۱ء و منظوری جدید صاحب فنانشل کمشنر مندرجہ گزٹ پنجاب نمبری ۹۴ مورخہ ۱۸ جون ۱۸۶۴ء تم کو صیغۂ مال میں اپنے پرگنہ کے حدود کے اندر اختیارات تحصیلداری درجہ دوم حسب تفصیل دی جاتی ہیں۔ اور اجازت دی جاتی ہے کہ اختیاراتِ مذکورہ کو عمل میں لاتے رہو۔ . . . .

دستخط ایڈورڈ لیک بحروف انگریزی

کرنل ایڈورڈ لیک صاحب بہادر کمشنر مال و سپرنٹنڈنٹ

قسمت دوآبہ جالندھر

سلسلہ نمبر ۲۶ - عجائب گھر نمبر ۱۴۰۶

پروانہ بنام دیوان رام ناتھ نائب تحصیلدار بھوانہ ضلع کانگڑہ مع بڑی گول مہر و دستخط ایڈورڈ لیک بحروف انگریزی - مورخہ ۲۷ جون ۱۸۶۴ء - سائز ۳۳ سم × ۲۲ سم - قلم متوسط - خط اچھا ہے۔ کل سترہ سطور

زبان اُردو (مشتمل بر سہ ہدایات)

آغاز :- از پیش گاہ کرنیل ایڈورڈ لیک بہادر سول جج قسمت دوآبہ جالندھر

رفعت و عوالی مرتبت . . . .

اختتام :- کرنیل ایڈورڈ لیک صاحب بہادر سول جج قسمت دوآبہ جالندھر
دستخط ایڈورڈ لیک بحروف انگریزی

سلسلہ نمبر ۲۷ - عجائب گھر نمبر ۷ ،۸۰

پروانہ بنام دیوان رام ناتھ نائب تحصیلدار بھوانہ ضلع کانگڑہ مع بڑی گول مُہر و دستخط ایڈورڈ لیک بحروف انگریزی - مورخہ ۲۷ ؍ جون ۱۸۶۴ء (زبان اُردو) سائز ۳۳ سم × ۲۲ سم - قلم متوسط خط اچھا ہے - کل ۲۵ سطور - مع فہرست (۳۹) اختیارات مشتمل بر چہار صفحات

آغاز :- از پیش گاہ کرنیل ایڈورڈ لیک صاحب بہادر سشن جج دوآبہ بست جالندھر
رفعت و عوالی مرتبت . . . . .

اختتام :- کرنیل ایڈورڈ لیک صاحب بہادر سشن جج قسمت دوآبہ بست جالندھر
دستخط ایڈورڈ لیک بحروف انگریزی

سلسلہ نمبر ۲۸ - عجائب گھر نمبر ۸ ،۸۰

پروانہ بنام دیوان رام ناتھ نائب تحصیلدار بھوانہ ضلع کانگڑہ مع بڑی گول مُہر و دستخط کریکرافٹ بحروف انگریزی - مورخہ ۹ ؍ جون ۱۸۶۵ء (مشتمل بر ہدایات و اختیارات) زبان اُردو - سائز ۳۳ سم × ۲۲ سم - قلم متوسط - بدخط - ۱۶ سطور سامنے اور دو ترچھی سطور حاشیے میں

آغاز :- رفعت مرتبت دیوان رام ناتھ نائب تحصیلدار بھوانہ ضلع کانگڑہ حفظ

اختتام :- اور آپ کو چاہیے کہ آپ ٹھیک ٹھیک قواعد قانون اور ضابطہ کی مطابقت کریں کہ جو مقدمات فوجداری کے تصفیہ میں آپ کی مدد کے واسطے موضوع ہیں یا موضوع کیے جاویں گے -

تحریر ۹ ؍ جون ۱۸۶۵ء دستخط بحروف انگریزی

(اس پروانے کی زبان میں شائستگی کا پہلو نمایاں ہے)

مکاتیب و خطوط

(تعداد نو)

سلسلہ نمبر۱ - عجائب گھر نمبر ۶۹۲/۲۰۰۲

راجہ سروپ سنگھ بہادر کا خط کسی یورپین کے نام

مورخہ ۴ مارچ ۱۸۶۰ء - سائز ۴۴ سم × ۲۲ سم متوسط قلم - بخط شکستہ ۱۷ سطور - زبان فارسی

صاحب والا مناقب مہربان کرم فرمائے مخلصان سلامت

بعد تمہید مراسم شوقِ حصولِ دولتِ ملاقاتِ سامی کہ ہیچو ترا بہ مدارجِ اخلاقِ گرامی ممکن التحریر نیست
مشہودِ ضمیرِ عطوفت . . . . می آید کہ بدریافتِ نویدِ فرحت جاوید و مژدۂ سراپا اُمیدِ ممتازیِ
عہدۂ جلیلۂ کمشنری پنجاب . . . آں مشفق مکرم اوّلاً موادِ فرحت و سامانِ مسرت و ثانیاً از تشریف
بری سامی از فاصلۂ قریب کہ ذریعہ حصولِ ملاقات آں مشفق مکرم بود، خیلے بگرانیِ خاطر . . . خیال مخلص
گردید - از آنجا کہ آں مجمعِ اشفاق و منبعِ اخلاق بہ اوصافِ رفقا پروری و دوست نوازی عموماً موصوف و شفیقِ
دلنواز و مربیِ غمخوار اخلاص کیش . . خصوصاً ہستید. بہر کیف ظہورِ ایں مژدۂ جاں نواز بہ کشائش عقود . . .
دوستانِ یکدل و افتتاحِ گنجینۂ مراداتِ محبان دوستی . . منزل . . . بے ریا دلیلی است قوی
پس ہر شب بدرگاہ ایزدِ متعال دست بہ دُعا دارم کہ زیادہ ازیں ترقیِ عہدہ . . . و افزایش
مرتبہ و مناصب . . . بہ نویدان مسرت افزائے خاطر محباں و فرحت پیرائے طبعِ دوستاں باشد
. . . پیوستہ . . . بامُراد . . . خوشنودیِ مزاج سامی مسرور الوقت و شادکام می
فرمودہ باشند

مربع مہر ۳ سم × ۳ سم
راجہ سروپ سنگھ بہادر
اکال سہای

تحریر چہارم مارچ ۱۸۶۰ء

پشت پر اُردو میں یوں لکھا ہے:۔

از کمشنری لاہور۔ جواب مناسب تحریر کیا جائے

المرقوم ۲۳ر مارچ ۱۸۶۰ء دستخط بحروف انگریزی

سلسلہ نمبر ۲۔ عجائب گھر نمبر ۱۴۰۹

مکتوب جرنیل پنجاب سنگھ مورخہ یکم کاتک سمت ۱۹۵۱ (۳۱ر اکتوبر ۱۸۹۴ء) زبان اُردو جس کا حوالہ کپتان ٹریور کے انگریزی خط بنام مسٹر سی جے راجرز مورخہ ۵ ار اکتوبر ۱۸۹۴ء میں دیا گیا ہے[1]۔ سائز ۴۰½سم × ۲۱½، اسم، متوسط قلم، خط شکستہ مائل، سیالکوٹی کاغذ، ۶ سطور سامنے، ۸ آٹھ ترچھی حاشیے میں۔

بخدمت مشفق کپتان ٹریور صاحب بہادر

بعد تسلیم۔ بوابسی چٹھی تحریر خدمت کرتا ہوں کہ سال سمت ۱۹۲۰ میں مہاراجہ صاحب بہادر رنبیر سنگھ نے جرنیل ہوشیار جی کو واسطے چڑھائی منوری کوٹ حکم فرمایا۔ بعد فتح یابی منوری کوٹ سپاہیاں کو تمغہ جات عطا فرمائے گئے۔ افسران کو گھنٹہ عطا ہوئی۔ گھنٹہ کے بیچ میں تصویر مہاراجہ صاحب بہادر لگائی گئی تھی۔ اور سپاہیاں کے تمغہ جات میں عکس پہاڑی بنائے گئے تھے اور نام منوری کوٹ لکھا۔ فقط

جرنیل پنجاب سنگھ یکم کتک سمت ۱۹۵۱

سلسلہ نمبر ۳۔ عجائب گھر نمبر ۱۴۱۰/۹۔ئی

پوسٹ کارڈ مورخہ ۲ر نومبر ۱۹۲۶ء از میرزا فہیم گرایاری مقیم لاہور بنام مرزا یاس یگانہ ۶۶، شاہ گنج، لکھنؤ

۲۳ سطور۔ پوسٹ آفس پیسہ اخبار سے ۲۶ر نومبر کو نکل کر یہ کارڈ ۲۸ر کو لکھنؤ پہنچ گیا۔ یہ ایک نجی خط ہے جس میں لاہور آنے کے لئے زور دیا گیا ہے۔ اور چند چیزوں کی فرمایش کی گئی ہے:۔

سلسلہ نمبر ۴۔ عجائب گھر نمبر ۱۴۱۱/۸۔ئی

پوسٹ کارڈ مورخہ ۷ر جنوری ۱۹۲۷ء از منشی دیانرائن نگم ایڈیٹر "زمانہ" کانپور بنام مرزا یاس یگانہ لکھنوی، چنگڑ محلہ، لاہور

۹ سطور۔ ۷ر جنوری کا لکھا ہوا کارڈ ۸ر جنوری کو ڈاک کے حوالے کیا گیا اور ۱۱ر جنوری کو لاہور پہنچ گیا۔ اس خط میں تازہ ترین غزل یا نظم کی فرمایش کے علاوہ تصویر بغرض اشاعت بھی مانگی گئی ہے۔

---

[1] ملاحظہ ہو حصہ انگریزی خط نمبر ۲

سلسلہ نمبر ۵ - عجائب گھر نمبر ۱۴۱۲/۹ یو

مکتوب مورخہ ۷ جنوری ۱۹۲۷ء از سیّد ذوالفقار علی بخاری (دہلی سے) بنام میرزا یاس لکھنوی معرفت "حفظ العلوم" لاہور

سائز ۲۰½ سم × ۱۲ سم - ۱۰ سطور - دیوان پر اصفہانی صاحب سے ریویو لکھوانے کے بارے میں خیال ظاہر کیا گیا ہے۔

سلسلہ نمبر ۶ - عجائب گھر نمبر ۱۴۱۳/۱۰ - یو

مکتوب مورخہ ۲۳ فروری ۱۹۲۷ء از سیّد ذوالفقار علی بخاری (دہلی سے) بنام میرزا یاس لکھنوی - سائز ۲۱½ سم × ۱۷ سم - ۸ سطور - وزن اور تقطیع کے بارے میں ایک استفسار

سلسلہ نمبر ۷ - عجائب گھر نمبر ۱۴۱۴/۲۳ - ا

مکتوب مورخہ ۲۲ اپریل ۱۹۴۴ء از نواب سر نظامت جنگ وقار آباد، حیدر آباد - (دکن) بنام ایڈیٹر پیسہ اخبار، لاہور

سائز ۲۰ سم × ۱۲½ سم، ۲۰ سطور

"مدینہ فنڈ" کے بارے میں تجاویز اور اپیل۔

سلسلہ نمبر ۸ - عجائب گھر نمبر ۱۴۱۵/۲۰ - ایجس

خط مولانا عبد الماجد دریابادی بنام ابوسعید بزمی ایڈیٹر "مدینہ" بجنور

(بجواب مراسلہ ثانی الذکر)

دفتر اخبار "صدق"

دریاباد - ضلع بارہ بنکی

مورخہ ۳۱ مارچ ۱۹۴۴ء

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ

مجھ تک کب اُن کی بزم میں آتا تھا دَورِ جام

آپ کا رجسٹرڈ لفافہ دیکھ کر میں بڑے چکر میں پڑ گیا۔ بھلا اپنے وقت کا راسپوٹین اور حسن بن صباح آپ کے التفات کے قابل کب ہو سکتا ہے؟ کئی منٹ کے تذبذب و تامل کے بعد ہی کھولنے کی ہمت ہوئی۔

آپ فرماتے ہیں کہ آپ نے صرف اُصولی بحث کی اور وہ بھی مسئلہ سینما پر! آپ کے بیان

کی تردید کی ہمت اِس عالم میں کہاں سے لاسکتا ہوں ۔ اُسی عالم کے لیے اُٹھائے رکھتا ہوں ۔ جہاں مدینہ کی پوری فائیل اس درمیان کی موجود ہو گی

اِقرأ کتابکَ کفیٰ بنفسِکَ الیومَ علیکَ حسیبًا ط

مجھ غریب کا معیارِ صحافت یقیناً آپ کے معیار سے بہت مختلف ہے ۔ میں نے تو ملت کے سب سے بڑے صحافی محمد علیؒ کو ایک بار نہیں، متعدد بار تبادلہ بند کرتے دیکھا ہے ۔ اور خیال ایسا پڑتا ہے (گو پورے یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتا) کہ نگار اور ہندسے تبادلہ معارف نے بھی بند کیا ہے ۔

جب مسلسل ہجویہ نظمیں آپ چھاپنے لگے تو آخر میری ہمت ہی جواب دے گئی ۔ عافیت اسی میں نظر آئی کہ پرچہ کا پڑھنا ہی سرے سے بند کردوں —— تبادلہ کے کچھ حدود تو آپ نے بھی قائم کیے ہوں گے یا ہر چھپے ہوئے پرچہ سے تبادلہ کے لئے آپ تیار ہوجاتے ہیں ؟

مولوی ظفر الملک سے ملاقات مہینوں سے نہیں ہوئی نہ خط وکتابت میں کہیں بجز شاذ و نادر کے ہوتی ہے ۔ ذکیا مرسلہ مراسلہ پڑھا ؟ معاف کیجیے گا ۔ آپ ہی کی تحریروں نے اب دل کڑا کر دیا ہے ۔ آنے کے قبل اگر اس مراسلہ کو پڑھتا تو عجب نہیں کہ اذیت محسوس کرتا ۔ اب تو محض ہنسی ہی آتی رہی ۔ ظالم نے شروع سے آخر تک ہر چیز کیسی مسخ کر دی ہے ! العظمۃُ لِلّٰہ ! !

" ندوہ " کی مخالفت میں نے کب اور کہاں کی ہے ؟ اب تک تو اس کی حمایت و مدافعت ہی کا مجرم رہا ہوں ۔ مولنا عبد الباری ندوی اور غازی مسعود صاحب سے مجھ سے جنگ کہاں اور کب ہوئی ہے ؟ دونوں کا اب تک نیازمند ہوں، دوست ہوں، مخلص ہوں ۔ رہا یہ کہ کسی معاملہ میں، کسی جزئیہ میں، کہیں کوئی صورتِ اختلاف یا شکر رنجی کی پیدا ہی نہ ہو، تو یہ طویل سابقہ کی وجہ سے باپ بیٹے میں، بھائی بھائی میں اِبے تدبیری میں، اس عالم ناسوت میں کب ہو پایا ہے ؟ اب رہے سعید صاحب اور ڈاکٹر صاحب، ان دونوں صاحبوں کے سلسلہ میں تو آپ کے " حق اندیش " صاحب کو بدگمانی کی خفیف ترین وجہ بھی نہیں ۔ دونوں میرے مخدوم ہیں، بزرگ ہیں ۔

مولانا تھانوی سے میری " بیعت " کا علم انہیں بزرگ کو ہوگا، مجھے آج تک نہیں ۔ میں تو بڑی تفصیلی سرگذشت صدق میں لکھ چکا ہوں ۔ مولوی عبد الباری صاحب وغیرہ تو یقیناً مجھ سے کہیں بہتر ہیں ۔ لیکن یہاں سوال بہتری اور بدتری کا سرے سے ہے ہی نہیں ۔ بیعت کی پہلی شرط انقیادِ کامل ہے ، مجھ میں وہی سرے سے مفقود ہے ۔

وہی " ندوہ " کی رنگینیت ۔ سو میں " حق اندیش " صاحب کا تہِ دل سے ممنون ہوں گا اگر وہ میرا

استعفا ڈاکٹر صاحب اور سید صاحب کے ہاں سفارش کر کے منظور کرا دیں۔

مجھے اب تک فخر تھا کہ اسلامی ہند میں میرا ایک بھی دشمن نہیں۔ میرا یہ "غرور" اللہ نے آپ کے ہاتھ سے تڑوا دیا۔ "حق اندیش" صاحب نے اپنے اور سارے طعنوں کی طرح میری رُوئین تن پر طعن ہی بالکل بے محل کیا ہے۔ میں "رُوئین تن" صرف دشمنانِ اسلام کے مقابلہ میں ہوں۔ میری ذات جو صاحب موضوعِ سخن بنانا چاہتے ہیں، ان کے مقابلہ میں تو میں بزدل ترین ہوں۔

"حق اندیش" صاحب کو پورا اطمینان دلا دیجئے کہ جتنی بے دردی سے چاہیں، تیر اندازی فرمائیں ان شاء اللہ ایک چیز کا بھی جواب نہ پائیں گے۔

زمینِ عشق بہ کہ . . . صلح کُن گردیم
تو خصم باش و زما دوستی تماشا کُن

بد خلقی پر معافی کا خواستگار ہوں

والسلام

عبدالماجد

سلسلہ نمبر ۹ - عجائب گھر نمبر ۱۴۱۶/ا

مکتوب مورخہ ۸ راگست ۱۹۵۱ء از احسان دانش، لاہور

بنام مولانا حفظ الرحمٰن، پیسہ اخبار سٹریٹ، لاہور۔ سائز ۲۲ سم × ۱۷½ سم، ۱۲ سطور

احسان دانش
انگاشتہ
۸ راگست ۵۱ء

عقاب کا نشان بنایا ہے
اور نیچے ایک سبز پٹی میں "مکتبہ دانش
مزنگ" چھپا ہے۔
شمارہ

مکرمی مولانا حفظ الرحمٰن صاحب السلام علیکم

آپ نے فرمایا ہے کہ جب تک بنیادی نقص معلوم نہ ہو، تمدن کی اصلاح کیسے ممکن ہے، زمانے نے تو اصل اسلام کے خدوخال تک مٹا دیئے ہیں۔ آپ کا فرمانا ایک حد تک درست ہے لیکن میری رائے میں کوئی بات ناممکن نہیں! مسلمانوں کے انحطاط کا سبب اس کے سوا کچھ نہیں کہ رسول کریمؐ کے وصال کے بعد جب کوئی مشکل پڑی یا اُلجھن پیش آئی تو فیصلے کے لئے یا تو وقت کے قانون سے مدد لی گئی یا زُعماء کے دماغوں نے فیصلے کر دیئے۔

کسی نے یہ سوچنے کی زحمت نہ کی (کہ) وقت کا قانون اور انسانی عقل کی عقدہ کشائی دونوں

اعتماد کے قابل نہیں۔ چنانچہ رفتہ رفتہ مسلمان وحی کی رہنمائی سے دُور ہوتے چلے گئے اور اسی بے راہ روی نے ہزاروں غلط پگڈنڈیاں نکال دیں۔ اگر رسول کریمؐ کے وصال کو آج کا واقعہ خیال کرکے وحی کی رہنمائی میں زندگی بسر کی جائے تو غلط روی کا امکان نہیں رہتا۔

والسّلام

احسان دانش

مکتبہ دانش — مزنگ لاہور۔

شمارہ

۸ اگست ...

مکرمی مولنا حفظ الرحمٰن صاحب السلام علیکم

آپ نے فرمایا ہے کہ جس بنیاد پر نقلی علوم [illegible] کی [illegible] ممکن ہے

اگر نبی تو رسول صلعم کی ضرورت تک محدود نہیں۔

آپ کا فرمانا [illegible] درست ہے [illegible] ہیں کوئی بات نا ممکن نہیں!

مسلمانوں کے اختلافات کا سبب اس کے سوا کچھ نہیں کہ رسول کریمؐ کے وصال کے بعد جو کوئی مشکل پڑی یا الجھن پیش آئی تو فیصلے کے لئے یا تو وقت کے قانون سے مدد لی گئی یا اجماع کر کے دانشوروں نے فیصلے کر دیئے!

کہنے کی ضرورت نہیں کہ اس وقت کے قانون اور ان کی تحقیق کی بنیاد دونوں قابل اعتماد نہیں چنانچہ رفتہ رفتہ مسلمان وحی کی رہنمائی سے دور ہوتے گئے اور اسی بے راہ روی نے ہزاروں غلط پگڈنڈیاں نکال دیں اگر [illegible]

[illegible]

عکس خط احسان دانش بنام مولنا حفظ الرحمٰن منہاس مرحوم

مُتفرّقات

(تعداد چار)

سلسلہ نمبر ۱ - عجائب گھر نمبر ۱۴۱۷

اشتہار نیلام

سائز ۲۳ سم × ۱/۲ ۱۸ سم جلی قلم

منگل کے دن ۲۹ ر تاریخ جنوری کو ۱۰ بجے صبح کے پریٹ توپخانہ پر متصل کوٹھی کرنل لارنس صاحب بہادر کے گھوڑے، خچر اور ایک بہت عمدہ ہاتھی اور اور کئی طرح کے اسباب نیلام ہوں گے جس صاحب کو خریدنا منظور ہو۔ مقام مذکور پر تشریف لاوے۔

مطبوعہ مطبع کوہ نُور لاھور

پُشت پر انگریزی اُردو دونوں میں لکھا ہے:۔ Fakeer Syed Nooruddeen

فقیر سید نُور الدین صاحب

عنوان اور مطبع کا نام وغیرہ نسخ میں ہے باقی نستعلیق میں۔

سلسلہ نمبر ۲ - عجائب گھر نمبر ج - ۵ - ہ ۱۹۴۵/۲

ورق در وقائع رنجیت سنگھ

سائز ۲۴ سم × ۱۲ سم، ۵، سطور، بخطِ شکستہ

بفضل سری اکال پورکھ جی

آغاز:۔ "اخبار دربار معلی بدیں . . . . است کہ . . . .

وقت سہ پہر سری حضور انور از بستر استراحت بیدار شدند . . . .

از تحت گاہ درمیدان . . . .

. . . .

امروز بتاریخ بیست وپنجم ماہ

. . . .

درخطۂ کشمیرعنایت می فرمایند

اختتام :- واضح رائے عالی باد زیادہ حد ادب"

سلسلہ نمبر ۳ - عجائب گھر نمبر ۱۴۱۸

درخواست دربارۂ بقایا تنخواہ

سائز ½۳۰ سم × ۱۳ سم قلم متوسط، خط معمولی شکستہ آمیز - کل ۱۹ سطور، حکم تین سطروں میں -

یہ درخواست اس اعتبار سے دلچسپ ہے کہ اس میں مخلوط زبان یعنی فارسی، اُردو اور پنجابی ملی جلی استعمال کی گئی ہے - چند جملے تفنن طبع کے لئے پیش کیے جاتے ہیں - اس کا آغاز ہوا لنس سے کیا گیا ہے -

"عرض در خدمت شریف . . . . از فدوی دو خیمہ دوز دو پارہ دوز عرض رکھتے ہیں -

جس وقت سے خود ارادہ طرف ملتان کا ہویا تھا از طرف سرکار ہمراہ قدم مبارک رفتہ بودیم . . .

خداوند بموجب ہفت روپیہ ماہ از ہشت ماہ بدست نیاید و منشی کہتے ہیں کہ بغیر چھٹی صاحب دی سین طلب ہماری ساتھ میں ہاتھ نہ آوے گی . . . "

عرضی

فدویان نتھا و چندا داس و سلطان

حکم ہوا کہ

عرضی ہذا پیش خدمت فقیر صاحب فقیر سید نور الدین بھیجی جاوے

۱۷ مئی ۱۸۴۹ء

دستخط Ro

سلسلہ نمبر۴ - عجائب گھر نمبر ۶۴۲

سپاسنامہ

منجانب اہلِ دہلی بخدمت مسٹر ولیم کولڈ سٹریم

سائز ۲۰ سم × ۷ سم - با جدول - قلم نہایت خفی - خوشخط نستعلیق

متن

صاحبِ جمیل المناقب عمیم الاحسان، علما کے قدر افزا اور علم کے قدر دان، خدا کی عبادت کرنے والے اور خلق پر مہربان جناب مستطاب ولیم کولڈ سٹریم صاحب بہادر سے عرض کیا جاتا ہے کہ آج دہلی میں جو شخص حق گزار اور حق شناس ہے آپ کے تشریف لے جانے سے بہت غمگین اور اداس ہے۔ آپ کے باعث سے اس شہر میں علم نے وہ رواج پایا کہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ آپ نے دِلی کو خطۂ یونان بنایا۔ انبیاء کے معجزوں میں بڑا معجزہ ہے مُردوں کو جلانا مگر ہمارے نزدیک اوس سے کم نہیں ہے جاہل کا عالم بنانا۔ آپ نے جو ہر طرف ہزار در ہزار جاہل عالم بنا دیئے ہیں گویا پنجاب کے احاطۂ قلم رو میں جہاں تک نظر کام کرے مُردے جلا دیئے ہیں، رُوح مُربی جسم کی اور علم مربی عقل کا ہے۔ دانشمند لوگ کیوں نہ جانیں کہ علم رُتبے میں روح سے سوا ہے۔ آپ جس ملک میں تشریف لے جائیں گے جیسا یہاں والوں نے آپ سے فیض پایا ہے وہاں والے بھی فیض پائیں گے اور اگر دہلی کی سوسائٹی کے ممبروں کو اوس مُلک کے آدمیوں پر رشک آوے گا تو آخر باتفاق رائے ہمدگر یہ امر قرار پائے گا کہ نہیں حسد کی جگہ زنہار نہیں دریا کے پانی میں بخل درکار نہیں رواج علم مجموع ممالک میں دوچند ہونے دو جیسے تم کامیاب ہوئے اوروں کو بھی بہرہ مند ہونے دو۔ معہذا یہ بات بھی دلنشین ہے اور ہم کو اس کا یقین ہے کہ ہمارے حضرت کہیں رہیں ہمکو بھول نہ جائیں گے اور وہیں سے ہماری ترقی میں توجہ فرمائیں گے۔

یارب اس سرورِ دلاور کو - اس خداوندِ بندہ پرور کو
شاد و آباد و شادماں رکھیو - اور ہم سب پہ مہرباں رکھیو

دستخط ارکان دھلی سوسائٹی

نوٹ (۱) کچھ دستخط انگریزی میں ہیں باقی میں سے بعض دستخط صاف نہیں ہیں۔ جو صاف پڑھے جاتے ہیں وہ یہ ہیں:۔
محی الدین - جیون لال آنریری مجسٹریٹ دہلی - غلام حیدر خاں - راجہ سالک رام - محمد ضیاء اللہ - عبدالقادر - مہیش داس مجسٹریٹ - راجہ دیبی سنگھ - محمد لطیف - غلام رضا - سالک رام خزانچی - محمد نصیر الدین - الفت حسین - میر قاسم خان - ولایت علی - شیخ آنریری مجسٹریٹ - بختاور سنگھ - اسد اللہ خاں غالب۔

(۲) اس سپاسنامے کا عکس سرورق کے صفحہ ۳ پر ملاحظہ فرمائیے۔

عطیات از فقیر سید جلال الدین ٹرسٹ لاہور

ٹرسٹ کے موجودہ سربراہ میجر فقیر سید مغیث الدین نے ازراہِ کمال مہربانی ٹرسٹ کی طرف سے عجائب گھر، لاہور کو کئی بیش بہا اور نادر اشیاء پیش کی ہیں۔ ان میں دیگر نوادرات کے علاوہ آٹھ قلمی قرآن مجید، ایک حمائل شریف، صحیح بخاری شریف، تفسیر حسینی، شاہنامۂ فردوسی، دیوانِ حافظ اور دیوانِ بیدل کا ایک ایک قلمی نسخہ، دو روزنامچے، ایک کتابِ مراسلات اور تین دوسرے مخطوطات، خطاطی کے پانچ نادر نمونے اور چونتیس نہایت اہم دستاویزات شامل ہیں۔ مخطوطات اور دیگر نوادرات وغیرہ کی تفصیلات متعلقہ فہرستوں میں پیش کی جائیں گی۔ زیرِ نظر فہرست میں مہاراجہ رنجیت سنگھ کے دو فرامین کے علاوہ مختلف لوگوں کے مراسلات بنام فقیر سید نورالدین محمد بخاری، کچھ معروضے، رقعے اور پروانے شامل کئے گئے ہیں۔ ان کی مجمل فہرست درج ذیل ہے۔ تفصیلات آئندہ اوراق میں ملیں گی۔ یہ دستاویزات سب کی سب فارسی میں ہیں۔

سلسلہ نمبر	قسم دستاویز	صفحہ نمبر	سلسلہ نمبر	قسم دستاویز	صفحہ نمبر
۱/۱۴۳۶	معروضہ سائز ۲۳ سم × ½۱۶ سم	۵۰	۱۸/۱۴۵۳	دستاویز وقف دستخطی فقیر سید نورالدین بخاری	۵۲
۲/۱۴۳۷	معروضہ سائز ۲۸ سم × ۱۶ سم	۵۰	۱۹/۱۴۵۴	مراسلہ سائز ½۲۶ سم × ½۱۵ سم	۵۲
۳/۱۴۳۸	مراسلہ سائز ۲۰ سم × ۱۱ سم	۵۰	۲۰/۱۴۵۵	مراسلہ سائز ۲۲ سم × ۱۹ سم	۵۳
۴/۱۴۳۹	معروضہ سائز ½۴۳ سم × ½۱۶ سم	۵۰	۲۱/۱۴۵۶	مراسلہ سائز ۳۰ سم × ½۱۲ سم	۵۳
۵/۱۴۴۰	مراسلہ سائز ۵۳ سم × ۲۶ سم	۵۰	۲۲/۱۴۵۷	رقعہ سائز ۱۶ سم × ۱۲ سم	۵۳
۶/۱۴۴۱	مراسلہ سائز ½۱۸ سم × ۱۱ سم	۵۰	۲۳/۱۴۵۸	معروضہ سائز ½۳۶ سم × ½۱۴ سم	۵۳
۷/۱۴۴۲	مراسلہ سائز ۲۱ سم × ½۱۳ سم	۵۰	۲۴/۱۴۵۹	مراسلہ (مع لفافہ) ۲۳ سم × ۱۷ سم	۵۳
۸/۱۴۴۳	مراسلہ سائز ۲۲ سم × ½۱۲	۵۱	۲۵/۱۴۶۰	رقعہ سائز ½۱۷ سم × ۱۰ سم	۵۳
۹/۱۴۴۴	معروضہ سائز ½۳۸ سم × ۱۷ سم	۵۱	۲۶/۱۴۶۱	مراسلہ سائز ۱۹ سم × ۱۰ سم	۵۳
۱۰/۱۴۴۵	پروانۂ راہداری سائز ۵۵ سم × ۱۸ سم	۵۱	۲۷/۱۴۶۲	مراسلہ سائز ½۳۱ سم × ½۱۹ سم	۵۳
۱۱/۱۴۴۶	مراسلہ (مع لفافہ) سائز ۲۸ سم × ½۱۶ سم	۵۱	۲۸/۱۴۶۳	مراسلہ سائز ½۳۷ سم × ۲۰ سم	۵۴
۱۲/۱۴۴۷	معروضہ سائز ۳۸ سم × ۱۷ سم	۵۱	۲۹/۱۴۶۴	پروانۂ راہداری ½۴۳ سم × ۱۷ سم	۵۴
۱۳/۱۴۴۸	معروضہ سائز ۳۸ سم × ½۱۶ سم	۵۱	۳۰/۱۴۶۵	مراسلہ سائز ½۱۴ سم × ½۱۲ سم	۵۴
۱۴/۱۴۴۹	معروضہ سائز ۳۸ سم × ۱۷ سم	۵۲	۳۱/۱۴۶۶	مراسلہ (مع لفافہ) ۳۰ سم × ½۲۱ سم	۵۴
۱۵/۱۴۵۰	معروضہ سائز ۳۸ سم × ۱۸ سم	۵۲	۳۲/۱۴۶۷	مراسلہ (مع لفافہ) ۴۵ سم × ۱۸ سم	۵۴
۱۶/۱۴۵۱	معروضہ سائز ½۴۰ سم × ۲۴ سم	۵۲	۳۳/۱۴۶۸	فرمان مہاراجہ رنجیت سنگھ ۴۹ سم × ½۱۳ سم	۵۵
۱۷/۱۴۵۲	معروضہ سائز ½۳۹ سم × ½۱۷ سم	۵۲	۳۴/۱۴۶۹	فرمان مہاراجہ رنجیت سنگھ ۳۰ سم × ½۱۲ سم	۵۶

تفصیلاتِ دستاویزات

۱/۱۴۳۶ مَعرُوضہ۔ سائز ۲۷ سم × ۱۵½ سم۔ کُل ۱۷ سطُور (۵ سطور حاشیے میں) بخطِ شکستہ۔ جلی قلم۔ بلا تاریخ۔

آغاز:۔ بموقفِ عرض باریافتگان حاشیہ نشینانِ بساطِ فیض مناط قدر دان فیض بخش فیض رسان مخدوم عالم وعالمیان دام اقبالہٗ

اِختتام:۔ ایّام دولت وحشمت مدام مستدام بکام باد زیادہ نیاز۔

۲/۱۴۳۷ مَعرُوضہ۔ سائز ۲۸ سم × ۱۶ سم۔ کُل ۱۱ سطُور۔ بخطِ شکستہ۔ متوسط قلم۔ بلا تاریخ۔

آغاز:۔ مہاراجہ دھیراج خداوند نعمت فیاضِ زمان دام اقبالہٗ

اِختتام:۔ فدوی حکم چند اخبار نویس مقام شاہجہاں آباد۔

۳/۱۴۳۸ مُراسلہ۔ بنام فقیر سیّد نُورالدین محمد بُخاری۔ سائز ۲۰ سم × ۱۱ سم۔ کُل ۵ سُطُور۔ بخطِ شکستہ۔ متوسط قلم۔

آغاز:۔ مشیخت وفضیلت پناہ ایالت دستگاہ خلیفہ نُورالدین مسرُور باشند۔

اِختتام:۔ (آخری سطر کٹی ہوئی ہے) سمت ۱۸۷۲

۴/۱۴۳۹ معرُوضہ۔ سائز ۳۴½ سم × ۱۶½ سم۔ کُل ۱۳ سطُور۔ بخطِ نستعلیق۔ جلی قلم۔

آغاز:۔ بفضلِ سری اکال پورکھ جی

حضورِ کرامت نشُور مہاراجہ صاحب خداوند نعمت وفیاضِ زماں دام اقبالہٗ

اختتام۔ معرُوضۂ فدوی کشن لعل (نام کالی مستطیل مُہر اور سفید حروف میں) یکم ماہ جیٹھ سمت ۱۸۹۵۔

۵/۱۴۴۰ مُراسلہ بنام فقیر سیّد نورالدین محمد بُخاری۔ سائز ۵۳ سم × ۲۶ سم۔ کُل ۱۲ سطُور (۸ حاشیے میں) بخطِ شکستہ۔ متوسط قلم۔

بلا تاریخ حاشیے کی سطُور میں سے صِرف ایک سالم ہے باقی چاروں کے آخری حصّے کٹے ہوئے ہیں۔

آغاز:۔ . . . چوں موضع شما از حضورِ انور موجب پروانہ . . .

اِختتام:۔ فقیر صاحب دام اقبالہٗ خاطر . . . .

۶/۱۴۴۱ مُراسلہ۔ بنام فقیر سیّد نُورالدین محمد بُخاری۔ سائز ۱۷½ سم × ۱۱ سم۔ کُل ۱۳ سطُور (۴ حاشیے میں) زمین پھُولدار۔

بخطِ نستعلیق۔ متوسط قلم۔ بلا تاریخ۔

آغاز:۔ بفضلِ سری اکال پورکھ جی

صاحب مُشفق مہربانِ دوستان یکجہتی ویکرنگی نشان سلامت۔

اِختتام۔ ومژداتِ صحت وصفا . . . سامی انگاشتہ تحریر آں سرور افزائے دلِ مواحدت منزل باید فرمود . . .

۷/۱۴۴۲ مُراسلہ۔ بنام فقیر سیّد نُورالدین محمد بُخاری۔ سائز ۲۱ سم × ۱۳½ سم۔

کُل ۱۵ سطُور (۷ حاشیے میں)۔ بخطِ شکستہ۔ متوسط قلم۔ موٹی سیاہ جدول۔

آغاز:۔ فقیر صاحب مشفق ومہربانِ دوستان زُبدۂ خاندان عزّ وعُلا نُقاوۂ دودمانِ مجد واعتلا اُستاد الرئیس

خیر خواہ باصفائے قدیم رئیس الحکما سیّد نُورالدین شاہ بخاری سلّمہٗ

اختتام ۔ تحریر ۱۸ فروری ۱۸۵۴ء مقام ۔ ۔ ۔ ۔ (دستخط بحروف انگریزی)

۸/۱۴۴۳ **مراسلہ** بنام فقیر سید نور الدین محمد بخاری

سائز ۲۲ سم × ۱۲ ۱/۲ سم کل ۱۳ سطور (۹ حاشیے میں) بخطِ شکستہ ۔ متوسط قلم ۔ مرقی سیاہ جدول ۔

آغاز :۔ فقیر صاحب مشفق و مہربانِ دوستان زبدہ خاندانِ عز و علا نقاوہ دودمانِ مجد و اعتلا اُستاد الرئیس خیر خواہ باصفائے قدیم رئیس الحکماء سید نور الدین شاہ بخاری سلمہٗ

اختتام :۔ محررہ ۹ فروری ۱۸۵۵ء مقام ۔ ۔ ۔ (دستخط بحروف انگریزی)

۹/۱۴۴۴ **معروضہ** ۔ سائز ۲۳ ۱/۲ سم × ۱۷ سم ۔ کل ۲۲ سطور (۹ حاشیے میں) بخطِ شکستہ ۔ متوسط قلم ۔ پھولدار زمین ۔
اُوپر سے ایک تہائی کے قریب کاغذ خالی ہے ۔

آغاز :۔ بوقتِ عرض باریابانِ بارگاہ جم جاہ ۔ ۔ ۔ فیض رسانِ عالمیان خسرو گیہان
مہاراجہ رنجیت سنگھ بہادر دام اقبالہٗ

اختتام :۔ زیادہ حدِ ادب ۔ چیت بدی ۔ ۔ ۔ سمت ۱۸۹۲
آخر میں کالی مہر اور سفید حروف میں (اکال سہائے اجیت سنگھ)

۱۰/۱۴۴۵ **پروانۂ راہداری** ۔ سائز ۵۵ سم × ۱۷ سم ۔ کل ۱۳ سطور ۔ بخطِ شکستہ ۔ متوسط قلم ۔ کاغذ کرم خوردہ ۔
اُوپر جان لارنس کے دستخط انگریزی میں ہیں ۔

آغاز :۔ از محکمہ ریذیڈنسی لاہور دستخطی مسٹر جان لارنس ریذیڈنٹ لاہور و ایجنٹ نودی گورنر جنرل ۔ ۔ ۔
راہداران و گذربانان و اہلکاران ۔ ۔ ۔

اختتام :۔ تحریر بیم ماہ اگست ۱۸۴۷ء حصار لاہور ۔ ۔ ۔ ۔

۱۱/۱۴۴۶ **مراسلہ** بنام فقیر سید نور الدین محمد بخاری (مع لفافہ) سائز ۲۸ سم × ۲۲ ۱/۲ سم ۔ کل ۱۴ سطور (۷ حاشیے میں) بخطِ شکستہ متوسط قلم ۔ زمین پھولدار ۔ آغاز :۔ جناب فقیر صاحب مخدوم و مطاعِ خلوص کیشان زادات مجدہٗ
اختتام :۔ ۔ ۔ ۔ بندہ حیدر غفر ذنوبہٗ و ستر عیوبہٗ ۲۳ فروری ۱۸۵۸ء

۱۲/۱۴۴۷ **معروضہ** ۔ سائز ۳۸ سم × ۱۷ سم ۔ کل ۱۴ سطور (۳ حاشیے میں) بخطِ شکستہ ۔ متوسط قلم ۔ زمین پھولدار ۔ بلا تاریخ ۔
آغاز :۔ بوقت عرض باریابان حاشیہ نشینان بساطِ فیض مناط فیض بخش فیض رسانِ عالم و عالمیان دام اقبالہٗ
اختتام :۔ زیادہ ایام دولت و حشمت و اقبال مستدام بکام باد زیادہ نیاز ۔

۱۳/۱۴۴۸ **معروضہ** ۔ سائز ۳۸ سم × ۱۹ ۱/۲ سم ۔ کل ۱۹ سطور ۔ بخطِ نستعلیق ۔ متوسط قلم ۔ زمین پھولدار ۔ بلا تاریخ ۔
آغاز :۔ بعد عرضِ بساط بوسانِ حضورِ دولت ظہور جناب معلیٰ القاب جم حشم سلیمان دستگاہ فلک شکوہ کیوان بارگاہ مہاراجہ عالی جاہ بہادر خلد اللہ ملکہٗ و اقبالہٗ افاض علی العالمین برّہٗ و احسانہٗ
اختتام :۔ الٰہی آفتاب دولت و اقبال بر سپہر عظمت و اجلال تابان و درخشان باد

ضمیمہ

فردی بہاری مل (نام کی مہر زمین سیاہ حروف سفید) مقام شاہجہان آباد

۱۴/۱۴۴۹ **معروضہ** ۔ سائز ۳۸ سم × ۱۷ سم ۔ کُل ۹ سُطور ۔ بخطِ نستعلیق ۔ متوسّط قلم ۔ زمین پھولدار ۔ قدرے کرم خوردہ ۔

آغاز :- بعرضِ بندگانِ عالی جناب مُستطاب مہاراجہ صاحب خداوندِ نعمت وفیاضِ زماں دام اقبالہٗ ۔

اختتام :- زیادہ حد ادب الٰہی آفتابِ دولت و اقبال تاباں و درخشاں باد

فدوی کشن لعل (تام کی مُہر سیاہ ، حروف سفید) معروضہ غرّہٗ ذی حجہ ۱۲۵۳ھ

۱۵/۱۴۵۰ **معروضہ** ۔ سائز ۳۸ سم × ۱۸ سم ۔ کُل ۲۶ سطور ۔ بخطِ شکستہ ۔ متوسّط قلم ۔ زمین پھولدار ۔

آغاز :- بعزِ عرضِ آستانِ فیض مناط جناب عالی متعالی مہاراجہ صاحب دھرم اوتار غریب پرور سلامت

اختتام :- عرضے فدوی غلاماں غلام جوتا سنگھ معروضہ یکم ماہ مگھر سمت ۱۸۵۲

۱۶/۱۴۵۱ **معروضہ** ۔ سائز ½۴۰ سم × ۱۴ سم ۔ کُل ۱۲ سُطور ۔ بخطِ شکستہ ۔ متوسّط قلم ۔ زمین پھولدار ۔ بلا تاریخ ۔

آغاز :- بعزِ عرض بندگانِ عالی متعالی شہنشاہ گیتی پناہ دام اقبالہٗ و تزاید عمرہٗ وسلمہٗ سری مہاراج جیو

اختتام :- دولتِ اقبالِ روز افزوں بر دوام باد

۱۷/۱۴۵۲ **معروضہ** ۔ سائز ½۳۹ سم × ½۱۷ سم ۔ کُل ۱۸ سطور ۔ بخطِ نستعلیق ۔ متوسّط قلم ۔ زمین پھولدار ۔ بلا تاریخ ۔

آغاز :- بجناب معلّی القاب مہاراجہ صاحب قبلہ خداوندِ نعمت و دولت روزی بخش و روزی رسان عالم و عالمیان دام اقبالہٗ

اختتام :- ایں دُعا از من و از خلقِ جہاں آمین باد

۱۸/۱۴۵۳ **دستاویزِ وقف** دستخطی فقیر سیّد نورُ الدین محمد بخاری

سائز ۴۹ سم × ۲۶ سم ۔ کُل ۱۵ سُطور ۔ جلی قلم ۔

آغاز :- رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا

دریں وقتِ میمنت رخت کہ روزِ دوشنبہ تاریخ ۹ ، ذی حج ۱۲۶۴ھ روزِ عرفہ مبارک یوم الحج است بموجبِ آنچہ در سابق عہد کردہ بُودم بایفائے وعدہ آں بصدقِ دل وکمالِ خُشوع و خُضوع وعجز و انکسار و نیاز و تضرُّع ہزاراں ہزار آداب و تسلیمات نوشتہ ام آنچہ مایُطلَقُ عَلَیہِ اِسْمُ الشَّیئِ در ملکِ ایں بندۂ گنہگار امیدوارِ افضال کردگار فقیر سیّد نورالدین محمد بخاری می باشد و ہست بتمامہ از حویلی ہا . . . . . . ومنقود

وغیرہ ہمہ نذرِ خدا و نیاز اہلِ بیت نمودہ ام . . . .

اختتام :- تحریر بتاریخ ۹ ماہ ذی الحج ۱۲۶۴ھ

آخری سطر سے اُوپر تیرہ گواہوں کی تصدیقی مُہریں ثبت ہیں ۔

۱۹/۱۴۵۴ **مُراسلہ** بنام فقیر سیّد نورالدین محمد بخاری ۔

سائز ½۲۶ سم × ½۱۵ سم ۔ کُل ۱۳ سُطور (۶ حاشیے میں) ۔ بلا تاریخ ۔ بخطِ شکستہ ۔ جلی قلم ۔ اُوپر کے داہنے کونے میں دستخط بزبان انگریزی ۔

آغاز :- فقیر صاحب مشفق و مہربانِ دوستان فقیر سیّد محمد نورالدین بخاری سلامت

اختتام :- سیوم جنوری ۱۸۵۰ء مسیحی ۔

۲۰/۱۴۵۵ مُراسلہ بنام فقیر سید نُورالدین محمد بُخاری۔ سائز ۲۲ سم × ۱۹ سم۔ کُل ۱۰ سطور۔ بخطِ نستعلیق۔ متوسط قلم۔
آغاز:۔ سُلالۂ خاندانِ عز و علا نقاوۂ دُودمانِ مجد و اعتلا مشفق مہربان دوستان فقیر سید نُورالدین محمد سلامت
اختتام:۔ بعید از عنایت ہائے دوستانہ نخواہد بود فقط زیادہ حد . . . . .

(نیچے انگریزی میں دستخط ہیں)

۲۱/۱۴۵۶ مُراسلہ بنام فقیر سید نورالدین محمد بخاری۔ سائز ۳۰ سم × ۱۲½ سم۔ کُل سطور بخطِ نستعلیق شکستہ آمیز۔
متوسط قلم۔ قدرے کرم خوردہ۔
آغاز:۔ سُلالۂ خاندانِ عز و علا نقاوۂ دُودمانِ مجد و اعتلا اُستاد الرئیس رئیس الحکماء فقیر سید نُورالدین محمد
بخاری مسرور باشند
اختتام:۔ بتحریر بتاریخ ۲۶ ماگھ سمت ۱۹۰۵ بروانگیِ حضور . . . . .

۲۲/۱۴۵۷ رُقعہ۔ سائز ۱۹ سم × ۱۲ سم۔ کُل ۵ سطور۔ بخطِ نستعلیق شکستہ آمیز۔ بلا تاریخ
آغاز:۔ جناب حضرت و قبلۂ من سلامت۔ اختتام:۔ سید رجب علی عفی عنہ

۲۳/۱۴۵۸ معرُوضہ۔ سائز ۲۶½ سم × ۱۶½ سم کُل ۱۹ سطور۔ بخطِ شکستہ۔ متوسط قلم۔
آغاز:۔ بغرضِ عرض مہاراجہ صاحب خداوند خدایگان حاجت روائی حاجت مندان غریب پرور والاشان
مہاراجہ دہراج سری مہاراجہ نونہال سنگھ بہادر دام اقبالہٗ
اختتام:۔ فدوی رتن سنگھ منڈی والا۔ ۲۲ ماہ ساون سمت ۱۸۹۶
نیچے بیضوی مُہر ہے سیاہ زمین اور سفید حروف

۲۴/۱۴۵۹ مُراسلہ بنام فقیر سید نُورالدین محمد بخاری (مع لفافہ)
سائز ۳۴ سم × ۱۷ سم۔ کُل ۲۰ سطور (۱۳ حاشیے میں) بخطِ شکستہ۔ جلی قلم۔
آغاز:۔ جناب فقیر صاحب مخدوم و مُطاعِ خلوص کیشان زاد مجدہٗ
اختتام:۔ میجر جارج مکریکر صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لاہور ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۵۸ء

۲۵/۱۴۶۰ رُقعہ۔ سائز ۱۷½ سم × ۱۰ سم۔ کُل ۳ سطور۔ بخطِ شکستہ۔ متوسط قلم۔ بلا تاریخ۔
آغاز:۔ مستری نظام الدین جی۔ اختتام:۔ بحضُور سری سرکار حاضر ہستند۔

۲۶/۱۴۶۱ مُراسلہ بنام فقیر سید نُورالدین محمد بُخاری
سائز ۱۹ سم × ۱۰ سم۔ کُل ۹ سطور۔ بخطِ شکستہ۔ متوسط قلم۔ بلا تاریخ۔
آغاز:۔ ست سری اکال۔ زُبدۂ دُودمانِ عظام خیرخواہ باصفا فقیر سید نورالدین . . .
اختتام:۔ بروانگی حضور بلدۂ لاہور . .
دو بیضوی مُہریں ہیں اور ایک مربع مُہر (گورمکھی میں) زمین سیاہ حروف سفید۔

۲۷/۱۴۶۲ مُراسلہ بنام فقیر سید نُورالدین محمد (مع لفافہ)
سائز ۳۱½ سم × ۱۹½ سم۔ کُل ۱۵ سطور (۷ حاشیے میں) بخطِ شکستہ۔ متوسط قلم۔

آغاز :۔ سید صاحب مشفق و مہربانِ نیازمندان الطاف و اعطاف گسترِ مستمندان مصدرِ اشفاقِ فراوان و مظہرِ اخلاق بے پایان دام فیضانکم

اختتام :۔ المرقوم بست و ششم (۲۶) ماہ مئی ۱۸۴۶ء من مقام کوہ شملہ ۔ فقط

آخر میں دستخط بحروف انگریزی (لفافے پر بھی انگریزی حروف میں تحریر موجود ہے)

۲۸/۱۴۶۳ **مُراسلہ** ۔ سائز ½۲۷ سم × ۲۰ سم ۔ کُل ۲۳ سطور (۱۰ حاشیے میں) بخطِ شکستہ ۔ متوسط قلم بلا تاریخ ۔ زمین پھولدار ۔ قدرے کرم خوردہ (بعض الفاظ خالص اُردو کے ہیں)

آغاز :۔ سری واہگورو جی کے پیارے . . . . .

اختتام :۔ بندہ جمعیت سنگھ منشی مراتب . . . . فقط گوروجی کی فتح بزیرا باد ۔

بخدمت منشی صاحب رام رام برسد ۔

۲۹/۱۴۶۴ **پروانۂ راہداری** ۔ سائز ½۴۴ سم × ۱۷ سم ۔ کُل ۱۰ سطور بخطِ نستعلیق ۔ جلی قلم ۔

آغاز :۔ راہداران و گزربانان و مستحفظانِ طرق و شوارع از لاہور تا گرد گنڈا سنگھ والا بدانند . . .

اختتام :۔ المرقوم بست و پنجم (۲۵) ماہ مئی ۱۸۴۷ء عیسوی مقام لاہور ۔

سب سے اُوپر بہت بڑی مُہر ہے جس کی زمین سیاہ ہے اور حروف سفید ہیں ۔ اس میں تحریر اُردو، دیوناگری اور انگریزی میں ہے :۔ "مُہر محکمہ ریزیڈنٹ جنرل بہادر ممالک شمال مغربی و ریزیڈنٹ لاہور"

۳۰/۱۴۶۵ **مُراسلہ** ۔ سائز ½۱۴ سم × ½۱۲ سم ۔ کُل ۶ سطور ۔ بخطِ شکستہ ۔ متوسط قلم ۔

آغاز :۔ چوں دریں وقت . . . عبارت . . . نورالدین . .

اختتام :۔ تملی یافتہ ۔ تحریر ۲۰/ پوہ سمت ۱۹۰۲

۳۱/۱۴۶۶ **مُراسلہ** بنام فقیر سید نُورالدین محمد بخاری (مع لفافہ)

سائز ۴۰ سم × ½۲۱ سم ۔ کُل ۲۱ سطور (۸ حاشیے میں) بخطِ نستعلیق شکستہ آمیز ۔ متوسط قلم ۔

آغاز :۔ فقیر صاحب مشفق و مہربان دوستان زبدۂ خاندانِ عزّ و عُلا نقاوۂ دُودمانِ مجد و اعتلا رئیس الحکماء خیر خواہ با صفا قدیم فقیر سید نُورالدین محمد شاہ بُخاری سلامت

اختتام :۔ تحریر اوّل مارچ ۱۸۵۱ء . . .

نیچے انگریزی میں دستخط ہیں (لفافے پر سید صاحب کا نام انگریزی میں بھی لکھا ہے)

۳۲/۱۴۶۷ **مُراسلہ** بنام فقیر سید نُورالدین محمد بُخاری (مع لفافہ)

سائز ۵۳ سم × ۱۸ سم کُل ۲۰ سطور (۷ حاشیے میں) ۔ پھولدار زمین ۔ بخطِ شکستہ ۔ متوسط قلم ۔

آغاز :۔ هُوَ الرَّحِیمُ العَزِیز

بہارِ گلشن . . . شفقت پیوند چمن آرائے یکرنگی . . .

اختتام :۔ کہ ہدیۂ محفل شفا خواہد بود . . . (نیچے انگریزی میں دستخط ہیں)

لفافے پر بھی انگریزی تحریر ہے اور مارچ ۱۸۴۹ء (ماہ و سِنِ تحریر) درج ہے ۔

۳۳ فرمان مہاراجہ رنجیت سنگھ بنام فقیر سید نورالدین محمد بخاری۔
۱۴۶۸

مؤرخہ ۳۱ر بھادوں سمت ۱۸۸۴ سائز ۲۹ سم × ۱۳½ سم کل ۲۳ سطور (۱۵ سطور حاشیے میں)
بخطِ شکستہ آمیز نستعلیق۔ متوسط قلم

اصل فرمان فارسی میں ہے مگر چوں کہ یہ فرمان نہایت اہم ہے اس لیے اس کا اُردو ترجمہ ذیل میں دیا جاتا ہے

خیر خواہ باصفا فقیر نورالدین جی خوش رہو

اس وقت حضورِ انور کی طرف سے بتاکیدِ تمام حکم صادر کیا جاتا ہے کہ کوئی شخص شہر میں زیادتی اور ظلم نہ کرے بلکہ اگر خود حضورِ انور بھی شہر لاہور کے کسی باشندے کے خلاف کوئی ناواجب حکم صادر فرمائیں تو ایک بار حضور کی خدمت میں بھی صاف صاف عرض کر دیا جائے کہ جناب والا اسے معاف کر دیں۔

تہوّر پناہ! ہمیشہ اپنے حکم کو عدالت اور انصاف اور حق کے مطابق جاری کریں۔ اس میں ذرا سا ظلم بھی نہ ہو۔ اور نیز اس باب میں ہمیشہ خیال رکھیں کہ شہر کے پنچوں اور منصفوں کے مشورے سے ہر شخص کے مذہب کے مطابق، شاستر اور کلام مجید کے احکام کی روشنی میں فیصلے کیا کریں کیوں کہ یہی ہماری مرضیِ مبارک ہے۔ اور اگر کوئی شخص آپ کے حکم کی تعمیل نہ کرے تو اسے اپنا سندی رُقعہ بھیجا کریں تاکہ عُدُول حکمی پر سرکارِ والا اُسے سزا دے۔

۳۱ر بھادوں سمت ۱۸۸۴

بروانگی حضور مقام . .

پُرانی خندق کو دو ہزار روپیہ خرچ کر کے تیار کرا دیں۔	فی الوقت تنخواہ بنام خضر خاں الے صمار	بعد تکمیلِ خندق صمار

اسلامی حکومتوں کیلئے لمحۂ فکریہ

اس فرمان کے دوسرے پیرے کی تیسری سطر لائق تحسین و آفرین ہے:۔

"ہر شخص کے مذہب کے مطابق، شاستر اور کلام مجید کے احکام کی روشنی میں فیصلے کیا کریں"

۳۴/۱۳۶۹ **فرمانِ** مہاراجہ رنجیت سنگھ بنام سردار امیر سنگھ و فقیر سید نورالدین محمد بخاری۔

مورخہ ۱۹ پوہ سمت ۱۸۸۸ سائز ۳۰ سم × ۱۲½ سم کل ۲۷ سطور (۱۱ سطور حاشیے میں)

بخطِ شکستہ آمیز نستعلیق۔ متوسط قلم

اصل فرمان کی زبان فارسی ہے مگر چوں کہ اس فرمان سے کئی اہم امور پر روشنی پڑتی ہے اس لئے اس کا اردو ترجمہ پیش کیا جاتا ہے:۔

بفضلِ سری اکال پورکھ جی

اوجل ویدار نرمل بدھ سردار امیر سنگھ جیو و خیر خواہِ باصفا فقیر نورالدین خداوند تعالیٰ کی حفاظت میں رہیں۔ سری ست گوروجی کے فضل سے آپ کے نام ارشادِ والا صادر کیا جاتا ہے کہ اپنے آپ کو شہرِ لاہور کی حفاظت کا ذمہ دار سمجھ کر خبردار رہیں۔ سری ست گوروجی نہ کریں اگر حضور والا کے فرزندِ عزیز کنور کھڑک سنگھ جیو، کنور شیر سنگھ جیو، راجہ کلاں بہادر، راجہ سچیت سنگھ جیو یا جمعدار جیو سے کوئی نامناسب کام سرزد ہو تو آپ حضورِ والا سے اس بارہ میں عرض کر دیا کریں اور کسی اپنے قابلِ اعتماد شخص کو سمجھا کر سرداران وغیرہ کے پاس بھیج دیا کریں اور انہیں اس نامناسب کام سے منع کر دیا کریں۔ اور اگر وہ آپ کی ہدایت پر عمل کریں تو بہتر ورنہ انہیں کہلا بھیجا جائے کہ حضورِ انور کی خدمت میں عرض کر دیا جائے گا۔ علاوہ ازیں آپ کسی کی زمین پر زبردستی قبضہ نہ ہونے دیں اور نہ کسی کا مکان گرانے دیں۔ لکڑہاروں، بھوسہ فروشوں، روغن فروشوں اور نعلبندوں وغیرہ کارخانہ والوں پر زیادتی نہ ہونے دیں۔ اس صورت میں بھی اپنے ملازمان کے ذریعے ظالم کو زیادتی سے روک دیا کریں اور سردار دیسا سنگھ جی کی طرح بندوبست کریں اور کسی پر سختی نہ ہونے دیں اور ہر شخص کی ضروری عرض آپ سن کر جنابِ والا کی خدمت میں بیان کریں۔ مزید برآں کوتوال چند مل عدالت والا اور بابو پاندہ کو ہر روز بلا کر اُن سے ہر خبر کی رپورٹ لیا کریں تاکہ سب کی حق رسی ہو اور کسی پر زیادتی نہ ہو۔

شہر کے دروازوں کی چوکیوں کی مرمت عدالت کی آمدنی سے کرائی جائے۔ ہزارہ سواروں کو راستوں کی حفاظت کے لئے مقرر کیا جائے اور تمام شہر لاہور کی حفاظت اپنے ذمہ خیال کر کے تحریر ہذا کے مطابق عمل کریں۔ فقط

حضور کی تحریر از مقام لاہور

۱۹ ماہ پوہ سمت ۱۸۸۸

S. No.	Museum No.	Dated	Size.	No. of Lines	Remarks
9.	1427	24th Aug.	20cmx12cm	16	Typed

"Nishat",
Palampur, 24th August.

(Embossed seal of the Parliamentary Secretary, Punjab).

My dear Abdul Majid,

Many thanks for your kind letter. The Government is already considering the question of the Electric Supply Co. of Lahore's contract. But how it is going to help the city? Surely no one is going to give you electricity gratis. The Hydro-Electric is already not running on very good profit and the Government cannot make a present to Lahore City at the cost of the tax-payer of the province.

Yours Sincerely,
Ahmad Yar Khan.

Note : On the back of this letter has been scribbled a reply to it in Urdu.

S. No.	Museum No.	Dated	Size	No. of Lines	Remarks
10.	1428	21-10-1951	20cmx12¾cm	19	Typed

(Embossed seal of Rai Bahadur Boota Singh, C.I.E. of Rawalpindi.)

ATMA SINGH
NAMDHARI

Bagh Mahaldar Khan,
Delhi,
Dated : 21-10-1951.

Dear Madam,

I send you and the people of Pakistan mine and my *Sardarni's* heart-felt sympathies on the sad and unfortunate demise of the late Hon'ble Mr. Liaqat Ali Khan.

May Almighty father and Rahmat-ul-Almine bestow peace to the departed soul and bless you all with the courage and patience to bear the irreparable loss.

Please accept our deep sympathies in your National bereavement.

Yours
Atma Singh
Namdhari.

S. No.	Museum No.	Dated	Size.	No. of Lines	Remarks
7.	1425	12-9-1939	20cmx12½cm	34	Typed

Hotel Cecil,
Simla, the 12th Sep., 1939.

(Embossed seal of the Legislative Assembly)

Dear Sir,

Thank your for your letter dated September 2. I have noted the suggestions made by you........and I hope that Mussalmans of Punjab will do everything in their power to see that full-fledged Provincial League is established without any further dedlay as Punjab is the only Province which is left behind all other Provinces who have already got their Provincial Leagues.

I thank you for the enclosed poem which I appreciated very much.

Yours Truly,
M. A. Jinnah

Editor,
The "Paisa Akhbar", Lahore.

S. No.	Museum No.	Dated	Size.	No. of Lines	Remarks
8.	1426	14-9-1943	21½cmx17cm	22	Typed

Mount Pleasant Road,
Malabar Hill, Bombay,
14th September, 1943.

Dear Sir,

I am in receipt of your letter of the 11th instant and beg to inform you that I have already in my appeal to the Mussalams advised them to send their contributions for the sufferers of Bengal......This is the most practical and speedy method of giving immediate relief to the sufferers in Bengal.

Thanking you for the sympathy you have shown for me with regard to the recent assault made on my life.

Yours faithfully,
M. A. Jinnah

Abdul Majid, Esq.
Manager,
The Paisa Akhbar, Lahore.

S. No.	Museum No.	Dated	Size	No. of Lines	Remarks
5.	1423	10-2-1914	18cmx11cm.	32	A running hand

Lahore: 10th Feb., 1914.

Dear Mir Sahib,

Your friend must put himself in correspondence with the Secretary, Advisory Committee, Lahore, if he wishes to proceed to England in March..............

....

I have just written to the Secretary to send you the rules if he has got spare copies.

Yours Ever,

Md. Iqbal

P. S.

For the particulars about journey etc., my knowledge has become rather antiquated.

Md. Iqbal

S. No.	Museum No.	Dated	Size.	No. of Lines	Remarks
6.	1424	29-1-1939	17¼cmx11cm	23	Typed

Malabar Hill, Bombay,
29th January, 1939.

(Embossed seal of the Legislative Assembly)

Dear Sir,

I have received your letter of the 24th January, 1939 and I have received your Urdu letter. I have noted your suggestions and we are doing our best but I would request you to get in touch with the Central Muslim League Office, Delhi........................

Yours truly,
M. A. Jinnah

Abdul Majid, Esq.,
"Paisa Akhbar" Office, Lahore.

S. No.	Museum No.	Dated	Size	No. of Lines	Remarks
3.	1421	15-10-1894	20cmx12¼cm	28	A fairly good hand

Sirinagar, 15th October, 94.

Dear Mr. Rodgers,

In reply to your letter to me.

It came when I was incapacitated by a very bad accident......

....

....

The enclosed vernacular reply to a 'robkar' sent by me to General Punjab Singh will give you the particulars you asked for. Manauri Kot was the name by which the Dogras called the Fort of Yasin which was taken by General Hushiara, the best leader the Dogras ever had.

I believe the defenders surrendered on a promise of safety but all were butchered according to the custom of oriental war in like cases.

Yours Sincerely
H. Trevoor.

S. No.	Museum No.	Dated	Size	No. of Lines	Remarks
4.	1422	7-6-1913	17½cmx11cm	18	A good hand

Lahore:
7th June, 1913.

My dear Tek Chand,

Please accept my sincere thanks for your kind congratulations and good wishes. The appointment, though involving financial loss, would give me much-needed relief from the cases and anxieties of a busy public life and enable me to devote some time to private studies.

I trust you are in the enjoyment of good health.

With kindest regards,
I am,
Yours sincerely.

Shadi Lal

S. No.	Museum No.	Dated	Size	No. of Lines	Remarks
1.	1419	17-10-1888	20cmx12½cm	39	A fairly good hand

Revenue and Agriculture Department,
Simla 17 Oct., 1888.

My dear Mr. Rodgers,

Yours of today is just to hand. I believe the 2 parcels of copper coins are safely packed away in my office.

....

I pick up such notes everywhere, and it is well to jot them down atonce.

Some of these may fall within your programme for this season.

Yours sincerely,
J. Burgin.

—— ——.

S. No.	Museum No.	Dated	Size	No. of Lines	Remarks.
2.	1420	19-7-1894	17½cmx11 cm	47	A running hand.

Pachmari—19 July, 94.

My dear Rodgers,

The letter you......yours of 16th......My wife "ran" a successful concert last night and fortunately with a perfect moon and cloudless day for the occasion.

....

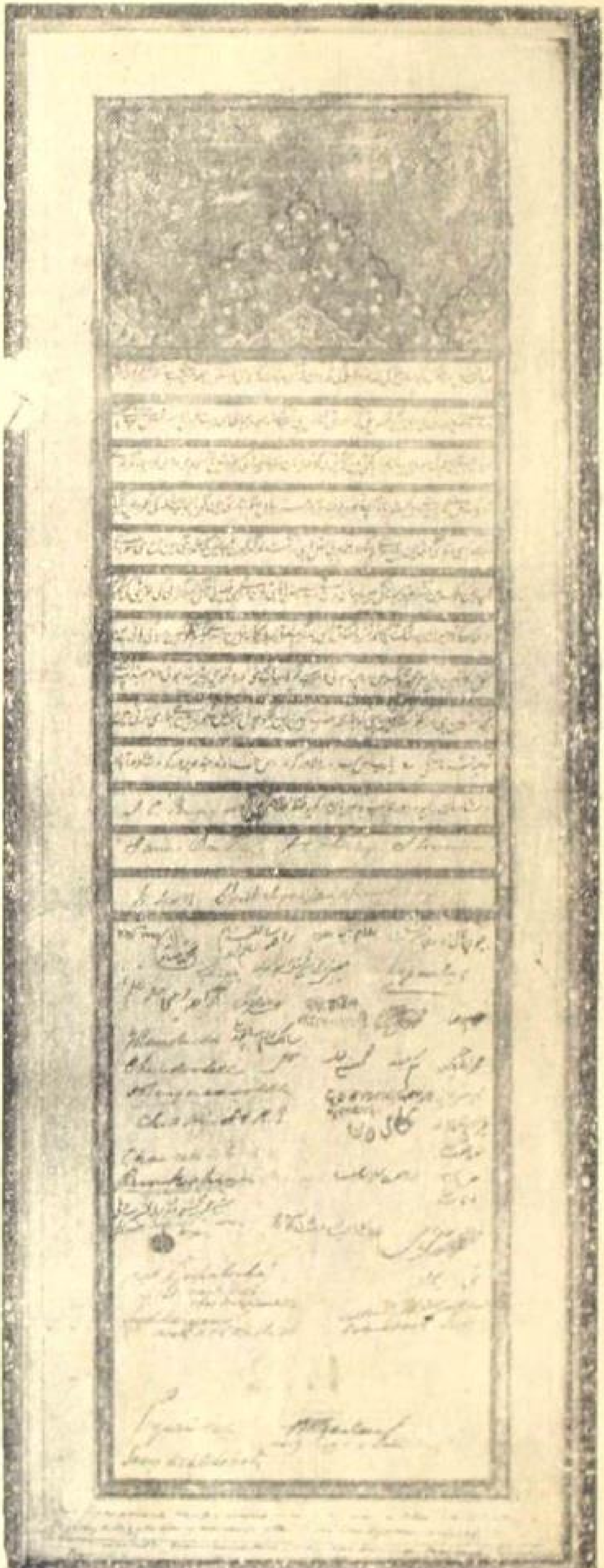
I remain,

Yours sincerely,
....

ENGLISH SECTION

(LETTERS)

Sr. No.	Date	From	To	Subject
1.	17-10-1888	Mr. J. Burgin	Mr. C.J. Rodgers	Regarding coins
2.	19-7-1894	....	Mr. C.J. Rodgers	Regarding a concert.
3.	15-10-1894	Mr. H. Trevoor	Mr. C.J. Rodgers	Giving some details of war.
4.	7-6-1913	Sir Shadi Lal	Mr. Tek Chand	Reply to a letter of congratulations.
5.	2-10-1914	Sir M. Iqbal	Mr. Mir	Reply to a letter.
6.	29-1-1939	Quaid-e-Azam M. A. Jinnah.	Mr. A. Majeed, "Paisa Akhbar", Lahore.	Reply to a letter.
7.	12-9-1939	—do—	The Editor, "Paisa Akhbar", Lahore.	Suggesting the organisation of a Provincial Muslim League.
8.	14-9-1943	—do—	Mr. A. Majid "Paisa Akhbar", Lahore.	Regarding contribution for the sufferers of Bengal.
9.	29-8-....	Mr. Ahmad Yar Khan, Parliamentary Secretary, Punjab.		Regarding supply of electric energy.
10.	21-10-1951	Atma Singh Namdhari	Begum Liaqat Ali Khan.	Letter of condolence.



سپاس نامہ

جس میں مرزا اسداللہ خان غالب کے دستخط موجود ہیں

Lahore Museum Publications Series—4

DESCRIPTIVE CATALOGUE

OF

Manuscripts and Rare Publications

VOLUME III

Containing

FARMANS OF MUGHAL EMPERORS,
OFFICIAL AND SEMI-OFFICIAL DOCUMENTS,
LETTERS AND MISCELLANEOUS PAPERS

Compiled by
RASHID AHMAD, M.A., PES-I (Sr.) Retd.

Published by

LAHORE MUSEUM, LAHORE
1972

Din Muhammadi Press, Lahore